

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# بصباح القرآن

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن  
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدنہ البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

## جملہ حقوق بحق **بیت القُرآن** رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَقَالَ الَّذِينَ﴾ پارہ نمبر 19
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم جمہی ، مدرین یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	جولائی 2012
پبلشر	بیت القُرآن پاکستان
ہدیہ	70 روپے

### پبلشر نوٹ

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القُرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تا جہان کتب بیت القُرآن کی رسالٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

”بیت القُرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القُرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

### سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد سمر خان  
رجسٹرڈ پروفیسر ریڈ حکومت پاکستان

بیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فیسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔  
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔  
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 042-111 ایکسٹینشن 115

فیکس: 111 737 042-111 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ [www.bait-ul-quran.org](http://www.bait-ul-quran.org)

ای میل [info@bait-ul-quran.org](mailto:info@bait-ul-quran.org)

## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔  
 ❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحے پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحے پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا  
لَوْلَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَلَائِكَةَ  
أَوْ نَزَّلْنَا رَبَّنَا  
لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ  
وَعَتَوْا عُتْوًا كَبِيرًا ﴿21﴾  
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ  
لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ  
وَيَقُولُونَ

اور کہا (ان لوگوں نے) جو اُمید نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی  
کیوں نہیں اتارے گئے ہم پر فرشتے  
یا ہم دیکھتے اپنے رب کو  
بلاشبہ یقیناً انہوں نے تکبر کیا اپنے دلوں میں  
اور سرکشی اختیار کی بہت بڑی سرکشی ﴿21﴾  
جس دن وہ دیکھیں گے فرشتوں کو  
کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اس دن مجرموں کے لیے  
اور وہ (فرشتے) کہیں گے (اب تم پر)

حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿22﴾  
وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا  
عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ  
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ﴿23﴾

منوع ہے (جنت، رحمت، خوشی و راحت) بالکل ممنوع ﴿22﴾  
اور ہم آئیں گے اس کی طرف جو  
انہوں نے کوئی عمل کیا ہوگا۔  
تو ہم بنا دیں گے اسے بکھرا ہوا غبار۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَقَالَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَرْجُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِقَاءَنَا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
أَنْزَلْنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
عَلَيْكَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْمَلَائِكَةَ	: علیحدہ علی الاعلان، علی العموم۔
نَزَّلْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حِجْرًا مَّحْجُورًا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَقَالَ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا
اور	کہا	جو	نہیں	وہ سب امید رکھتے
ہماری ملاقات				
لَوْلَا <sup>①</sup>	أَنْزَلَ <sup>②</sup>	عَلَيْنَا	الْمَلَائِكَةَ <sup>③</sup>	أَوْ نَرَى
کیوں نہیں	نازل کیے گئے	ہم پر	فرشتے	یا ہم دیکھتے
(اپنے رب کو)				
لَقَدْ	اسْتَكْبَرُوا	فِي أَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ <sup>④</sup>
بلاشبہ یقیناً	ان سب نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں	اور	ان سب نے سرکشی اختیار کی
عُتُوا	كَبِيرًا <sup>⑤</sup>	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلَائِكَةَ <sup>③</sup>
سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ سب دیکھیں گے	فرشتوں کو
لَا بُشْرَى	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُجْرِمِينَ	وَ	يَقُولُونَ
کوئی خوشخبری نہیں	اس دن	سب مجرموں کے لیے	اور	وہ سب کہیں گے
حِجْرًا <sup>⑥</sup>	مَحْجُورًا <sup>⑦</sup>	وَ	قَدِمْنَا	إِلَى
ممنوع	بالکل ممنوع	اور	ہم آئیں گے	(اس کی) طرف
مَا	عَمِلُوا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنَاهُ	هَبَاءً
جو	ان سب نے کیا	کسی عمل سے	تو ہم بنا دیں گے اسے	غبار
				مَنْعُورًا <sup>⑧</sup>
				بکھرا ہوا

## ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں ④ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑤ عَتَوْ قرآنی کتابت میں "ا" نہیں ہے۔ ⑥ حَجْرُ رُكْدِیْنِہِ لَوْ كَتَبْتُمْ ہوں اور مَحْجُورًا تَاكِيْدِہِ کیلئے آیا ہے یعنی فرشتے مجرموں سے کہیں گے آج تم سے مسرت، کامیابی اور رحمت روک دی گئی ہے یا یہ کلمہ مجرم فرشتوں سے ڈرتے ہوئے خود کہیں گے (اللہ کی پناہ) کیونکہ عرب عموماً کسی سخت آفت کے آنے پر یہ محاورہ استعمال کرتے تھے جیسے ہم کہتے ہیں (اے اللہ بچائیو)۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا

وَأَحْسَنَ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

وَيَوْمَ تَشْقَى السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ

وَنَزَلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۗ

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكُفْرَيْنَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ

يَقُولُ لِيَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ

مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يَوْمَئِذٍ

لِيَتَنِي لِمَ اتَّخَذْتُ لَنَا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ

جنت والے اس دن

بہتر ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے

اور بہت اچھے ہوں گے آرام گاہ کے اعتبار سے۔ ﴿٢٤﴾

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا بادلوں کیساتھ

اور اُتارے جائیں گے فرشتے (مسلسل) اُتارنا۔ ﴿٢٥﴾

حقیقی بادشاہی اس دن رحمان کی ہوگی

اور ہوگا (وہ) دن کافروں پر بہت سخت۔ ﴿٢٦﴾

اور جس دن دانتوں سے کالے گا ظالم اپنے ہاتھوں کو

کہے گا اے کاش میں اختیار کرتا

رسول کے ساتھ راستہ۔ ﴿٢٧﴾ ہائے بربادی

کاش میں نہ بناتا فلاں کو دلی دوست۔ ﴿٢٨﴾

بلاشبہ یقیناً اس نے مجھے گمراہ کر دیا (اس) ذکر (یعنی قرآن) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

الْمَلِكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

يَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اتَّخَذْتُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

سَبِيلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

أَضَلَّنِي : ضلالت و گمراہی۔

أَصْحَابُ : صاحب، صحابی، صحابہ۔

يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

مُسْتَقَرًّا : قول و قرار۔

أَحْسَنُ : حسن، محسن، تحسین۔

مَقِيلًا : قیلولہ۔

تَشْقَى : شق قمر، واقعہ شق صدر۔

السَّمَاءُ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ①	يَوْمِيذٍ	حَيْرٌ	مُسْتَقَرًّا	وَ	أَحْسَنُ ②
جنت والے	اس دن	بہتر	ٹھکانا	اور	بہت اچھے
مَقِيلًا ②	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ ③①	السَّمَاءُ	بِالْعَمَامِ
آرام گاہ	اور	(جس) دن	پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں کیساتھ
نُزِّلَ ④	الْمَلٰئِكَةُ ⑤	تَنْزِيلًا ②⑤	الْمَلِكُ	يَوْمِيذٍ	الْحَقُّ
نازل کیے جائیں گے	فرشتے	اتارنا	بادشاہی	اس دن	حقیقی
لِلرَّحْمٰنِ ⑥	وَ	كَانَ ⑦	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا ⑧
رحمان کی	اور	ہوگا	دن	سب کافروں پر	بہت سخت
يَعْصُ	الظَّالِمُ	عَلَى يَدِيْهِ	يَقُوْلُ	يَلِيْتَنِى	اَتَّخَذْتُ
وہ دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں پر	وہ کہے گا	اے کاش میں	میں اختیار کرتا
مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ⑨	يُوِيْلَتِي	لَيْتِنِي	لَمْ	اَتَّخِذْ
رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے بربادی	کاش میں	نہ	میں بناتا
فَلَانًا	حٰلِيْلًا ⑩	لَقَدْ	اَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	
فلاں (کو)	دلی دوست	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا مجھے	ذکر سے	

## ضروری وضاحت

① اور ② واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ تَشَقَّقُ اصل میں تَشَقَّقُ تھا ایک تَخْفِيف کے لیے گرا دی گئی ہے۔ ⑤ نُزِّلَ کا اصل ترجمہ نازل کیا گیا ہے یہاں ضرورتاً ”کیے جائیں گے“ ہوا ہے۔ ⑥ یہاں ④ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیلئے یا کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑧ كَانَ کا ترجمہ تھا یا ہے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ ہوگا کیا گیا ہے۔ ⑨ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔



بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

خَذُولًا ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّا

قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

هَادِيًّا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۗ كَذَلِكَ ۙ

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

وَرَتَّلْنَاهُ

اس کے بعد کہ جب وہ آیا میرے پاس

اور ہے شیطان انسان کو

(یعین موقع پر) چھوڑ جانے والا (یعنی دغا دینے والا ہے)۔ ﴿٢٩﴾

اور رسول عرض کریں گے اے میرے رب بیشک

میری قوم نے بنا رکھا تھا اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔ ﴿٣٠﴾

اور اسی طرح ہم نے بنایا ہر نبی کے لیے

ایک دشمن مجرموں میں سے، اور کافی ہے آپ کا رب

ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔ ﴿٣١﴾ اور کہا

(ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اتارا گیا اس پر

قرآن اکٹھا ایک ہی بار، اسی طرح (ہم نے اتارا)

تاکہ ہم مضبوط بنائیں اس کے ذریعے آپ کے دل کو

اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هَادِيًّا	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
اتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	نَصِيرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَدُوًّا	: عدو، اعداء، عداوت۔	جُمْلَةً	: جملہ، جملہ احکام۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِنُثَبِّتَ	: ثابت قدم، ثبوت، اثبات، مثبت۔
كَفَىٰ	: کافی، ناکافی، کفایت۔	رَتَّلْنَاهُ	: تجوید و ترتیل۔

بَعْدَ	إِذْ	جَاءَنِي <sup>①</sup>	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْإِنْسَانِ
اس کے بعد	جب	وہ آیا میرے پاس اور	ہے	شیطان	انسان کو	

خَذُولًا <sup>②</sup>	وَ	قَالَ	الرَّسُولُ <sup>②</sup>	يَرَبِّ <sup>③</sup>	إِنَّ	قَوْمِي
چھوڑ جانے والا اور	اور	کہا	رسول	اے (میرے) رب	بیشک	میری قوم

اتَّخَذُوا	هَذَا	الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا <sup>④</sup>	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا
انہوں نے بنایا	اس	قرآن (کو)	چھوڑا ہوا اور	اسی طرح	ہم نے بنایا	

يَكُلُّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِينَ <sup>⑤</sup>	وَ	كَفِي	بِرَبِّكَ <sup>⑤</sup>
ہر نبی کے لیے	ایک دشمن	مجرموں میں سے اور	کافی ہے	آپ کا رب	

هَادِيًّا	وَ	نَصِيرًا <sup>⑥</sup>	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
ہدایت دینے والا اور	اور	بہت مدد کرنے والا اور	اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا

لَوْلَا <sup>⑦</sup>	نُزِّلَ <sup>⑧</sup>	عَلَيْهِ	الْقُرْآنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً <sup>⑨</sup>	كَذٰلِكَ <sup>⑩</sup>
کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار	اسی طرح

لِنُنْعِبْتِ	بِهِ	فَوَادَكَ	وَ	رَتَّلْنَاهُ
تاکہ ہم مضبوط بنائیں	اس کے ذریعے	آپ کا دل اور	اور	ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

### ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر آئے تو درمیان میں ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس پر پیش ہو وہ اس فعل کا قائل ہوتا ہے۔ ② یزوت اصل میں یازتی تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔ ③ مَفْعُول کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَرْتِيلاً ﴿32﴾

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ

إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ

وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿33﴾

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ

عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿34﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

وَجَعَلْنَا مَعَهُ آخَاهُ

هُرُونَ وَزَيْرًا ﴿35﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ

خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿32﴾

اور نہیں وہ لاتے آپ کے پاس کوئی مثال (یعنی کوئی نیا اعتراض)

مگر (یہ کہ) ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس حق کو

اور بہت اچھی توجیہ (بیان کر دیتے ہیں)۔ ﴿33﴾

(وہ لوگ) جو اکٹھے کیے جائیں گے

اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

وہی لوگ بدترین ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے

اور بہت گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔ ﴿34﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

اور ہم نے بنایا اس کے ساتھ اس کے بھائی

ہارون کو بوجھ بٹانے والا (یعنی مددگار بنایا)۔ ﴿35﴾

تو ہم نے کہا تم دونوں جاؤ (اس) قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَثَلٍ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَرٌّ	: خیر و شر، شیریر، شرارت۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا لقلیل، الا یہ کہ۔	مَّكَانًا	: کون و مکان، مکانات۔
أَحْسَنَ	: بطریق احسن، حسن، محسن، تحسین۔	أَضَلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
تَفْسِيرًا	: تفسیر، مفسر، تفسیر۔	مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت۔
يُحْشَرُونَ	: حشر، روزِ حشر، حشر و شر۔	آخَاهُ	: اخوت، موآخات۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَزَيْرًا	: وزیر، وزارت، وزراء۔
وُجُوهِهِمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	فَقُلْنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تَرْتِيلاً ﴿32﴾	وَ	لَا	يَأْتُونَكَ	بِمَثَلٍ ①	إِلَّا
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	نہیں	وہ سب لاتے آپ کے پاس	کسی مثال کو	مگر
جِئْنَاكَ	بِالْحَقِّ	وَ	أَحْسَنَ ②	تَفْسِيرًا ③	
ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس	حق کو	اور	بہت اچھی	توجیہ	
الَّذِينَ	يُحْشَرُونَ ③	عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ	إِلَىٰ جَهَنَّمَ ④		
(وہ لوگ) جو	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف		
أُولَئِكَ	شَرُّ	مَكَانًا ④	وَ	أَضَلُّ ②	سَبِيلًا ④
وہی (لوگ)	بدترین	ٹھکانے (کے لحاظ سے)	اور	بہت گمراہ	راستے (کے اعتبار سے)
وَ	لَقَدْ ⑤	أَتَيْنَا ⑥	مُوسَىٰ	الْكِتَابَ	
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	
وَ	جَعَلْنَا ⑥	مَعَهُ ⑤	أَخَاهُ	هُرُونَ	
اور	ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون (کو)	
وَزِيرًا ﴿35﴾	فَقُلْنَا ⑥	أَذْهَبًا ⑦	إِلَى الْقَوْمِ		
بوجھ بٹانے والا	تو ہم نے کہا	دونوں جاؤ	(اس) قوم کی طرف		

## ضروری وضاحت

① ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ بعض اوقات ایسے اسم میں جس کے آخر میں دو زیر ہوں ”کے لحاظ سے یا کے اعتبار سے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ تَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں ”ا“ میں عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا<sup>ط</sup>

فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا<sup>ط</sup>

وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ

لِلنَّاسِ آيَةً<sup>ط</sup> وَأَعْتَدْنَا

لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا<sup>ط</sup>

وَعَادًا وَثَمُودًا

وَأَصْحَابِ الرَّسِّ

وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا<sup>ط</sup>

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ<sup>ط</sup>

وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا<sup>ط</sup>

وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ

جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں بری طرح ہلاک کرنا۔<sup>36</sup>

اور نوح کی قوم کو (بھی) جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

(تو) ہم نے غرق کر دیا انہیں اور ہم نے بنا دیا انہیں

لوگوں کیلئے ایک نشانی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب۔<sup>37</sup>

اور (اسی طرح ہم نے ہلاک کر دیا) عاد اور ثمود کو

اور کنوئیں والوں کو

اور (ہلاک کر دیا) اسکے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو۔<sup>38</sup>

اور ہر ایک (قوم) ہم نے بیان کی اس کے لیے مثالیں

اور ہر ایک کو ہم نے تباہ کیا بری طرح تباہ کرنا۔<sup>39</sup>

اور بلاشبہ یقیناً وہ آ (یعنی گزر) چکے ہیں (اس) بستی پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَمُودًا : قوم ثمود۔

أَصْحَابِ : صاحب، صحابی، صحابہ۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

كَثِيرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔

كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

وَاللَّيْلِ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القری۔

كَذَّبُوا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

بِآيَاتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

الرُّسُلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

أَغْرَقْنَاهُمْ : غرق، غرقاب، مستغرق۔

لِلنَّاسِ : عوام الناس۔

أَلِيمًا : المہناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔

عَادًا : قوم عاد۔

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا <sup>ط</sup> ①	فَدَمَّرْنَاهُمْ <sup>②</sup>	تَدْمِيرًا <sup>ط</sup> ③
جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	(بری طرح) ہلاک کرنا
وَ	قَوْمَ نُوحٍ	لَمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ <sup>④</sup>
اور	نوح کی قوم	جب	ان سب نے جھٹلایا	رسولوں (کو)
وَ	جَعَلْنَاهُمْ <sup>②</sup>	لِلنَّاسِ	آيَةً <sup>ط</sup> ⑤	وَ
اور	ہم نے بنا دیا انہیں	لوگوں کے لیے	ایک نشانی	اور
وَ	أَعْتَدْنَا <sup>②</sup>	عَذَابًا	عَذَابًا <sup>⑥</sup>	أَلِيمًا <sup>ط</sup> ⑦
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ایک عذاب	دردناک	اور
وَ	أَصْحَابِ الرَّسِّ	وَ	قُرُونًا	بَيْنَ ذَلِكَ
اور	کنویں والوں (کو)	اور	قوموں (کو)	اسکے درمیان
وَ	كُلًّا	ضَرَبْنَا <sup>②</sup>	لَهُ	الْأَمْثَالَ <sup>④</sup>
اور ہر ایک	ہم نے بیان کیں	اس کی	مثالیں	اور ہر ایک (کو)
وَ	كَثِيرًا <sup>ط</sup> ③	تَتَّبِعْنَا <sup>②</sup>	عَلَى الْقَرْيَةِ	آتُوا
(بری طرح) تباہ کرنا	اور	بلاشبہ یقیناً	یہ سب آچکے ہیں	بستی پر

## ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② علامت فا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے آخر پر ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّتِي أَمْطَرَتْ مَطَرًا سَوًّا ط

أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ء

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

وَإِذَا رَأَوْكَ

إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ط

الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا

عَنِ الْهَيْتَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ

هُوَهُ ط أَفَأَنْتَ تَكُونُ

جس پر برسائی گئی بری بارش

تو کیا نہیں تھے وہ دیکھا کرتے اسے

بلکہ وہ اُمید نہیں رکھتے تھے دوبارہ (جی) اُٹھنے کی۔ ﴿٤٠﴾

اور جب وہ دیکھتے ہیں آپ کو

نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق (کہتے ہیں) کیا یہی ہے

جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿٤١﴾

بے شک قریب تھا ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں

ہمارے معبودوں سے اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم جسے رہے ان پر

اور آگے چل کر جان لیں گے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو

(کہ) کون زیادہ گمراہ ہے راستے کے اعتبار سے۔ ﴿٤٢﴾

کیا تو نے دیکھا (اس شخص کو) جس نے بنا لیا اپنا معبود

اپنی خواہش کو، تو کیا آپ ہو سکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

بَعَثَ : بعثت، مبعوث۔

لَيُضِلَّنَا : ضلالت و گمراہی۔

الْهَيْتَا : الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔

لَا : لاتعداد، لاجواب، لاجواب، لاعلم۔

يَرَوْنَ : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

أَضَلُّ : ضلالت و گمراہی۔

اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

السَّوِّءَ : علماء سوء، سوء ظن۔

يَرَوْنَهَا : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

يَرْجُونَ : اُمید ورجاء، بیم ورجاء۔

نُشُورًا : حشر و نشر۔

وَ : شیر و شکر، رنج و الم، سحر و افطار۔

يَتَّخِذُونَكَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔

هُزُوًا : استہزاء کرنا۔

الَّتِي	أَمْطَرَتْ <sup>①②</sup>	مَطَرَ السَّوْءُ	آ	فَلَمْ	يَكُونُوا
جو	وہ برسائی گئی	بری بارش	کیا	پس نہیں	وہ سب تھے

يَرَوْنَهَا <sup>③</sup>	بَلْ	كَانُوا	لَا يَرْجُونَ	نُشُورًا <sup>④</sup>	وَ إِذَا
وہ سب دیکھا کرتے اسے	بلکہ	سب تھے	نہیں وہ سب امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنا اور جب	

رَأَوْكَ	إِنْ <sup>④</sup>	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُؤًا <sup>ط</sup>	آ	هَذَا
وہ سب دیکھیں آپ کو	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا	یہ

الَّذِي	بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا <sup>⑤</sup>	إِنْ <sup>⑤</sup>	كَادَ	لَيُضِلَّنَا
جسے	بھیجا ہے	اللہ (نے)	رسول (بنا کر)	پیشک	قریب تھا	ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں

عَنِ الْهَيْتَا	لَوْلَا <sup>⑥</sup>	أَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا <sup>ط</sup>	وَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ
ہمارے معبودوں سے	اگر نہ	کہ	ہم جمے رہے	ان پر	اور عنقریب	وہ سب جان لیں گے

حِينَ	يَرُونَ <sup>③</sup>	الْعَذَابَ	مَنْ	أَضَلُّ <sup>⑦</sup>	سَبِيلًا <sup>④②</sup>
جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ گمراہ	راستہ (کے لحاظ سے)

أَ رَأَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ	إِلَهَهُ	هُوَ <sup>ط</sup>	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ
کیا تو نے دیکھا	جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	تو کیا آپ	آپ ہو سکتے ہیں

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ث واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ يَرُونَ اصل میں يَرَوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کچھ حروف گرائے گئے ہیں۔ ④ یہاں اِنْ کے بعد اِی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے متصل بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے ورنہ اگر نہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَضَلُّ کے ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔



عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ

أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۗ

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ

أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

أَلَمْ تَر إِلَى رَبِّكَ

كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۗ

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۖ ثُمَّ

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا

قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ

لَكُمْ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنُّومَ سُبَاتًا

وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اس پر نگہبان۔ ﴿٤٣﴾ کیا آپ (یہ) گمان کرتے ہیں

کہ بے شک ان کے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں

نہیں ہیں وہ سب مگر چوپایوں کی طرح بلکہ وہ سب

(ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔ ﴿٤٤﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا اپنے رب (کی قدرت) کی طرف

(کہ) کیسے اس نے پھیلا دیا سائے کو

اور اگر وہ چاہتا ضرور کر دیتا اسے ساکن، پھر

ہم نے بنایا سورج کو اس پر دلالت کرنے والا۔ ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے سمیٹ لیا اسے اپنی طرف

آہستہ آہستہ سمیٹنا۔ ﴿٤٦﴾ اور (اللہ) وہی ہے جس نے بنایا

تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو آرام (بنادیا)

اور بنایا دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت۔ ﴿٤٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

مَدَّ : مد، بڑی مد، چھوٹی مد۔

الظِّلَّ : ظل سجانی، ظل ہما۔

شَاءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

قَبَضْنَاهُ : قابض، قبضہ، مقبوضہ۔

إِلَيْنَا : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

يَسِيرًا : میسر۔

نُشُورًا : حشر و نشر۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَكَيْلًا : وکیل، وکالت، مؤکل۔

أَكْثَرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔

يَسْمَعُونَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

يَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كَالْأَنْعَامِ : عوام کا لانعام۔

بَلْ : بلکہ۔

عَلَيْهِ	وَكَيْلًا ﴿٤٣﴾	أَمْ	تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُونَ
اس پر	نگہبان	کیا	آپ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک	ان کے اکثر	وہ سب سنتے ہیں
أَوْ	يَعْقِلُونَ ط	إِنْ	هُمُ إِلَّا	كَأَلَا نَعَامٍ	بَلْ هُمْ	أَضَلُّ ﴿٤٣﴾
یا	وہ سب سمجھتے ہیں	نہیں	وہ مگر	چوپاؤں کی طرح	بلکہ	وہ زیادہ گمراہ
سَبِيلًا ﴿٤٤﴾	أَمْ	تَرَى	إِلَى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ ﴿٤٥﴾
راستہ (کے لحاظ سے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اپنے رب کی طرف	کیسے	اس نے پھیلا دیا سایہ
وَلَوْ	شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا ﴿٤٦﴾	الشَّمْسُ ﴿٤٥﴾
اور اگر	وہ چاہے	ضرور کر دے	اسے ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج
عَلَيْهِ	دَلِيلًا ﴿٤٥﴾	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ ﴿٤٦﴾	إِلَيْنَا	قَبْضًا ﴿٤٧﴾	
اس پر	دلالت کرنے والا	پھر	ہم نے سمیٹ لیا اسے	اپنی طرف	سمیٹنا	
يَسِيرًا ﴿٤٦﴾	وَ هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ ﴿٤٥﴾	لِبَاسًا
آہستہ آہستہ	اور	وہ	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو) لباس
وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَ	جَعَلَ	النَّهَارَ ﴿٤٥﴾	نُشُورًا ﴿٤٧﴾	
اور نیند (کو)	آرام	اور	بنایا	دن (کو)	اٹھ کھڑا ہونا	

## ضروری وضاحت

① **أَمْ** کا ترجمہ کبھی یا اور بھی کیا جاتا ہے۔ ② **إِنْ** کے بعد ای جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ **أَضَلُّ** کے **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے آخر میں **دو زبر** میں بھی کے لحاظ سے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **زبر** ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ **قَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **سکون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ **قَبْضًا** گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کیلئے آیا ہے۔ ⑧ **يَسِيرًا** کے شروع میں **يَا** اصل لفظ کا حصہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

لِنُنْحِيَ بِهِ

بَلَدَةً مَّيِّتًا

وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا

أَنْعَامًا وَأَنَا سَيِّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۗ فَآبَىٰ

أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تَطْعَمُ الْكُفْرِينَ

اور وہی ہے جس نے بھیجا ہواؤں کو

خوشخبری کیلئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

اور ہم نے اتارا آسمان سے پاک پانی۔ ﴿٤٨﴾

تاکہ ہم زندہ کریں اس کے ذریعے

ایک مردہ شہر کو (یعنی بجز زمین کو تروتازہ کر دیں)،

اور ہم پلائیں اس (پانی) کو ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا

(یعنی) بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔ ﴿٤٩﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اس (قرآن) کو

انکے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں پھر (بھی) انکار کیا

اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنے یا ناشکری سے (انکار کیا)۔ ﴿٥٠﴾

اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم بھیجتے ہر بستی میں

ایک ڈرانے والا۔ ﴿٥١﴾ تو آپ کہنا نہ مانیں کافروں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَرْسَلَ	: رسول، مرسل، ارسال، رسالت۔	خَلَقْنَا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
الرِّيحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	أَنَا سَيِّ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
بُشْرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔	صَرَّفْنَاهُ	: صرف نظر۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لِيَذَّكَّرُوا	: ذکر، تذکر۔
يَدَيْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
أَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
بَلَدَةً	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	لَبَعَثْنَا	: بعثت انبیاء، مبعوث۔
نُسْقِيَهُ	: ساقی، ساقی کوثر۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القری۔

وَهُوَ الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيَّ
اور وہ جس نے	بھیجا	ہواؤں	خوشخبری (کے لیے)	درمیان	ہاتھوں (کے) یعنی آگے (پہلے)

رَحْمَتِهِ	وَ	أَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	ظَهْرًا
اپنی رحمت (کے)	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پاک

لِنُحْيِيَ	بِهِ	بَلَدَةً	مَيِّتًا	وَ	نُسْقِيَهُ
تا کہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے	ایک شہر	مردہ (کو)	اور	ہم پلائیں اسے

مِمَّا	خَلَقْنَا	أَنْعَامًا	وَ	أَنَابِيَّ	كَثِيرًا
(ان میں) سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	جانوروں	اور	انسانوں	بہت سے اور بلاشبہ یقیناً

صَرَفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذْكُرُوا	فَأَبَى
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اسے	انکے درمیان	تا کہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	پھر انکار کیا

أَكْثَرَ النَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا	وَ	لَوْ	شِئْنَا
اکثر لوگ	مگر	کفر کرنا	اور	اگر	ہم چاہتے

فِي كُلِّ قَرْيَةٍ	نَذِيرًا	فَلَا	تُطِيعُ	الْكُفْرِينَ
ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	تو نہ	آپ کہنا مانیں	کافروں کا

### ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيَّ کا ترجمہ دونوں ہاتھ یعنی دونوں ہاتھوں کے درمیان اس سے مراد آگے (پہلے) ہے۔ ③ اسم کے ساتھ ة، کا ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے ساتھ اسے ہوتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ مقدار اصل من + ما کا مجموعہ ہے۔ ⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَاهِدْهُمْ

اور آپ جہاد کریں ان سے

بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿52﴾

اس (قرآن) کے ذریعے بہت بڑا جہاد۔ ﴿52﴾

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبُحْرَيْنِ

اور (اللہ) وہی ہے جس نے ملا یا دو سمندروں کو

هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا

وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ﴿53﴾

اور یہ نمکین (کھارا) ہے بہت کڑوا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

اور اس نے بنا دیا ان دونوں کے درمیان ایک پردہ

وَجِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿53﴾

اور ایک مضبوط آڑ (بنادی)۔ ﴿53﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو

فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ﴿54﴾

پھر اُس نے بنایا اُسے نسب (والا) اور سسرال (والا)،

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿54﴾

اور ہے آپ کا رب بہت قدرت والا۔ ﴿54﴾

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ کی

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ﴿55﴾

جو نہ نفع دیتا ہے انہیں اور نہ نقصان دیتا ہے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشَرًا : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔

كَبِيرًا : کبریائی، اکبر۔

نَسَبًا : نسبی رشتہ، حسب و نسب۔

الْبُحْرَيْنِ : بحر قلزم، بحیرہ عرب، برتوجر۔

قَدِيرًا : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

يَعْبُدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔

بَرْزَخًا : برزخ، برزخی زندگی۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

يَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يَضُرُّهُمْ : مضرت، ضرر رساں۔

الْمَاءِ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

وَجَاهِدْهُمْ	بِهِ	جِهَادًا	كَبِيرًا <sup>52</sup>	وَهُوَ	الَّذِي
اور آپ جہاد کریں ان سے	اس کے ذریعے	جہاد	بہت بڑا	اور وہ	جس نے

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَهَذَا	مِلْحٌ
ملادیا	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیراس بجھانے والا	اور یہ	ٹمکین

أَجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَحِجْرًا
بہت کڑوا	اور اس نے بنادیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور ایک آڑ

مَّحْجُورًا	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	مِنَ الْمَاءِ
مضبوط روک	اور وہ	جس نے	پیدا کیا	پانی سے

بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَصِهْرًا	وَكَانَ
ایک انسان	پھر بنایا اسے	نسب	اور سسرال	اور ہے

رَبِّكَ	قَدِيرًا	وَيَعْبُدُونَ	مِن دُونِ اللَّهِ
آپ کا رب	بہت قدرت والا	اور وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ

مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَلَا	يَضُرُّهُمْ
جو	نہ	وہ نفع دیتا ہے انہیں	اور نہ	وہ نقصان دیتا ہے انہیں

### ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ② تین میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ نَسَبًا سے مراد وہ رشتے جو ماں باپ کی طرف سے ہوں۔ ⑤ صِهْرًا سے مراد بیوی کی طرف سے سسرالی رشتے ہیں۔ ⑥ اگر لفظ دُون سے پہلے من ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ ما کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَكَانَ الْكَافِرُ

عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿55﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿56﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿57﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْعَجِّي

الَّذِي لَا يَمُوتُ

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ط وَكَفَىٰ بِهِ

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿58﴾

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور ہے کافر (ہیشہ)

اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار۔ ﴿55﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿56﴾

کہہ دیجئے نہیں میں مانگتا تم سے اس (دعوت و تبلیغ) پر

کوئی صلہ مگر جو چاہے

کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿57﴾

اور آپ مکمل بھروسا کیجئے (اس) زندہ پر

جو نہیں مرتا

اور تسبیح کیجئے اس کی تعریف کے ساتھ اور کافی ہے وہ

اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا۔ ﴿58﴾

(وہ) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكَافِرُ	: کفر، کافر، کفار۔	تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْعَجِّي	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
أَرْسَلْنَاكَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَمُوتُ	: موت و حیات، میت۔
نَذِيرًا	: بشارت و اندازہ، نذیر۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	كَفَىٰ	: کافی، نا کافی، کفایت۔
يَتَّخِذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَبِيلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔

وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ رَبِّهِ	ظَهِيْرًا <sup>①</sup>	وَ	مَا
اور	ہے	کافر	اپنے رب پر (یعنی اپنے رب کیخلاف)	بہت مددگار	اور	نہیں

أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	مُبَشِّرًا <sup>②</sup>	وَ	نَذِيْرًا <sup>③</sup>	قُلْ
ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	بہت ڈرانے والا	کہہ دیجیے

مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ <sup>③</sup>	إِلَّا	مَنْ
نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کسی اجر سے	مگر	جو

شَاءَ	أَنْ	يَتَّخِذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيْلًا <sup>④</sup>	وَتَوَكَّلْ <sup>④</sup>
وہ چاہے	کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	کوئی راستہ	اور آپ مکمل بھروسہ کیجیے

عَلَىٰ الْحَيِّ	الَّذِي	لَا يَمُوتُ <sup>⑤</sup>	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهِ <sup>ط</sup>
زندہ پر	جو	نہیں وہ مرتا	اور	آپ تسبیح بیان کیجیے	اس کی تعریف کے ساتھ

وَ	كَفَىٰ	بِهِ <sup>⑥</sup>	يَذُنُوبَ عِبَادِهِ	خَبِيْرًا <sup>①</sup>
اور	کافی ہے	وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا

الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ <sup>⑦</sup>	وَ	الْأَرْضِ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

### ضروری وضاحت

① قَوِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ت اور ش د میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لآ کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ یہ کا اصل ترجمہ اسکے ساتھ ہے لیکن یہاں مراد وہ اللہ ہے اور یہاں پ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ات اسم کیساتھ جمع مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمٰنُ

فَسَأَلَ بِهِ فَخَبِيرًا ﴿٥٩﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمٰنِ

قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ

أَنسُجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا

وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾

تَبْرٰكَ الَّذِي جَعَلَ

فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا

سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

خَلْفَةً

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

پھر وہ جاٹھرا عرش پر، (وہی) بہت رحم والا ہے

سو پوچھیے اس کے بارے میں کسی پورے باخبر سے۔ ﴿٥٩﴾

اور جب کہا جائے ان سے (کہ) سجدہ کرو رحمان کو

(تو) وہ کہتے ہیں اور کیا ہے رحمان

کیا ہم سجدہ کریں (اس) کو جس کا تو حکم دیتا ہے ہمیں

اور (یہ بات) زیادہ کر دیتی ہے انہیں نفرت میں۔ ﴿٦٠﴾

بہت برکت والی ہے (وہ ذات) جس نے بنائے

آسمان میں برج اور اس نے بنایا اس میں

ایک چراغ اور روشنی کرنے والا چاند۔ ﴿٦١﴾

اور (اللہ) وہ ہے جس نے بنایا رات اور دن کو

(ایک دوسرے کے) پیچھے آنے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
أَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
اسْتَوَىٰ	: مستوی ہونا، خطِ استواء۔
فَسَأَلَ	: سوال، سائل، مسئول۔
فَخَبِيرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
فَسَجَدُوا	: سجدہ، مسجد ملائکہ، ساجد۔
تَأْمُرُنَا	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
نُفُورًا	: نفرت، متنفر، منافرت۔
تَبْرٰكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
بُرُوجًا	: برج، چوہرہ، برجی۔
سِرَاجًا	: سراج منیر۔
قَمَرًا	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
مُنِيرًا	: بدر منیر، نور، منور انوار۔
خَلْفَةً	: خلیفہ، خلافت خلف۔

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ <sup>①</sup>	ثُمَّ	اسْتَوَى	عَلَى الْعَرْشِ <sup>③</sup>
اور جو	ان دونوں کے درمیان	چھ دنوں میں	پھر	وہ جاٹھرا	عرش پر

الرَّحْمَنِ	فَسَلَّ <sup>②</sup>	بِهِ	خَبِيرًا <sup>③</sup>	وَإِذَا	قِيَلَ <sup>④</sup>
بہت رحم والا	سو پوچھیے	اس کے بارے میں	کسی پورے باخبر (سے)	اور جب	کہا جائے

لَهُمْ	اسْجُدُوا <sup>⑤</sup>	لِلرَّحْمَنِ	قَالُوا	وَ مَا	الرَّحْمَنِ <sup>③</sup>
ان سے	تم سب سجدہ کرو	رحمان کو	وہ سب کہتے ہیں	اور	کیا رحمان

آ	نَسْجُدُ	لِإِنَّمَا	تَأْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ <sup>⑥</sup>
کیا	ہم سجدہ کریں	(اس) کو جو	تو حکم دیتا ہے ہمیں	اور زیادہ کر دیتی ہے انہیں

نُفُورًا <sup>⑥</sup>	تَبَرَّكَ <sup>⑦</sup>	الَّذِي	جَعَلَ	فِي السَّمَاءِ	بُرُوجًا
نفرت (میں)	بہت برکت والا ہے	جس نے	بنائے	آسمان میں	برج

وَ	جَعَلَ	فِيهَا	سِرَاجًا <sup>⑧</sup>	وَ	قَمَرًا <sup>⑧</sup>	مُنِيرًا <sup>⑥</sup>
اور	اس نے بنایا	اس میں	ایک چراغ	اور	ایک چاند	روشنی کرنے والا

وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً <sup>①</sup>
اور	وہ	جس نے	بنایا	رات	اور دن	پیچھے آنے والا

### ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ف کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر، سو کیا جاتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قِيَلَ اصل میں قَوْل تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے قِيَلَ کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا، ہوتا اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اِغْرَفَ کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تا اور ا میں کبھی مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَمَنْ أَرَادَ

أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿62﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ

قَالُوا سَلَامًا ﴿63﴾

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ

سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿64﴾

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا

كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾

إِنَّهَا سَاءَتْ

(یہ باتیں) اس کے لیے ہیں جو ارادہ کرے

کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا وہ ارادہ کرے شکرگزاری کا۔ ﴿62﴾

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو

چلتے ہیں زمین پر آہستگی سے

اور جب مخاطب ہوتے ہیں ان سے جاہل

(تو) کہتے ہیں سلام ہے۔ ﴿63﴾

اور وہ لوگ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کیلئے

سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے۔ ﴿64﴾

اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب پھیر دے

ہم سے جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب

چٹ جانے والی مصیبت ہے۔ ﴿65﴾

بے شک وہ (جہنم) بری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاذْكُرْ	: ارادہ، مرید، مراد۔
شُكُورًا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عِبَادٌ	: شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔
عَلَى	: عابد، عبادت، معبود۔
خَاطَبَهُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالُوا	: خطاب، مخاطب۔
سَلَامًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَالَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا	: عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا	: جہنم، جہنمی، اہل جہنم۔
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

لِيَمَّنْ	أَرَادَ	أَنْ	يَذَكَّرُ <sup>②</sup>	أَوْ	أَرَادَ
(اس) کے لیے جو	وہ ارادہ کرے	کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	اور	ارادہ کرے
شُكْرًا <sup>⑥2</sup>	وَ	عِبَادُ الرَّحْمَنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	
شکرگزاری	اور	رحمان کے بندے	جو	وہ سب چلتے ہیں	
عَلَى الْأَرْضِ	هُونًا	وَ	إِذَا	حَاظَبَهُمْ	الْجَهْلُونَ
زمین پر	آہستگی	اور	جب	مخاطب ہوتے ہیں ان سے	سب جاہل
قَالُوا	سَلَامًا <sup>⑥3</sup>	وَ	الَّذِينَ	يَبِيئُونَ	لِرَبِّهِمْ
سب کہتے ہیں	سلام (ہے)	اور	جو	وہ سب رات گزارتے ہیں	اپنے رب کیلئے
سُجَّدًا	وَ	قِيَامًا <sup>⑥4</sup>	وَ	الَّذِينَ	يَقُولُونَ
سجدہ کرتے ہوئے	اور	قیام کرتے ہوئے	اور	جو	وہ سب کہتے ہیں
رَبَّنَا <sup>③</sup>	أَصْرَفُ	عَنَّا <sup>⑤</sup>	عَذَابَ جَهَنَّمَ <sup>④</sup>	إِنَّ <sup>⑥</sup>	
(اے) ہمارے رب	تُو پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بے شک	
عَذَابِهَا	كَانَ	غَرَامًا <sup>⑥5</sup>	إِنَّهَا	سَاءَتْ <sup>⑧</sup>	
اس کا عذاب	ہے	چمٹ جانے والی مصیبت	بے شک وہ	بری ہے	

## ضروری وضاحت

① اُن کا ترجمہ کہ اور اِن کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ② يَذَكَّرُ اصل میں يَتَذَكَّرُ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تو كُذِّبَ سے بدلا گیا ہے۔ ③ یہ اصل میں يَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یا کو گرا دیا گیا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ عَنَّا دراصل عَن + قَا مجموعہ ہے۔ ⑥ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ كَان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ علامت ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

مُسْتَقَرًّا وَمَقَامًا ﴿٦٦﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا

لَمْ يُسْرِفُوا

وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ

بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ

إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

يَلْقَ آثَامًا ﴿٦٨﴾

يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَيَخْلُدُ فِيهَا مُهَانًا ﴿٦٩﴾

قرار گاہ اور قیام گاہ۔ ﴿٦٦﴾

اور وہ لوگ جو کہ جب خرچ کرتے ہیں

(تو) نہ فضول خرچی کرتے ہیں

اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور ہوتا ہے (انکا خرچ)

اس کے درمیان معتدل۔ ﴿٦٧﴾

اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ

کسی دوسرے معبود کو اور نہ وہ قتل کرتے ہیں

اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ

اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ (کام) کرے گا

وہ ملے گا سخت گناہ (کی سزا) کو۔ ﴿٦٨﴾

دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب قیامت کے دن

اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل ہو کر۔ ﴿٦٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّفْسُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا لیل، الا یہ کہ۔

يَزْنُونَ : زنا، زنا کار، زانی۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

يَلْقَى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

يُضَعَفُ : ذواضعاف اقل۔

يَخْلُدُ : خالد، خلد بریں۔

مُهَانًا : توہین، اہانت۔

مُسْتَقَرًّا : قول و قرار۔

مَقَامًا : مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔

أَنْفَقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

يُسْرِفُوا : اسراف و تبذیر۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَدْعُونَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

يَقْتُلُونَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

مُسْتَقَرًّا	وَ	مُقَامًا ﴿٦٦﴾	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَنْفَقُوا
قرارگاہ	اور	قیام گاہ	اور وہ لوگ جو	جب	سب خرچ کرتے ہیں

لَمْ	يُسْرِفُوا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوا	وَ
نہ	وہ سب فضول خرچی کرتے ہیں	اور	نہ	وہ سب خرچ میں تنگی کرتے ہیں	اور

كَانَ	بَيْنَ ذَلِكَ	قَوَامًا ﴿٦٧﴾	وَ	الَّذِينَ	لَا يَدْعُونَ
ہے	اس کے درمیان	معتدل	اور	جو	نہیں وہ سب پکارتے

مَعَ اللَّهِ	إِلَهًا	أَخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	اور	نہ وہ سب قتل کرتے ہیں	جان	جسے

حَرَّمَ اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا يَزْنُونَ	وَمَنْ
اللہ نے حرام کیا	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہ وہ سب زنا کرتے ہیں	اور جو

يَفْعَلُ	ذَلِكَ	يَلْقَى	أَنَّا مَا	يُضَعْفُ	لَهُ
وہ کرے گا	یہ	وہ ملے گا	سخت گناہ (کی سزا کو)	ڈگنا کیا جائے گا	اس کے لیے

الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	وَ	يَخْلُدُ	فِيهِ	مُهَانًا ﴿٦٩﴾
عذاب	قیامت کے دن	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہو کر

### ضروری وضاحت

① کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ  
عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ  
سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ<sup>ط</sup>

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٠﴾  
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ  
يُتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ<sup>ل</sup>  
وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ

مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْرُؤْا عَلَيْهَا

صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا  
نیک عمل تو یہی لوگ ہیں (کہ) بدل دے گا اللہ  
ان کے گناہوں کو نیکیوں سے

اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿٧٠﴾

اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ

رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ ﴿٧١﴾

اور جو نہیں گواہی دیتے جھوٹی،

اور جب وہ گزریں بے ہودہ کام (کے پاس) سے

(تو) وہ باعزت گزر جاتے ہیں۔ ﴿٧٢﴾

اور وہ جو (کہ) جب وہ نصیحت کیے جائیں

اپنے رب کی آیات کیساتھ (تو) نہیں گر پڑتے ان پر

بہرے اور اندھے ہو کر (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)۔ ﴿٧٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔
تَابَ	: توبہ، تائب، توبہ النصوح۔
آمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ، صالح اولاد۔
يُبَدِّلُ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔
سَيِّئَاتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
حَسَنَاتٍ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
غَفُورًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَشْهَدُونَ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
بِاللَّغْوِ	: لغویات، لغوکام۔
مَرُّوا	: مرویر زمانہ۔
كِرَامًا	: اکرام، تکریم، مکرم، علماء کرام۔
ذُكِّرُوا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

إِلَّا مَنْ	تَابَ	وَأَمَّنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَأُولَئِكَ
مگر جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	عمل	نیک	تو یہی لوگ

يُبَدِّلُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
وہ بدل دے گا	اللہ	انکے گناہوں (کو)	نیکوں (سے)	اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

رَحِيمًا	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ
بہت رحم والا	اور جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو بے شک وہ

يَتُوبُ	إِلَى	اللَّهِ	مَتَابًا	وَالَّذِينَ	لَا	يَشْهَدُونَ
وہ رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور	جو	نہیں	وہ سب گواہی دیتے

الزُّورَ	وَإِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا
جھوٹ	اور جب	وہ سب گزریں	بے ہودہ کام (کے پاس) سے	سب گزرتے ہیں

كِرَامًا	وَالَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ
باعزت	اور جو	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	آیات کیساتھ	اپنے رب کی

لَمْ	يَخْرُوا	عَلَيْهَا	صُمَّا	وَ	عُمِيَانًا
نہیں	وہ سب گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور	اندھے

### ضروری وضاحت

① **أُولَئِكَ** کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ **ات** اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زیر** ہووہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا

قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَأَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ

بِمَا صَبَرُوا

وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ

حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا

دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ

فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب عطا کر ہمیں

ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے

آنکھوں کی ٹھنڈک،

اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام۔ ﴿٧٤﴾

یہی لوگ بدلے میں دیئے جائیں گے (جنت میں) اونچا محل

اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

اور وہ استقبال کیے جائیں گے اس میں

دعا و سلام کے ساتھ۔ ﴿٧٥﴾ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

اچھی ہے وہ قرار گاہ اور قیام گاہ۔ ﴿٧٦﴾

آپ کہہ دیجیے نہیں پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر نہ ہو

تمہارا اپکارنا (اس کو)، سو بے شک تم نے جھٹلایا ہے

تو جلد ہی (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔ ﴿٧٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هَبْ	: ہبہ کرنا، وہی علم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَزْوَاجِنَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
ذُرِّيَّاتِنَا	: ذریت آدم، ذریت اہلبیس۔
أَعْيُنٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔
يُجْزَوْنَ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُلَقَّوْنَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَالِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔
حَسَنَتْ	: حسنہ، حسنت، قرض حسنہ۔
مُسْتَقَرًّا	: قول و قرار۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
لِزَامًا	: لازم و ملزوم، التزام۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ① هَبْ ② لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا	اور جو وہ سب کہتے ہیں (اے) ہمارے رب عطا کر ہم کو ہماری بیویوں سے
--	--

وَذُرِّيَّتِنَا ③ قَرَّةَ أَعْيُنٍ ④ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ ⑤ إِمَامًا ⑥	اور ہماری اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام
---	---

أُولَئِكَ ⑤ يُجْزَوْنَ ⑥ الْغُرْفَةَ ③ بِمَا صَبَرُوا	یہی لوگ وہ سب بدلہ دیئے جائیں گے اُونچا محل اس وجہ سے جو ان سب نے صبر کیا
---	---

وَيُلَقَّوْنَ ⑥ فِيهَا ③ تَحِيَّةً ③ وَ سَلَامًا ⑦	اور وہ سب استقبال کیے جائیں گے اس میں دعا اور سلام (کے ساتھ)
--	--

خَالِدِينَ فِيهَا ④ حَسَنَاتٍ ④ مُسْتَقَرًّا ④ وَ مُقَامًا ⑦	سب ہمیشہ رہنے والے اس میں اچھی ہے وہ قرار گاہ اور قیام گاہ
--	--

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا ⑦ دُعَاؤُكُمْ ⑦	کہہ دیجیے نہیں وہ پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر نہ (ہو) تمہارا پکارنا (اس کو)
---	---

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ ⑧ فَسَوْفَ ⑧ يَكُونُ ⑧ لِرِأْسَاءِ ⑧	سو بے شک تم نے جھٹلایا ہے تو جلد ہی وہ ہوگی لازمی (اس کی سزا)
---	---

## ضروری وضاحت

① رَبَّنَا کے شروع میں یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ② هَبْ وَهَب سے بنا ہے تو اہد کی رو سے شروع سے و کو گرایا گیا ہے۔  
 ③ اسم کے ساتھ تا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے ساتھ اور ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ أُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَّمَ ①

طَسَّمَ ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ②

لَعَلَّكَ بَاحِجٌ نَفْسِكَ

شاید آپ ہلاک کرنے والے ہیں اپنے آپ کو

أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ③

(اس پر) کہ نہیں ہوتے وہ ایمان والے۔ ③

إِنْ نَشَأْ نُنزِّلْ عَلَيْهِمْ

اگر ہم چاہیں (تو) ہم نازل کر دیں ان پر

مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

آسمان سے کوئی نشانی پھر ہو جائیں

أَعْنَاقَهُمْ لَهَا خُضِعِينَ ④

ان کی گردنیں اس کے سامنے جھکنے والی۔ ④

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ

اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نصیحت

مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدِّثٍ

رحمان کی طرف سے (جو) نئی (ہو)

إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑤

مگر وہ ہوتے ہیں اس سے منہ موڑنے والے۔ ⑤

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

آیۃ : آیات قرآنی۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

الْكِتَابِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

لُخَضِعِينَ : خشوع و خضوع۔

الْمُبِينِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ : شان و شوکت، سحر و افسار۔

نَفْسِكَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

ذِكْرٍ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

مُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

الرَّحْمَنِ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

نَشَأْ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

نُزِّلْ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مُعْرِضِينَ : اعراض کرنا۔

عَلَيْهِمْ : علیہ، علی الاعلان، علی العموم۔

آيَاتُهَا 227

26 سُورَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ 47

رُكُوعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طَسَمَ ①	تِلْكَ ①	آيَاتُ ②	الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②	لَعَلَّكَ
طسم	یہ	آیتیں	واضح کتاب	شاید آپ
بَاخِعٌ	نَفْسَكَ ②	أَلَّا ③	يَكُونُوا	
ہلاک کرنے والے	اپنے آپ کو	کہ نہیں	ہوتے وہ سب	
مُؤْمِنِينَ ④	إِنْ ③	نَشَأُ	نُنزِّلُ	عَلَيْهِمْ ③
سب ایمان والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم نازل کر دیں	ان پر
آیة ⑤ ②	فَظَلَّتْ ②	أَعْنَأَقُهُمْ ②	لَهَا	خُضِعِينَ ④
کوئی نشانی	پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے	سب جھکنے والے
وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ ⑥	مِنْ ذِكْرِ ⑤ ⑦	مِنَ الرَّحْمٰنِ
اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمان (کی طرف) سے
مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ ④
نئی	مگر	وہ سب ہوتے ہیں	اس سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرور تا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② قَات اور تِ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ أَلَّا دراصل أَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ فعل مذکر ہے کیونکہ لفظ نصیحت اردو میں مؤنث ہے اس لیے فعل کا ترجمہ وہ آتی کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا

فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ

كَمْ أَنْبَتْنَا

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ

أَنْ آتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

پس یقیناً وہ جھٹلا چکے

تو جلد ہی آجائیں گی انکے پاس خبریں

(اسکی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿٦﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے زمین کی طرف

کتنے کتنے ہم نے اگائے ہیں

اس میں ہر عمدہ قسم سے۔ ﴿٧﴾

بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے اور نہیں ہیں

ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿٨﴾

اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی

نہایت غالب اور بہت رحم والا ہے۔ ﴿٩﴾

اور جب آواز دی آپ کے رب نے موسیٰ کو

کہ جاؤ ظالم قوم کے پاس۔ ﴿١٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوا : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَآيَةً : آیت، آیات قرآنی۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

أَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔

مُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

الرَّحِيمُ : رحیم و کریم، رحم و کرم۔

نَادَىٰ : ندا، منادی، ندائے ملت۔

كَذَّبُوا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

أَنْبَاءُ : نبی، نبوت، انبیاء۔

يَسْتَهْزِءُونَ : استہزاء کرنا۔

يَرَوْا : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

إِلَى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

أَنْبَتْنَا : نباتات و جمادات۔

كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

فَقَدَّ	كَذَّبُوا	فَسَيَاتِيهِمْ <sup>①</sup>	أَنْبَأُوا	مَا
پس بیشک	وہ سب جھٹلا چکے	تو جلد ہی وہ آئے گا انکے پاس	خبریں	جو
كَانُوا	يَسْتَهْزِءُونَ <sup>②</sup>	أَوْ	لَمْ	يَرَوْا <sup>③</sup>
وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور کیا	نہیں
دیکھا ان سب نے				
إِلَى الْأَرْضِ	كَمْ	أَنْبَتْنَا	فِيهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ <sup>④</sup>
زمین کی طرف	کتنی	ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم سے
عمدہ				
إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَايَةً <sup>⑤</sup>	وَ	مَا
بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی	اور	نہیں
ہیں				
أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ <sup>⑥</sup>	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بیشک	آپ کا رب
لَهُوَ الْعَزِيزُ <sup>⑦</sup>	الرَّحِيمُ <sup>⑧</sup>	وَ	إِذْ	نَادَى
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	جب	آواز دی
رَبُّكَ	مُوسَى	أَنْ	أَنْتِ	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ <sup>⑨</sup>
آپ کے رب (نے)	موسیٰ (کو)	کہ	تم آؤ	ظالم لوگوں کے پاس

## ضروری وضاحت

① قَدْ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② لَمْ کے بعد علامت ی کا ترجمہ وہ کی بجائے عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔  
 ③ زَوْج کا اصل ترجمہ جوڑا ہے مراد قسم ہے۔ ④ وَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَنْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔  
 ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑧ یہاں مراد تم جاؤ ہے۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

أَنْ يُكَذِّبُونُ ﴿١٢﴾

وَيَضِيقُ صَدْرِي

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي

فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هُرُونَ ﴿١٣﴾

وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾

قَالَ كَلَّا ۗ

فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا

إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا

فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں۔ ﴿١١﴾

اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں ڈرتا ہوں

کہ وہ جھٹلائیں گے مجھے۔ ﴿١٢﴾

اور تنگ ہوتا ہے میرا سینہ

اور نہیں چلتی میری زبان

سو تو (حکم) بھیج ہارون کی طرف (کہ وہ میرے ساتھ پلے)۔ ﴿١٣﴾

اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ ہے

پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے۔ ﴿١٤﴾

فرمایا ہرگز نہیں (یعنی ایسا ہرگز نہ ہوگا)

پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔

بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ﴿١٥﴾

تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پس تم دونوں کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسَانِي : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔

فَأَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

إِلَىٰ : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔

يَقْتُلُونِ : قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

بِآيَاتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔

مُسْتَمِعُونَ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔

لَا : لا علاج، لا جواب، لا تعداد۔

يَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

يُكَذِّبُونَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

يَضِيقُ : ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔

صَدْرِي : صدر مقام، صدر بازار، شق صدر۔

قَالَ	يَتَّقُونَ ﴿١١﴾	لَا	آ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط
اس نے کہا	وہ سب ڈرتے	نہیں	کیا	فرعون کی قوم
رَبِّ ①	أَنْ	أَخَافُ	إِنِّي	رَبِّ ①
(اے میرے رب)	کہ	میں ڈرتا ہوں	پیشک میں	
وَ	لَا	وَ	صَدْرِي	يَضِيقُ
اور	نہیں	اور	میرا سینہ	وہ تنگ ہوتا ہے
لِسَانِي	إِلَى هَرُونَ ﴿١٣﴾	وَ	فَأَرْسِلُ	لِسَانِي
میری زبان	ہارون کی طرف	اور	سو تو بھیج	
عَلَى ④	أَنْ	فَأَخَافُ	ذَنْبٌ ⑤	عَلَى ④
مجھ پر	کہ	پس میں ڈرتا ہوں	ایک گناہ	
قَالَ	بِأَيَّتِنَا	فَأَذْهَبَا	كَلَّا ٤	قَالَ
فرمایا	ہماری نشانیوں کے ساتھ	پس تم دونوں جاؤ	ہرگز نہیں	
مَعَكُمْ	فِرْعَوْنَ	فَاتِيَا ⑦	مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾	مَعَكُمْ
تمہارے ساتھ	فرعون	تو تم دونوں آؤ	سننے والے	

## ضروری وضاحت

① رَبِّ اصل میں **يَا رَبِّي** تھا یا اور **مخيف** کے لیے گر گئے ہیں۔ ② اصل میں **يُكَذِّبُونِي** اور **يَتَعَلَّقُونِي** تھا تخفيف کے لیے آخر سے **ني** کو گرایا گیا ہے۔ ③ **يَنْطَلِقُ** مذکر ہے کیونکہ اس کا تعلق **لساني** سے ہے جو کہ اردو میں **مونث** ہے اس لیے اس کا ترجمہ وہ چلتی ہے کیا گیا ہے۔ ④ **عَلَى** دراصل **عَلَى** + **ني** کا مجموعہ ہے۔ ⑤ **ذبل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں علامت **ون** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ **فَاتِيَا** سے مراد یہاں تم دونوں جاؤ ہے۔



إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ

فِيْنَا وَلَيْدًا

وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾

وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ

وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا

وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خَفَّيْتُمْ

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

بیشک ہم سب جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ ﴿١٦﴾

یہ کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿١٧﴾

اس نے کہا کیا نہیں ہم نے پالا تجھے

اپنے اندر اس حال میں کہ (تو) بچہ تھا

اور تو ٹھہرا رہا ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔ ﴿١٨﴾

اور تو نے کیا اپنا وہ کام جو تو نے کیا

اور تو نا شکروں میں سے ہے۔ ﴿١٩﴾

کہا (موسیٰ نے) میں نے کیا اس (کام) کو اس وقت

جبکہ میں گمراہوں (خطا کاروں) میں سے تھا۔ ﴿٢٠﴾

پھر میں بھاگ گیا تم سے جب میں ڈراتم سے

پھر عطا کیا مجھے میرے رب نے حکم (نبوت و علم)

اور اس نے بنایا مجھے رسولوں میں سے۔ ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سِنِينَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن 2001۔

فَعَلْتَ : فعل، فاعل، مفعول۔

الْكٰفِرِينَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

الضَّالِّينَ : ضلالت و گمراہی۔

فَقَرَرْتُ : فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

خَفَّيْتُمْ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

فَوَهَبَ : ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔

حُكْمًا : حکم، حاکم، مجبوم، تحکم۔

رَسُولٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

بَنِي : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

فِيْنَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَلَيْدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔

وَلَبِثْتَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عُمُرِكَ : عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔

إِنَّا <sup>①</sup>	رَسُولٌ	رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>②</sup>	أَنْ	أَرْسِلُ <sup>③</sup>	مَعَنَا
بیشک ہم	رسول	سب جہانوں کے رب	یہ کہ	تو بھیج دے	ہمارے ساتھ
بَنِي إِسْرَائِيلَ <sup>④</sup>	قَالَ	أَ	لَمْ	نُرِيكَ	فِينَا
بنی اسرائیل	اس نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے پالا تجھے	اپنے میں
وَلِيدًا	وَّ	كَبِشْتُ	فِينَا	مِنْ عُمُرِكَ <sup>⑤</sup>	سِنِينَ <sup>⑥</sup>
بچہ	اور	تو ٹھہرا رہا	ہم میں	اپنی عمر کے	کئی سال
وَّ	فَعَلْتَ	فَعَلْتِكَ	الَّتِي	فَعَلْتَ	وَّ
اور	تو نے کیا	اپنا وہ کام	جو	تو نے کیا	اور
مِنَ الْكٰفِرِينَ <sup>⑦</sup>	قَالَ	فَعَلْتُهَا	إِذَا	وَّ	أَنَا
ناشکروں میں سے	کہا	میں نے کیا اُسے	اس وقت	جبکہ	میں
مِنَ الضَّالِّينَ <sup>⑧</sup>	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ لَمَّا <sup>⑨</sup>	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	
گمراہوں میں سے	پھر میں بھاگ گیا	تم سے جب	میں ڈرا تم سے	پھر عطا کیا	
لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَّ	جَعَلَنِي <sup>⑩</sup>	مِنَ الْمُرْسَلِينَ <sup>⑪</sup>
مجھ کو	میرے رب (نے)	حکم	اور	اس نے بنایا مجھے	رسولوں میں سے

## ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِن + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فِين جمع کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے آخر میں نِ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

تَمَّتْهَا عَلَيَّ أَنْ

عَبَّدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۖ

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۖ

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۖ

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۖ قَالَ رَبُّكُمْ

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي

أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۖ

اور (کیا) یہ احسان ہے

(کہ) تو جنتلارہا ہے اسے مجھ پر (اور یہ بھول گیا) کہ

تو نے غلام بنا رکھا ہے (میری قوم) بنی اسرائیل کو۔ ۲۲

فرعون نے کہا اور کیا چیز ہے رب العالمین۔ ۲۳

(موسیٰ نے) کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور

جو ان دونوں کے درمیان ہے

اگر ہو تم یقین کرنے والے۔ ۲۴

(فرعون نے) کہا (ان) سے جو اس کے ارد گرد تھے

کیا تم سنتے نہیں۔ ۲۵ (موسیٰ نے) کہا تمہارا رب ہے

اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ ۲۶

کہا (فرعون نے) بے شک تمہارا (یہ) رسول جو

بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یقیناً دیوانہ ہے۔ ۲۷

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْتَمِعُونَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْأَوَّلِينَ : اول و آخر، اولین فرصت، اول پوزیشن۔

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

آبَائِكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

إِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

رَسُولَكُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

لَمَجْنُونٌ : مجنون، جنون۔

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

عَبَّدْتُ : عابد، عبادت، معبود۔

بَنِي : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقلمی، عالم برزخ۔

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

مُوقِنِينَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

حَوْلَهُ : ماحول، ماحولیات۔

وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَىٰ	أَنْ	عَبَدْتَّ
اور	یہ	تو جتلا رہا ہے اسے	مجھ پر	کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے
بَنِي إِسْرَائِيلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ الْعَالَمِينَ
بنی اسرائیل	کہا	فرعون نے	اور	کیا (ہے)	جہانوں کا رب
قَالَ	رَبُّ السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
کہا	آسمانوں کا رب	اور زمین (کا)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان
إِنْ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهُ
اگر	ہو تم	سب یقین کر نیوالے	کہا	(ان) سے جو	اس کے ارد گرد
أَ	لَا	تَسْتَمِعُونَ	قَالَ		رَبُّكُمْ
کیا	نہیں	تم سب سنتے	کہا		تمہارا رب
وَ	رَبُّ	أَبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	قَالَ	إِنَّ
اور	رب	تمہارے پہلے سب آباؤ اجداد کا		کہا	بے شک
رَسُولَكُمْ	الَّذِي	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَمَجْنُونٌ	
تمہارا رسول	جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ	

## ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② اے اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔  
 ③ عَلَىٰ در اصل عَلٰی + نِ کا مجموعہ ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں عیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا<sup>ط</sup>

إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ<sup>٢٨</sup>

قَالَ لَئِنْ اتَّخَذَتِ

إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ

مِنَ الْمَسْجُورِينَ<sup>٢٩</sup>

قَالَ أَوْلَوْ جُنَّتْكَ

بِشْيءٍ مُّبِينٍ<sup>٣٠</sup> قَالَ فَآتِ بِهٖ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ<sup>٣١</sup>

فَأَلْقَى عَصَاهُ

فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ<sup>٣٢</sup>

وَنَزَعَ يَدَهُ فَادَاهِي

(موسیٰ نے) کہا (جو) مشرق اور مغرب کا رب ہے۔

اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے

اگر ہوشم عقل رکھتے۔<sup>28</sup>

کہا (فرعون نے) یقیناً اگر تو نے بنایا

کوئی معبود میرے علاوہ بلاشبہ ضرور میں کر دوں گا تجھے

قیدیوں میں سے۔<sup>29</sup>

(موسیٰ نے) کہا اور کیا اگر میں لے آؤں تیرے پاس

کوئی واضح چیز۔<sup>30</sup> (فرعون نے) کہا پس لے آ تو اس کو

اگر تو ہے سچوں میں سے۔<sup>31</sup>

تو پھینکی (موسیٰ نے) اپنی لاٹھی

تو اچانک وہ واضح اڑ دھاتی۔<sup>32</sup>

اور نکالا اپنا ہاتھ تو اچانک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَشْرِقِ وَ :	مشرق و مغرب، شرق و غرب۔
وَالْمَغْرِبِ :	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
بَيْنَهُمَا :	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَعْقِلُونَ :	عقل، عاقل، معقول۔
اتَّخَذَتِ :	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
غَيْرِي :	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مِنَ :	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
بِشْيءٍ :	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُبِينٍ :	بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
الصَّادِقِينَ :	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
فَأَلْقَى :	القاء۔
عَصَاهُ :	عصا، عصائے موسیٰ۔
مُبِينٌ :	بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
نَزَعَ :	حالت نزع، نزعی بیان۔
يَدَهُ :	ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

قَالَ	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
کہا	مشرق اور مغرب کا رب	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	قَالَ	لَئِنْ
اگر	ہو تم	تم سب عقل رکھتے	کہا	یقیناً اگر

اتَّخَذَتْ	إِلَهًا	غَيْرِي	لَا جَعَلَنَّاكَ
تو نے بنایا	کوئی معبود	میرے علاوہ	بلاشبہ ضرور میں بنا دوں گا تجھے

مِنَ الْمَسْجُونِينَ	قَالَ	أَوْ	لَوْ	جِئْتِكَ
قیدیوں میں سے	کہا	اور کیا	اگر	میں لے آؤں تیرے پاس

بِشَيْءٍ	مُبِينٍ	قَالَ	فَأْتِ	بِئِمَّةٍ	إِنْ
کسی چیز کو	واضح	کہا	پس تو لے آ	اس کو	اگر

كُنْتُ	مِنَ الصَّادِقِينَ	فَأَلْقِي	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ
تو ہے	سچوں میں سے	تو اس نے پھینکی	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ

تُعْبَانُ	مُبِينٌ	وَ	نَزَعَ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ
اڑدھا	واضح	اور	نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ

## ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لے اور آخر میں ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ آوِ يَأْتِي میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ ف کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ عموماً جب ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هِيَ واحد مؤنث کیلئے اور هُوَ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

بَيْضَاءَ لِلنُّظْرَيْنِ ۗ

قَالَ لِمَلَأَ حَوْلَهُ

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۗ

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۗ

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۗ

قَالُوا أَرْجِهْ

وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ

حٰشِرِينَ ۗ يَا تَوَكُّ

بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۗ

فَجَمِعَ السَّحْرَةَ

لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۗ

سفید (چمکدار) تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ۳۳

کہا (فرعون نے) سرداروں سے (جو) اسکے ارد گرد تھے

بلاشبہ یہ یقیناً علم رکھنے والا جادوگر ہے۔ ۳۴

وہ چاہتا ہے کہ وہ نکال دے تمہیں

تمہاری سرزمین سے اپنے جادو سے

تو تم کیا حکم دیتے ہو۔ ۳۵

انہوں نے کہا مہلت دے (انتظار میں رکھ) اسے

اور اسکے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں

اکٹھا کرنے والے۔ ۳۶ (کہ) وہ لے آئیں تیرے پاس

ہر بڑے جادوگر کو (جو) خوب علم رکھنے والا (ماہر) ہو۔ ۳۷

تو جمع کیے گئے جادوگر

معین دن کے طے شدہ وقت پر۔ ۳۸

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَرْضِكُمْ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

تَأْمُرُونَ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔

أَخَاهُ : اخوت، مواخات۔

ابْعَثْ : بعثت، مبعوث۔

الْمَدَائِنِ : مدینۃ الاولیاء، مدینت، تمدن۔

حٰشِرِينَ : حشر، محشر، حشر نثر۔

فَجَمِعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

لِمِيقَاتِ : میقات حج، وقت، اوقات۔

بَيْضَاءَ : ید بیضاء۔

لِلنُّظْرَيْنِ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

لِمَلَأَ : الحمد لله، لہذا۔

حَوْلَهُ : ماحول، ماحولیات۔

لَسِحْرٍ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

بَيِّضَاءُ <sup>①</sup>	لِلنُّظْرَيْنِ <sup>③</sup>	قَالَ	لِلْمَلَا <sup>②</sup>	حَوْلَهُ
سفید	سب دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	سرداروں سے	اپنے ارد گرد
إِنَّ	هَذَا	لَسِحْرٌ	عَلَيْمٌ <sup>③</sup>	يُرِيدُ
بلاشبہ	یہ	یقیناً جادوگر	خوب علم رکھنے والا	وہ چاہتا ہے
أَنْ	يُخْرِجَكُمْ <sup>④</sup>	مِنْ أَرْضِكُمْ <sup>④</sup>	بِسِحْرِهِ <sup>④</sup>	
کہ	وہ نکال دے تمہیں	تمہاری سرزمین سے	اپنے جادو سے	
فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ <sup>⑤</sup>	قَالُوا	أَرْجِهْ <sup>⑤</sup>	وَ
تو کیا	تم سب حکم دیتے ہو	ان سب نے کہا	مہلت دے اسے	اور
أَحَاهُ	وَ	أَبْعَثْ	فِي الْمَدَائِنِ	حَشْرِينَ <sup>⑥</sup>
اسکے بھائی (کو)	اور	تو بھیج	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے
يَأْتُوكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ <sup>③</sup>	عَلَيْمٍ <sup>③</sup>		
وہ سب لے آئیں تیرے پاس	ہر بڑا جادوگر کو	خوب علم رکھنے والا		
فَجُمِعَ <sup>⑥</sup>	السَّحْرَةُ <sup>⑦</sup>	لِمِيقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُومٍ <sup>⑧</sup>	
تو جمع کیے گئے	جادوگر	طے شدہ وقت پر	معین دن	

## ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ② قَالَ وغیرہ کے بعد ل کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑤ أَرْجِهْ دراصل آذِجْ + ہا تھا قرآنی کتابت میں ہا کو ساکن لکھا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ السَّحْرَةُ کے آخر میں ج جمع کے لیے آئی ہے۔



وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾  
 لَعَلْنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ  
 إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾  
 فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ  
 قَالُوا لِفِرْعَوْنَ  
 إِيَّا لَنَا أَلْجَاءُ  
 إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾  
 قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا  
 لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾  
 قَالَ لَهُمْ مُوسَى  
 أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلقُونَ ﴿٤٣﴾  
 فَأَلْقُوا حِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ

اور کہا گیا لوگوں سے کیا تم جمع ہونے والے ہو۔ ﴿٣٩﴾  
 تاکہ ہم (ان) ان جادو گروں کے پیروکار بن جائیں  
 اگر ہوں وہی غلبہ پانے والے۔ ﴿٤٠﴾  
 پھر جب آگئے جادوگر  
 (تو) انہوں نے کہا فرعون سے  
 کیا واقعی ہمارے لیے ضرور کوئی صلہ ہوگا  
 اگر ہم ہی غالب ہوئے۔ ﴿٤١﴾  
 اس نے کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت  
 ضرور (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔ ﴿٤٢﴾  
 موسیٰ نے ان سے کہا  
 تم ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ﴿٤٣﴾  
 تو انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَقِيلَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔  
 قِيلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔  
 لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔  
 مُجْتَمِعُونَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔  
 نَتَّبِعُ : اتباع، تابع، تبع سنت۔  
 السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔  
 الْغَالِبِينَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔  
 لِفِرْعَوْنَ : الحمد لله، لہذا، فرعون، فرعونیت۔  
 لَأَجْرًا : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔  
 لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔  
 الْمُقَرَّبِينَ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔  
 أَلْقُوا : القاء۔  
 مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔  
 عَصِيَّهُمْ : عصا، عصائے موسیٰ۔

وَقِيلَ <sup>①</sup>	لِلنَّاسِ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُجْتَمِعُونَ <sup>③⑨</sup>
اور	لوگوں سے	کیا	تم	سب جمع ہونے والے ہو
لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ <sup>②</sup>	إِنْ	كَانُوا
تاکہ ہم	ہم پیروکار بن جائیں	جادوگروں	اگر	ہوں وہ سب
هُمُ الْغَالِبِينَ <sup>④⑩</sup>	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ <sup>②</sup>	قَالُوا
وہی سب غلبہ پانے والے	پھر جب	آگئے	جادوگر	ان سب نے کہا فرعون سے
آيِنَ	لَنَا	لَا جُرَّأَ	إِنْ	كُنَّا
کیا واقعی	ہمارے لیے	ضرور کوئی صلہ	اگر	ہوئے ہم
قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ <sup>④⑪</sup>
کہا	ہاں	اور	بے شک تم	ضرور مقرب لوگوں میں سے
قَالَ	لَهُمْ <sup>⑤④</sup>	مُوسَى	أَلْقُوا	مَا
کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم سب ڈالو	جو
مُلْقُونَ <sup>⑦⑫</sup>	فَالْقُوا	حِبَالَهُمْ <sup>⑧</sup>	وَ	عَصِيَّهُمْ <sup>⑧</sup>
سب ڈالنے والے	تو ان سب نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں

## ضروری وضاحت

① قِيلَ اصل میں قَوْل تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے کو یہ کہا گیا ہے۔ ② السَّحَرَةُ کے آخر میں ة جمع کے لیے آئی ہے۔ ③ هُمْ اور نَحْنُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَالَ، قَالُوا وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لِ جب قَا اور هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ کبھی تَب یا اس وقت ہوتا ہے اور إِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑦ مُلْقُونَ اصل میں مُلْقِيُونَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تَا کو گرایا گیا ہے۔

وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ

تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودَيْنِ ﴿٤٦﴾

قَالُوا آمَنَّا

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ

قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ ؕ

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي

عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ؕ

اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم

بلاشبہ یقیناً ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔ ﴿٤٤﴾

پھر پھینکی موسیٰ نے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ

نگل رہی تھی (نکو) جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿٤٥﴾

تو گرادیے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿٤٦﴾

انہوں نے کہا ہم ایمان لائے

سب جہانوں کے رب پر۔ ﴿٤٧﴾

موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ﴿٤٨﴾

(فرعون نے) کہا (کیا) تم ایمان لائے اس پر

اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا تم کو

بلاشبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے

تمہیں سکھایا ہے جادو سو یقیناً جلد ہی تم جان لو گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُجِدَيْنِ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

آمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔

بِرَبِّ : رب، ربوبیت، رب العالمین۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَدْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

لَكَبِيرُكُمْ : کبریائی، اکبر۔

عَلَّمَكُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَالِدَوْلَت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِعِزَّةِ : عزت، باعزت، معزز۔

الْغَالِبُونَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

فَأَلْقَى : القاء۔

عَصَاهُ : عصا، عصائے موسیٰ۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

و	قَالُوا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ <sup>①</sup>	إِنَّا <sup>③</sup>
اور	ان سب نے کہا	فرعون کی عزت کی قسم	بلاشبہ ہم
لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ <sup>④</sup>	فَالْقَى	مُوسَى	عَصَاهُ
یقیناً ہم سب ہی غالب ہونے والے	پھر پھینکی	موسیٰ (نے)	اپنی لاٹھی
هِيَ	تَلْقَفُ <sup>②</sup>	مَا	فَالْقَى <sup>⑤</sup>
وہ	نگل رہی تھی	جو	تو گرا دیے گئے
السَّحَرَةُ <sup>⑦</sup>	سُجِدِينَ <sup>⑥</sup>	قَالُوا	أَمَتًا
جادوگر	سب سجدہ کرنے والے	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے
يَرْبِّ الْعَالَمِينَ <sup>④7</sup>	رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ <sup>④8</sup>	قَالَ	أَمَنْتُمْ
سب جہانوں کے رب پر	موسیٰ اور ہارون کے رب	اس نے کہا	تم نے بات مانی
لَهُ	قَبْلَ	أَنْ	أَذِنَ <sup>⑧</sup>
اس کی	پہلے	کہ	میں اجازت دیتا
لَكَبِيرُكُمْ	لَكُمْ <sup>⑨</sup>	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمْ
یقیناً تمہارا بڑا	تم کو	بلاشبہ وہ	یقیناً تمہارا بڑا
الَّذِي	عَلَّمَكُمْ	السَّحَرَ <sup>⑨</sup>	فَلَسَوْفَ
جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	سو یقیناً جلد ہی
تَعْلَمُونَ <sup>⑩</sup>	تَعْلَمُونَ <sup>⑩</sup>	تَعْلَمُونَ <sup>⑩</sup>	تَعْلَمُونَ <sup>⑩</sup>
تم سب جان لو گے	تم سب جان لو گے	تم سب جان لو گے	تم سب جان لو گے

## ضروری وضاحت

① **بِعِزَّةِ** میں **بِ** قسم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ② اسم کے آخر میں اور **فعل** کے شروع میں **واحد مؤنث** کی علامتیں ہیں۔ ③ **إِنَّا** دراصل **إِن** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ④ **نَحْنُ** کے بعد **أَل** میں تاکید کا مفہوم ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِذَا** کا ترجمہ بھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ **فعل** کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **السَّحَرَةُ** کے آخر میں **تجمع** کے لیے آئی ہے۔ ⑧ **أَذِنَ** اصل میں **أَذَّنَ** تھا دوسرے ہمزے کو آسانی کے لیے **الف** سے بدلا گیا ہے۔

لَا قَطْعَنَ أَيْدِيكُمْ

وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

وَلَا وَصَلْبِنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

قَالُوا لَا ضَيْرٌ

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا

رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا إِنَّ كُنَّا

أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا

إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنَ

فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾

بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ

اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے

اور ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں سب کو۔ ﴿٤٩﴾

انہوں نے کہا کوئی نقصان (کی بات) نہیں

بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿٥٠﴾

بے شک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہم کو

ہمارا رب ہمارے گناہ (اس لیے) کہ ہم ہوئے ہیں

پہلے ایمان لانے والے۔ ﴿٥١﴾ اور ہم نے وحی کی

موسیٰ کی طرف یہ کہ تو نکال لے جارات کو میرے بندوں کو

بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿٥٢﴾

تو بھیج دیئے فرعون نے

شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے)۔ ﴿٥٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا قَطْعَنَ : قطع تعلق، قطع رحم، قاطع، مقطوع۔

أَيْدِيكُمْ : یذبیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

مِّنْ خِلَافٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

وَصَلْبِنَّكُمْ : صلیب، مصلوب۔

ضَيْرٌ : مضرت، ضرر، رساں۔

مُنْقَلِبُونَ : انقلاب، انقلابی اقدام۔

نَطْمَعُ : مطمع نظر، لالچ، طمع۔

يَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

خَطِيئَاتِنَا : خطا، خطا کار۔

أَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

بِعِبَادِي : عابد، عبادت، معبود۔

مُتَّبِعُونَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

فَأَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

فِي الْمَدَائِنِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

حَاشِرِينَ : مدینہ منورہ، مدینۃ الاولیاء، تمدن۔

حَاشِرِينَ : حشر، محشر، حشر نثر۔

لَا تَطْعَنَ <sup>①</sup>	أَيْدِيَكُمْ	وَ	أَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف (سمت) سے
وَ لَا وَصَلْبَتَكُمْ <sup>②①</sup>	أَجْمَعِينَ <sup>③</sup>	قَالُوا	لَا ضَيْرَ <sup>④</sup>	
اور ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں	سب کے سب	ان سب نے کہا	نہیں کوئی نقصان	
إِنَّا <sup>⑤</sup>	إِلَى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ <sup>⑥</sup>	إِنَّا <sup>⑤</sup>	نَطْمَعُ
بلاشبہ ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	بے شک ہم	ہم امید رکھتے ہیں
أَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا <sup>⑦</sup>	رَبُّنَا	خَطِيئَاتِنَا
کہ	وہ بخش دے گا	ہم کو	ہمارا رب	ہمارے گناہ
أَوَّلِ	الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑧</sup>	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَى مُوسَى
پہلے	سب ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف
أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِي	إِنَّكُمْ	مُتَّبِعُونَ <sup>⑨</sup>
(یہ) کہ	تو نکال لے جارات کو	میرے بندوں کو	بے شک تم	سب پیچھا کیے جانے والے ہو
فَأَرْسَلَ	فِرْعَوْنَ <sup>⑩</sup>	فِي الْمَدَائِنِ	حُشْرِيْنَ <sup>⑪</sup>	
تو بھیجا	فرعون (نے)	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے	

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لَا** اور آخر میں **ن** میں تاکید درتا کید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **لَا وَصَلْبَتَكُمْ** میں وقرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ③ **يُن** کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **ضَيْرَ** اور **ضُرر** دونوں کا ترجمہ **نقصان** ہوتا ہے۔ ⑤ **إِنَّا** دراصل **إِنَّ + قَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے **ایک نون** گرا ہوا ہے۔ ⑥ **مُد** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے اور **زیر** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت **قَا** کیساتھ **ل** ہو جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **یش** ہو وہ اس فعل کا **فاعل** ہوتا ہے۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿54﴾

وَأَنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿55﴾

وَأَنَا لَجَمِيعٌ حَذِرُونَ ﴿56﴾

فَأَخْرَجْنَهُمْ مِّنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿57﴾

وَكَنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿58﴾

كَذَلِكَ ط

وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿59﴾

فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿60﴾

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعُ

قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى

إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿61﴾

(اور کہا کہ) بیشک یہ لوگ

یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں۔ ﴿54﴾

اور بیشک وہ ہمیں یقیناً غصہ دلانے والے ہیں۔ ﴿55﴾

اور بیشک ہم یقیناً سب چوکنے رہنے والے ہیں۔ ﴿56﴾

تو ہم نے نکال دیا انہیں باغات اور چشموں سے۔ ﴿57﴾

اور خزانوں اور عمدہ جگہوں (سے)۔ ﴿58﴾

اسی طرح (ہوا)۔

اور ہم نے وارث بنایا ان (چیزوں) کا بنی اسرائیل کو۔ ﴿59﴾

تو انہوں نے پیچھا کیا انکا سورج نکلنے (یعنی صبح کرتے) ہی۔ ﴿60﴾

پھر جب ایک دوسرے کو دیکھا دونوں جماعتوں نے

کہا موسیٰ کے ساتھیوں نے

بے شک ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَوْرَثْنَاهَا : وارث، وراثت، ورثا۔

فَاتَّبَعُوهُمْ : اتباع، تابع، متبع، تبع سنت۔

مُشْرِقِينَ : شرق وغرب، نماز اشراق۔

تَرَاءَ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زیر۔

أَصْحَابُ : صاحب، صحابی، صحابہ۔

لَمُدْرَكُونَ : فہم وادراک، درک۔

قَلِيلُونَ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

لَغَائِظُونَ : غریظ و غضب۔

لَجَمِيعٌ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

فَأَخْرَجْنَهُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

جَنَّتٍ : جنت الفردوس، جنات۔

مَقَامٍ : مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔

كَرِيمٍ : کرم، اکرام، بکریم، محترم و کرم۔

وَ	قَلِيلُونَ <sup>54</sup>	لَشِرْذِمَةً <sup>21</sup>	هَؤُلَاءِ	إِنَّ
اور	بہت تھوڑے	یقیناً ایک جماعت	یہ لوگ	بے شک
وَ	لَغَائِبُونَ <sup>55</sup>	لَنَا <sup>4</sup>	لَنَا <sup>4</sup>	إِنَّهُمْ
اور	پیشک ہم	ضرور سب غصہ دلانے والے	ہم کو	پیشک وہ
مِنْ جَنَّتِ <sup>1</sup>	فَأَخْرَجْنَهُمْ	حَذِرُونَ <sup>56</sup>	لَجَمِيعٍ	لَجَمِيعٍ
باغات سے	تو ہم نے نکال دیا انہیں	سب چوکنے رہنے والے	یقیناً سب	یقیناً سب
مَقَامِ كَرِيمٍ <sup>58</sup>	وَ	كُنُوزٍ	وَ	عُيُونٍ <sup>57</sup>
عمدہ جگہوں (سے)	اور	خزانوں	اور	چشموں
فَاتَّبَعُوهُمْ	بَنِي إِسْرَائِيلَ <sup>59</sup>	أَوْرَثْنَاهَا	وَ	كَذَلِكَ <sup>ط</sup>
تو ان سب نے پیچھا کیا انکا	بنی اسرائیل (کو)	ہم نے وارث بنایا انکا	اور	اسی طرح
الْجَمْعِ	تَرَاءَ <sup>7</sup>	فَلَمَّا	مُشْرِقِينَ <sup>60</sup>	مُشْرِقِينَ <sup>60</sup>
دونوں جماعتوں (نے)	ایک دوسرے کو دیکھا	پھر جب	صبح کرتے ہی	صبح کرتے ہی
لَمُدَّرَكُونَ <sup>61</sup>	إِنَّا <sup>5</sup>	أَصْحَبُ مُوسَى	قَالَ	قَالَ
یقیناً سب پکڑ لیے جانے والے	پیشک ہم	موسیٰ کے ساتھی	کہا	کہا

## ضروری وضاحت

① اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ علامت وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ل علامت فا کے ساتھ ل ہو جاتا ہے۔ ⑤ إِنَّا دراصل إِنَّ + فا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ مُشْرِقِينَ کا اصل ترجمہ صبح کرنے والے ہے اور یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ علامت ت اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُہ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔



قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ

رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ

بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

وَأَرْزَقْنَا

ثُمَّ الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ

وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾

ثُمَّ آغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾

کہا (موسیٰ نے) ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ

میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔ ﴿٦٢﴾

تو ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف کہ تم مارو

اپنی لاٹھی کو سمندر پر تو وہ (سمندر) پھٹ گیا پس ہو گیا

ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح۔ ﴿٦٣﴾

اور ہم نزدیک لے آئے

وہاں دوسروں (فرعون اور اس کی قوم) کو۔ ﴿٦٤﴾

اور ہم نے نجات دی موسیٰ کو

اور (انہیں) جو اس کیساتھ تھے سب کے سب۔ ﴿٦٥﴾

پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔ ﴿٦٦﴾

بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿٦٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَالطَّوْدِ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

الْعَظِيمِ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الْآخِرِينَ : اخروی زندگی، اول و آخر۔

أَنْجَيْنَا : نجات، فرقة ناجیہ، نجات دہندہ۔

أَجْمَعِينَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

آغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، مستغرق۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔

مَعِيَ : مع اہل و عیال، معیت۔

سَيَهْدِينِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

فَأَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

اضْرِبْ : ضرب کاری، مضروب۔

بِعَصَاكَ : عصائے موسیٰ، عصا۔

الْبَحْرَ : بحر قلزم، بحیرہ عرب۔

فِرْقٍ : فریق، فرقة پرستی، تفرقة بازی۔

قَالَ	كَلَّا ①	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ ②
کہا	ہرگز نہیں	بے شک	میرے ساتھ	میرا رب	ضرور وہ رہنمائی کرے گا میری
فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ مُوسَىٰ	أَنَّ ③	أَضْرِبْ	بِعَصَاكَ	تو ہم نے وحی کی
تو ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	تم مارو	اپنی لاٹھی کو	
الْبَحْرُ ④	فَانفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	سمندر
سمندر	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	ٹکڑا	
كَالطُّودِ الْعَظِيمِ ⑤	وَ	أَزْلَفْنَا	ثُمَّ ④	الْآخِرِينَ ⑥	وَ
بڑے پہاڑ کی طرح	اور	ہم نے نزدیک کر دیا	وہاں	دوسروں (کو)	اور
أَنْجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	مَنْ ⑤	مَعَهُ ⑥	أَجْمَعِينَ ⑥
ہم نے نجات دی	موسیٰ (کو)	اور	جو	اس کے ساتھ	سب کے سب
ثُمَّ ⑦	أَغْرَقْنَا	الْآخِرِينَ ⑥	إِنَّ ⑧	فِي ذَٰلِكَ	لَايَةً ⑦
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی
وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ ⑦	
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	

## ضروری وضاحت

① کَلَّا تنبیہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں سہ میں عموماً عنقریب اور کبھی تاکید کا مفہوم بھی ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اگر جی آئے تو درمیان میں ن کا اضافہ ہوتا ہے یہاں وہی ن موجود ہے اور ن یہاں سے گری ہوئی ہے۔ ③ یہ دراصل اَنَّ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔ ④ ثُمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ⑥ أَجْمَعِينَ میں یُن کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

وَأَنَّ رَبَّكَ لَهْوٌ عَزِيزٌ

الرَّحِيمُ 68 وَأَتْلُ

عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ 69

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

مَا تَعْبُدُونَ 70 قَالُوا

نَعْبُدُ أَصْنَامًا مَنَعَلْنَا

لَهَا غُكْفِينَ 71

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ

إِذْ تَدْعُونَ 72

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ 73

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا

كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ 74 قَالَ

اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب

(اور) بہت رحم کرنے والا ہے۔ 68 اور پڑھ کر سنائیے

ان (کفار مکہ) پر ابراہیم کی خبر۔ 69

جب کہا (ابراہیم نے) اپنے باپ اور اپنی قوم سے

کس کی تم عبادت کرتے ہو۔ 70 انہوں نے کہا

ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں

ان (کی پوجا) پر جسے رہنے والے۔ 71

(ابراہیم نے) کہا کیا وہ سنتے ہیں تمہیں

جب تم پکارتے ہو۔ 72

یا وہ نفع دیتے ہیں تمہیں یا وہ نقصان دیتے ہیں۔ 73

انہوں نے کہا بلکہ ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو

اسی طرح وہ کرتے تھے۔ 74 کہا (ابراہیم نے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔

أَتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

نَبَأَ : نبی، نبوت، انبیاء۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لِأَبِيهِ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

تَعْبُدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔

أَصْنَامًا : صنم، وصال صنم۔

غُكْفِينَ : اعتکاف، متکلف۔

يَسْمَعُونَكُمْ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

تَدْعُونَ : دعاء، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

يَنْفَعُونَكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔

يَضُرُّونَ : مضر صحت، ضرر رساں۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

يَفْعَلُونَ : فعل، فاعل، مفعول۔

وَ	إِنَّ <sup>①</sup>	رَبِّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ <sup>②③</sup>	الرَّحِيمُ <sup>④</sup>
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا
وَ	اِتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ <sup>⑤</sup>
اور	تلاوت کیجیے	ان پر	خبر	ابراہیمؑ (کی)
قَالَ	لِأَبِيهِ <sup>④⑤</sup>	وَ	قَوْمِهِ <sup>⑤</sup>	تَعْبُدُونَ <sup>⑥</sup>
اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	تم سب عبادت کرتے ہو
قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا <sup>⑥</sup>	فَنَنْظِلُّ	لَهَا
ان سب نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں (کی)	پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں	ان کے لیے
عُكْفَيْنَ <sup>⑦</sup>	قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُونَكُمْ <sup>⑦</sup>	إِذْ
سب جبرہ بنے والے	کہا	کیا	وہ سب سنتے ہیں تمہیں	جب
أَوْ	يَنْفَعُونَكُمْ <sup>⑦</sup>	أَوْ	يَضُرُّونَ <sup>⑦</sup>	قَالُوا
یا	وہ سب نفع دیتے ہیں تمہیں	یا	وہ سب نقصان دیتے ہیں	ان سب نے کہا
وَجَدْنَا <sup>⑧</sup>	أَبَاءَنَا	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ <sup>⑦④</sup>	قَالَ
ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا (کو)	اسی طرح	وہ سب کرتے تھے	کہا

## ضروری وضاحت

① **إِنَّ** تاکید کی علامت ہے۔ ② **هُوَ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ③ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **قَالَ** وغیرہ کے بعد **لِ** یا **أَلْ** کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِبْرَاهِيمَ** اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، انکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ **فَعِلٌ** کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ **كَمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ **كَمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **سكون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ ﴿76﴾

پس بے شک وہ سب میرے دشمن ہیں

سوائے رب العالمین کے۔ ﴿77﴾

جس نے پیدا کیا مجھے پھر وہی راستہ دکھاتا ہے مجھے۔ ﴿78﴾

اور وہ جو (کہ) وہ کھلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھے۔ ﴿79﴾

اور جب میں بیمار ہو جاؤں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ ﴿80﴾

اور (وہ) جو موت دے گا مجھے پھر وہ زندہ کرے گا مجھے۔ ﴿81﴾

اور (وہ) جس سے میں امید رکھتا ہوں

کہ وہ بخش دے گا مجھے میری خطا جزا کے دن۔ ﴿82﴾

اے میرے رب عطا کر مجھے حکمت

اور ملا مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿75﴾

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿76﴾

فَأِنَّهُمْ عَدُوِّي

إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿77﴾

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿78﴾

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿79﴾

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿80﴾

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿81﴾

وَالَّذِي أَطْمَعُ

أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿82﴾

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا

وَالْحَقِيئَةَ بِالصَّالِحِينَ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَفَرَأَيْتُمْ : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

الْأَقْدَمُونَ : مقدم، قدیم، تقدیم، قدامت۔

عَدُوٌّ : عدو اللہ، عداوت، اعداء۔

يَهْدِي : الحمد للہ، لہذا۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

خَلَقَنِي : خالق مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

يَهْدِينِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

يُطْعِمُنِي : قیام و طعام۔

يَسْقِينِ : ساقی، ساقی کوثر۔

يَشْفِينِ : شفا، ہوا الشافی، شفائے کاملہ۔

يُمِيتُنِي : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

يُحْيِينِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

أَطْمَعُ : مطمع نظر، لالچ و طمع۔

يَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

خَطِيئَتِي : خطا، خطا کار۔

الْحَقِيئَةَ : الحاق، ملحق، لاحق، بالحقہ۔

أَفْرَعَيْتُمْ	مَا كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ <sup>75</sup>	أَنْتُمْ وَ	أَبَاؤُكُمْ
کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی ہو تم	تم سب عبادت کرتے	تم اور	تمہارے باپ دادا
الْأَقْدَمُونَ <sup>76</sup>	فَانَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِيَّ إِلَّا	رَبُّ الْعَالَمِينَ <sup>77</sup>
پہلے	پس بیشک وہ	دشمن	میرے لیے سوائے	تمام جہانوں کے رب
الَّذِي خَلَقَنِي <sup>78</sup>	فَهُوَ	يَهْدِينِ <sup>78</sup>	وَ الَّذِي هُوَ	جس نے
پیدا کیا مجھے	پھر وہ	وہ راستہ دکھاتا ہے مجھے	اور جو وہ	
يُطْعِمُنِي <sup>79</sup>	وَ يَسْقِينِي <sup>79</sup>	وَ إِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ
وہ کھلاتا ہے مجھے	اور وہ پلاتا ہے مجھے	اور جب	میں بیمار ہو جاؤں	تو وہ
يَشْفِينِي <sup>80</sup>	وَ الَّذِي	يُمِيتُنِي <sup>80</sup>	ثُمَّ	يُحْيِينِي <sup>81</sup>
وہ شفا دیتا ہے مجھے	اور (وہ) جو	وہ موت دے گا مجھے	پھر	وہ زندہ کرے گا مجھے
وَ الَّذِي	أَطْعَمَ	أَنْ يَغْفِرَ	لِيَّ خَطِيئَتِي	يَوْمَ الدِّينِ <sup>82</sup>
اور جو	میں اُمید رکھتا ہوں	کہ وہ بخش دے گا	مجھ کو میری خطا	قیامت کے دن
رَبِّ	هَبْ	لِيَّ حُكْمًا	وَ الْحَقِيئَةَ <sup>83</sup>	بِالصَّالِحِينَ
(اے میرے) رب	عطا کر	مجھ کو حکمت	اور تو ملا دے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ

## ضروری وضاحت

① الْأَقْدَمُونَ میں وَن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② فعل کے ساتھ جب علامت ی لانی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ اصل میں يَهْدِينِي، يَسْقِينِي، يَشْفِينِي، يُحْيِينِي تخفیف کے لیے آخر سے ی گر گئی ہے اسی کا ترجمہ مجھے ہے۔ ④ أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑤ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّي تھا تخفیف کے لیے شروع سے یا اور آخر سے ی گر گئی ہے اسی کا ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔ ⑥ هَبْ وَ هَبْ سے بنا ہے قاعدہ کے مطابق و گر گئی ہے۔ ⑦ ل کا ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی کو بھی ترجمہ ہو جاتا ہے۔

اور بنا دے میرے لیے سچائی کی زبان (یعنی ذکرِ خیر)

پچھلے لوگوں میں۔ ﴿84﴾ اور بنا دے مجھے

نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔ ﴿85﴾

اور بخش دے میرے باپ کو

بلاشبہ وہ تھا گمراہوں میں سے۔ ﴿86﴾

اور نہ تو رسوا کرنا مجھے

جس دن وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿87﴾

جس دن نہیں نفع دے گا

مال اور نہ بیٹے (اولاد)۔ ﴿88﴾

مگر جو آیا اللہ کے پاس سلامتی والے دل کیساتھ۔ ﴿89﴾

اور قریب کی جائے گی جنت پر ہیزگاروں کے لیے۔ ﴿90﴾

اور ظاہر کی جائے گی جہنم گمراہوں کے لیے۔ ﴿91﴾

وَأَجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ

فِي الْآخِرِينَ ﴿84﴾ وَأَجْعَلْنِي

مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿85﴾

وَأَغْفِرْ لِي

إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿86﴾

وَلَا تُخْزِنِي

يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿87﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿88﴾

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿89﴾

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿90﴾

وَبُرِّدَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ﴿91﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدْقٍ	: صداقت، صدق، صفا، صادق و امین۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْآخِرِينَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَرَثَةٌ	: وارث، وراثت، ورثا۔
اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الضَّالِّينَ	: ضلالت و گمراہی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُبْعَثُونَ	: بعثت، مبعوث۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
بَنُونَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔
بِقَلْبٍ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
سَلِيمٍ	: سلام، سلامتی، سلامت۔
لِلْمُتَّقِينَ	: تقویٰ، متقی۔
لِلْغَوِينَ	: الحمد للہ، لہذا / اغواء۔

وَ اجْعَلْ <sup>1</sup>	لِي	لِسَانَ صِدْقٍ	فِي الْآخِرِينَ <sup>84</sup>
اور	میرے لیے	سچائی کی زبان	پچھلے لوگوں میں

وَ اجْعَلْنِي <sup>2</sup>	مِنْ وَرَثَةِ <sup>3</sup>	جَنَّةِ النَّعِيمِ <sup>4</sup>	وَ اغْفِرْ <sup>1</sup>
اور	وارثوں میں سے	نعمتوں والی جنت	اور تو بخش دے

لِأَبِي	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ الصَّالِينَ <sup>86</sup>	وَ لَا	لَا
میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	تھا	گمراہوں میں سے	اور	نہ

تُخْزِنِي <sup>2</sup>	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ <sup>5</sup>	يَوْمَ	لَا
تو رسوا کرنا مجھے	(جس) دن	وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(جس) دن	نہیں

يَنْفَعُ	مَالٌ	وَ لَا	بِنُؤْنٍ <sup>6</sup>	إِلَّا	مَنْ
وہ نفع دے گا	مال	اور	بیٹے	مگر	جو

آتَى	اللَّهُ	بِقَلْبٍ سَلِيمٍ <sup>87</sup>	وَ	أُزْلِفَتْ <sup>7</sup>	الْجَنَّةُ <sup>4</sup>
آیا	اللہ (کے پاس)	سلامتی والے دل کے ساتھ	اور	قریب کی جائے گی	جنت

لِلْمُتَّقِينَ <sup>90</sup>	وَ	بُرِّزَتْ <sup>7</sup>	الْجَحِيمُ	لِلْغَوِينَ <sup>91</sup>
سب پرہیزگاروں کے لیے	اور	ظاہر کی جائے گی	جہنم	سب گمراہوں کے لیے

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے ساتھ جب علامت ی لانی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ وَرَثَةٍ میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ④ ة، ث واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اگر پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔



وَقِيلَ لَهُمْ

أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿92﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ هَلْ يَنْصُرُونَكُم

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿93﴾

فَكَبِكَبُوا فِيهَا

هُمُ وَالْغَاوُونَ ﴿94﴾

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿95﴾

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا

يَخْتَصِمُونَ ﴿96﴾

تَاللَّهِ إِنَّ كُفَّالِنِي ضَلَّلِي مُبِينٍ ﴿97﴾

إِذْ نُسُوِيكُمْ بِرَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿98﴾

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿99﴾

اور کہا جائے گا ان سے

کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے۔ ﴿92﴾

اللہ کے سوا، کیا وہ مدد کر رہے ہیں تمہاری

یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں۔ ﴿93﴾

تو اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اس (دوزخ) میں

وہ اور سب گمراہ۔ ﴿94﴾

اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔ ﴿95﴾

وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں

جھگڑتے ہوں گے۔ ﴿96﴾

اللہ کی قسم یقیناً ہم تھے بلاشبہ کھلی گمراہی میں۔ ﴿97﴾

جب ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں جہانوں کے رب کے۔ ﴿98﴾

اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان) مجرموں نے۔ ﴿99﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

نُسُوِيكُمْ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

بِرَبِّ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔

الْعَلَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

أَضَلَّنَا : ضلالت و گمراہی۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

الْمُجْرِمُونَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

قِيلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَعْبُدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يَنْصُرُونَكُم : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْغَاوُونَ : اغواء۔

أَجْمَعُونَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

ضَلَّلِي : ضلالت و گمراہی۔

وَقِيلَ ①	لَهُمْ	أَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ ②
اور	ان سے	کہاں	جو	تم تھے	تم سب عبادت کرتے
مِنْ دُونِ اللَّهِ ②	هَلْ	يَنْصُرُونَكُمْ	أَوْ	يَنْتَصِرُونَ ③	
اللہ کے سوا	کیا	وہ سب مدد کر رہے ہیں تمہاری	یا	وہ سب بدلہ لے سکتے ہیں	
فَكَذَّبُوا ③	فِيهَا	هُمْ	وَ	الْعَاوُنَ ④	
تو وہ سب اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے	اس میں	وہ سب	اور	سب گمراہ	
وَ جُنُودُ إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ ⑤	قَالُوا ⑥	وَ		
اور ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ سب کہیں گے	اس حال میں کہ		
هُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ ⑥	تَاللَّهِ	إِنْ ⑦	
وہ سب	اس میں	وہ سب جھگڑتے ہوں گے	اللہ کی قسم	یقیناً	
كُنَّا	لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑦	إِذْ	نُسْوِيكُمْ	بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧	
ہم تھے	بلاشبہ کھلی گمراہی میں	جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	جہانوں کے رب کے	
وَ	مَا ⑧	أَضَلَّنَا	إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ ⑨	
اور	نہیں	گمراہ کیا ہمیں	مگر	مجرموں نے	

## ضروری وضاحت

① قِيلَ کا اصل ترجمہ کہا گیا ہے یہاں ضرورتاً کہا جائے گا کیا گیا ہے۔ ② لفظ دُونَ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔  
 ③ فَكَذَّبُوا کا اصل ترجمہ ہے وہ اوندھے منہ ڈال دیئے گئے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ④ یہ اصل میں الْعَاوُنَ ہے قرآنی کتابت میں پر الٹا پیش دیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں دُونَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ قَالُوا کا اصل ترجمہ ہے انہوں نے کہا یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑦ اِنْ دراصل اِنْ تھا تخفیف کے لیے نون کو ساکن کیا گیا ہے۔ ⑧ مَا کے بعد اگر اِلَّا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

فَمَا لَنَا

مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾

فَلَوْ أَنَّ لَنَا

كَرَّةً فَتَكُونُ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ

پس نہیں ہیں (آج) ہمارے لیے

کوئی سفارش کرنیوالے۔ ﴿١٠٠﴾

اور نہ کوئی گرم جوش (دلی) دوست۔ ﴿١٠١﴾

تو کاش بے شک ہمارے لیے ہو (دنیا میں)

واپس جانے کا ایک موقعہ تو ہم ہو جائیں

ایمان والوں میں سے۔ ﴿١٠٢﴾

بیشک اس (ابراہیم کے قصبے) میں یقیناً ایک نشانی ہے

اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿١٠٣﴾

اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی

نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿١٠٤﴾

جھٹلایا قوم نوح نے رسولوں کو۔ ﴿١٠٥﴾

جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

شَافِعِينَ : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

صَدِيقٍ : صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔

كَرَّةً : تکرار، تکرار مکرر۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَآيَةً : آیت، آیات قرآنی۔

أَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔

رَبَّكَ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔

الرَّحِيمُ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زیریں۔

أَخُوهُمْ : اخوت، مواخات۔

فَمَا	لَنَا	①	مِنْ شَافِعِينَ	وَا	لَا	صَدِيقٍ	②
پس نہیں	ہمارے لیے		سفارش کرنیوالوں میں سے	اور	نہ	کوئی دوست	
حَمِيمٍ	فَلَوْ	③	أَنَّ	لَنَا	④	كَرَّةً	⑤
گرم جوش	تو کاش		کہ بے شک	ہمارے لیے		دوبارہ واپس جانا	
فَنَكُونُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	⑥	إِنَّ	فِي ذَلِكَ			
تو ہم ہو جائیں	ایمان والوں میں سے		بیشک	اس میں			
رَأْيَةً	وَا	⑦	مَا	كَانَ	أَكْثَرَهُمْ		
یقیناً ایک نشانی	اور		نہیں	تھے	ان کے اکثر		
مُؤْمِنِينَ	وَ	⑧	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ		
سب ایمان لانے والے	اور		بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب		
الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	⑨	قَوْمَ نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ			
بہت رحم والا	جھٹلایا		قوم نوحؑ	سب بھیجے گئے ہوئے			
إِذْ	قَالَ		لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ		
جب	کہا		ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ (نے)		

## ضروری وضاحت

① لَنَا میں کہ دراصل لہ تھا۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ④ اسم کے ساتھ اور ن فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ع

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي

إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ط

قَالُوا أَنْتَ مِنْ لَكَ

وَاتَّبَعَكَ

الْأَرْضُونَ ﴿١٠٩﴾

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٠﴾

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

أَمِينٌ : امانت، امین۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَسْأَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

کیا تم ڈرتے نہیں (اللہ سے)۔ ﴿١٠٦﴾

پیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿١٠٧﴾

تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿١٠٨﴾

اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس پر

کسی اجرت کا، نہیں ہے میری اجرت

مگر جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿١٠٩﴾

پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿١١٠﴾

انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر

جبکہ پیروی کی ہے تیری

سب سے زیادہ ذلیل لوگوں نے۔ ﴿١١١﴾

کہا (نوح نے) اور مجھے کیا معلوم اسکا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿١١٢﴾

نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے

أَجْرِي : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔

الْأَرْضُونَ : رذیل، رذالت۔

عَلَيَّ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

حِسَابُهُمْ : حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔

آ	لَا	تَتَّقُونَ ﴿١٠٨﴾	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ ﴿١٠٧﴾	أَمِينٌ
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار
فَاتَّقُوا	اللَّهَ ﴿٢﴾	وَ	أَطِيعُوا ﴿٣﴾	وَ	مَا	
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب میرا کہا مانو	اور	نہیں	
أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ ﴿١﴾	إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	
عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥﴾	فَاتَّقُوا	اللَّهَ ﴿٢﴾	وَ	أَطِيعُوا ﴿٣﴾		
سب جہانوں کے رب پر	پس سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب کہا مانو میرا		
قَالُوا	آ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	
ان سب نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	جبکہ	پیروی کی ہے تیری	
الْأَرْدَلُونَ ﴿٧﴾	قَالَ	وَ	مَا	عَلِمِي	بِمَا	
سب سے زیادہ ذلیل لوگوں (نے)	کہا	اور	کیا (ہے)	میرا علم	(اس) کا جو	
كَانُوا	يَعْمَلُونَ ﴿٤﴾	إِنْ	حَسَابُهُمْ	إِلَّا	عَلَى رَبِّي ﴿٥﴾	
وہ سب تھے	وہ سب کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	میرے رب پر	

## ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ اصل میں أَطِيعُونِي تھا تخفیف کے لیے آخر سے ی گزری ہے۔ ④ ان کے بعد اگر اسی جملے میں اَلَا آ رہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ عَلٰی کا ترجمہ پر ہے یہاں مراد کے ذمے ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہاں مَا کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاسکتا ہے۔

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

وَمَا آتَا بِظَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

إِنْ آتَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُ يَنْوَحْ

لَتَكُونَنَّ

مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ

إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾

فَأَنْتَحُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَحَا

وَنَجَّيْنِي وَمَنْ مَعِيَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْعُرُونَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

تَشْعُرُونَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

قَوْمِي : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

كَذَّبُونِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

نَذِيرٌ : بشارت و انداز، نذیر۔

فَأَنْتَحُ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔

مُّبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

تَنْتَهُ : نہیں عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔

نَجَّيْنِي : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

مَعِيَ : مع اہل و عیال، معیت۔

الْمَرْجُومِينَ : رجم، رجم، حدرجم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

رَبِّ : رب، ربوبیت۔

لَوْ <sup>①</sup>	تَشْعُرُونَ <sup>ع</sup>	وَ	مَا	أَنَا	بِطَارِدٍ <sup>②</sup>
کاش	تم سب شعور رکھتے	اور	نہیں	میں	ہرگز نکال دینے والا
الْمُؤْمِنِينَ <sup>ع</sup>	إِنْ <sup>③</sup>	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ <sup>④</sup>	مُبِينٌ <sup>ط</sup>
ایمان لانے والوں کو	نہیں	میں	مگر	ایک ڈرانے والا	واضح
قَالُوا	لَئِنْ	لَمْ	تَنْتَهُ	يُنُوحْ	لَتَكُونَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے نوحؑ	بلاشبہ ضرورت تو ہو جائے گا
مِنَ الْمَرْجُومِينَ <sup>ط</sup>	قَالَ	رَبِّ <sup>⑤</sup>	إِنَّ	قَوْمِي	
سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	(اے میرے رب	بے شک	میری قوم	
كَذَّبُونَ <sup>ع</sup>	فَأَنْتُمْ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَهُمْ	
سب نے جھٹلایا ہے مجھے	تو تو فیصلہ فرما	میرے درمیان	اور	ان کے درمیان	
فَتَحَّا <sup>و</sup>	وَجِئِنِّي <sup>⑦</sup>	وَمَنْ	مَعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ <sup>ع</sup>	
اور	نجات دے مجھے	اور جو	میرے ساتھ	ایمان والوں میں سے	
فَأَنْجَيْنَاهُ	وَمَنْ	مَعَهُ	فِي الْفُلِّ	الْمَشْحُونِ <sup>ع</sup>	
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اس کیساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی	

## ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ② مَا کے بعد ب کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ③ إِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا آ رہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ رَبِّ دراصل يَا رَبِّي تھا تخفیف کیلئے شروع سے یا اور آخر سے ی گڑ گئی ہے۔ ⑥ یہ دراصل كَذَّبُونِي تھا تخفیف کیلئے آخر سے ی گڑ گئی ہے۔ ⑦ فعل کیساتھ جب ی آئے تو درمیان میں ن کا اضافہ ہوتا ہے۔



ثُمَّ أَخْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٢٦﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي

پھر ہم نے غرق کر دیا اسکے بعد باقی لوگوں کو۔ ﴿١٢٠﴾

بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے

اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿١٢١﴾

اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی

نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿١٢٢﴾

جھٹلایا (قوم) عاد نے رسولوں کو۔ ﴿١٢٣﴾

جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے

کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿١٢٤﴾

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿١٢٥﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿١٢٦﴾

اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس (تلیخ) پر

کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

أَمِينٌ : امانت، امین۔

أَطِيعُونَ : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

أَسْأَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

أَخْرَقْنَا : غرق، غرقاب، مستغرق۔

بَعْدُ : بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔

الْبَاقِينَ : باقی، بقایا، بقیہ۔

لَآيَةً : آیت، آیات قرآنی۔

الرَّحِيمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَخُوهُمْ : اخوت، مواخات۔

ثُمَّ	أَعْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبَقِيَّةِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ
پھر	ہم نے غرق کر دیا	(اس کے بعد	باقی لوگوں (کو)	بے شک	اس میں

رَأْيَةٍ	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ
یقیناً نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

وَ	إِنَّ	رَبِّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا

عَادٌ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ
عاد (نے)	رسولوں (کو)	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	ہوڈ (نے)

أَ	لَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	وَ	مَا
تو تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں

أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِي
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت

### ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ اَوْرَثْ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع میں مُہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيْعٍ آيَةً

تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ

لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطْشَتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٣١﴾

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

وَجَنَّتِ وَعْيُونَ ﴿١٣٤﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿١٢٧﴾

کیا تم بناتے ہو ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (یادگار)

(اس حال میں کہ تم لا حاصل کام کرتے ہو۔ ﴿١٢٨﴾

اور تم بناتے ہو بڑی بڑی عمارتیں

شاید کہ تم (یہاں) ہمیشہ رہو گے۔ ﴿١٢٩﴾

اور جب تم پکڑتے ہو (تو) پکڑتے ہو ظالمانہ۔ ﴿١٣٠﴾

تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿١٣١﴾

اور ڈرو تم اس (اللہ) سے جس نے مدد دی تمہیں

ان چیزوں سے جنہیں تم جانتے ہو۔ ﴿١٣٢﴾

اس نے مدد دی تمہیں چوپاؤں اور بیٹوں کیساتھ۔ ﴿١٣٣﴾

اور باغات اور چشموں (کے ساتھ)۔ ﴿١٣٤﴾

بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

أَمَدَّكُمْ : مدد، امداد، مددگار، مدد و معاون۔

تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بِأَنْعَامٍ : عوام کا لانعام۔

بَنِينَ : بنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

أَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رَبِّ : رب، ربوبیت، مربی۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

تَبْنُونَ : بنایا، بنانا۔

بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

آيَةً : آیت، آیات قرآنی۔

تَتَّخِذُونَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

تَخْلُدُونَ : خالد، خلد بریں۔

وَجَنَّتِ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔



عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا  
أَوَعِظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ

مِّنَ الْوَعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

إِنَّ هَذَا إِلَّا مَحَلُّقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿١٣٨﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾

ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿١٣٥﴾

انہوں نے کہا برابر ہے ہم پر

خواہ تو نصیحت کرے یا نہ ہو تو

نصیحت کرنے والوں میں سے۔ ﴿١٣٦﴾

نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت۔ ﴿١٣٧﴾

اور نہیں ہیں ہم قطعاً عذاب دیئے جانے والے۔ ﴿١٣٨﴾

پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿١٣٩﴾

اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی

نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿١٤٠﴾

جھٹلایا (قوم) ثمود نے رسولوں کو۔ ﴿١٤١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحَلَّقٌ : خُلِقَ، اخلاق، خوش خلقی۔

فَكَذَّبُوهُ : كَذَبَ بَيَانِي، كَذَاب، كَاذِب۔

فَأَهْلَكْنَاهُمْ : هَلَكَ، هَلَكَت، مَهْلِك، بِيَارِيَا۔

فِي : فِي الْحَالِ، فِي الْفَوْرِ، فِي الْحَقِيقَةِ۔

لَآيَةً : آيَةٌ، آيَاتِ قُرْآنِي۔

وَ : لَيْلٍ وَنَهَارٍ، رَحْمٍ وَكُرْمٍ، شَانٍ وَشَوْكَتِ۔

أَكْثَرُهُمْ : كَثْرَتِ، أَكْثَرِ، كَثِيرِ۔

الْمُرْسَلِينَ : رَسُولِ، مَرْسَلِ، تَرْسِيلِ، رَسَالَتِ۔

يَوْمٍ : يَوْمِ، أَيَامِ، يَوْمِ آخِرَتِ۔

عَظِيمٍ : أَجْرٌ عَظِيمٌ، مَعْظَمٌ، تَعْظِيمِ۔

قَالُوا : قَوْلِ، أَقْوَالِ، مَقُولِهِ، أَقْوَالِ زُرِيِّ۔

سَوَاءٌ : مَسَاوِي، مَسَاوَاتِ، خَطِّ اسْتِوَاءِ۔

عَلَيْنَا : عَلَيْهِ، عَلَى الْإِعْلَانِ، عَلَى الْعُومِ۔

وَعِظْتَ : وَعِظَ، وَعَظَ، وَعِظَ وَنَصِيحَتِ۔

مِّنَ : مَنَاجِبِ، مَنَ وَعَنَ، مَنَ حَيْثُ الْقَوْمِ۔

إِلَّا : إِلَّا مَشَاءَ اللَّهِ، الْأَقْلِيلِ، إِلَّا يَكُ۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ <sup>ط</sup>	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا
ایک بہت بڑے دن کا عذاب	ان سب نے کہا	برابر	ہم پر
أ <sup>①</sup> وَعَظَّتْ	أَمْرٌ	لَمْ	تَكُنْ
خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ
مِنَ الْوَعِظِينَ <sup>ل</sup>	تَكُنْ	لَمْ	تَكُنْ
نصیحت کرنے والوں میں سے	ہو تو	نہ	ہو تو
إِنْ <sup>②</sup> هَذَا	إِلَّا	خُلِقَ	الْأَوَّلِينَ <sup>ل</sup>
نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی عادت
وَمَا <sup>③</sup> نَحْنُ	وَمَا	نَحْنُ	نَحْنُ
ہم	اور	نہیں	ہم
بِمُعَذِّبِينَ <sup>④</sup>	فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ <sup>ط</sup>	
سب ہرگز عذاب دیے جانے والے	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	
إِنَّ <sup>⑤</sup> فِي ذَلِكَ	لَآيَةً <sup>ط</sup>	وَ مَا	كَانَ
بے شک	اس میں	اور	نہیں
أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ <sup>ل</sup>	وَ	إِنَّ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک
لَهُوَ الْعَزِيزُ <sup>⑦</sup>	الرَّحِيمُ <sup>ع</sup>	كَذَّبَتْ <sup>⑥</sup>	ثَمُودُ
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا	ثمود (نے)
الْمُرْسَلِينَ <sup>④</sup>	الْمُرْسَلِينَ <sup>ل</sup>	الْمُرْسَلِينَ <sup>ل</sup>	الْمُرْسَلِينَ <sup>ل</sup>
سب بھیجے جانے والے	سب بھیجے جانے والے	سب بھیجے جانے والے	سب بھیجے جانے والے

## ضروری وضاحت

① ا کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد **أمر** ہو تو عموماً ترجمہ **خواہ** کیا جاتا ہے۔ ② **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ **نہیں** کیا جاتا ہے۔ ③ **مَا** کے بعد اسی جملے میں **ب** ہو تو اس میں **تاکید** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **ز** ہو تو اس میں **کیا جانے والے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ **وہ** ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ **یہ** یا **اس** بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ **اور** **ثَمُود** کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **هُوَ** کے بعد **آل** ہو تو اس میں **تاکید** کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ ضَلِحٌ

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٤٤﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

هَاهُنَا أَمِينٌ ﴿١٤٦﴾

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ

طَلَعَهَا هَٰضِمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ

مِنَ الْجِبَالِ بَيْوتًا فَرِهِينَ ﴿١٤٩﴾

جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے

کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿١٤٢﴾

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿١٤٣﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿١٤٤﴾

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت

نہیں ہے میری اجرت مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿١٤٥﴾

کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے ان (چیزوں) میں جو

یہاں (دنیا میں) ہیں امن سے۔ ﴿١٤٦﴾

(یعنی) باغات اور چشموں میں۔ ﴿١٤٧﴾

اور کھیتوں اور کھجوروں (میں)

جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔ ﴿١٤٨﴾ اور تم تراشتے ہو

پہاڑوں سے گھرا تراتے ہوئے۔ ﴿١٤٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَخُوهُمْ : اخوت، مواخات۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

أَمِينٌ : امن، مامون، امن عامہ۔

زُرُوعٍ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔

نَخْلٍ : نخل، نخلستان۔

الْجِبَالِ : جبل احد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔

بَيْوتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

أَطِيعُونَ : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

أَسْأَلُكُمْ : سوال، مسائل، مسئول۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

إِذْ	قَالَ	لَهُمْ <sup>①②</sup>	أَخُوهُمْ	صَلِحٌ	آلَا	تَتَّقُونَ <sup>③</sup>
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح (نے)	کیا نہیں	تم سب ڈرتے ہو
إِنِّي	لَكُمْ <sup>②</sup>	رَسُولٌ	أَمِينٌ <sup>④</sup>	فَاتَّقُوا	اللَّهِ <sup>③</sup>	
پیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار	تو تم سب ڈرو	اللہ	
وَ	أَطِيعُونَ <sup>④</sup>	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	
اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	
إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>⑤</sup>	آ	تُتْرَكُونَ <sup>⑥</sup>	
نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب پر	کیا	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے	
فِي مَا	هَهُنَا	أَمِنِينَ <sup>⑥</sup>	فِي جَنَّتِ	وَ	عُيُونٍ <sup>⑦</sup>	
(ان چیزوں) میں جو	یہاں	سب امن سے	باغات میں	اور	چشموں	
وَ	زُرُوعٍ	وَ	نَخْلٍ	طَلْعَهَا	هَضِيمٌ <sup>⑧</sup>	
اور	کھیتوں	اور	کھجوروں	اس کے خوشے	نرم و نازک	
وَ	تَنْجِثُونَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا	فُرْهِينَ <sup>⑦</sup>		
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں سے	گھر	سب اتراتے ہوئے		

## ضروری وضاحت

① قَالَ وغیرہ کے بعد لِیَاذ ہو تو ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ اور كُمْ کیساتھ لے دراصل یہ تعابیر پڑھنے میں آسانی کے لیے لے کر ہو جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اصل میں أَطِيعُونِی تھان فعل اور جی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے نی کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑤ إِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں آلا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تَرِيش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فُرْهَيْنِ کا ترجمہ پر تکلف بھی ہے۔



فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۱۵۰

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝۱۵۱

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

وَلَا يُصْلِحُونَ ۝۱۵۲

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمَسْحُورِينَ ۝۱۵۳

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۝

فَأْتِ بِآيَةٍ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۱۵۴

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ

لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ

شِرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝۱۵۵

وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ۱۵۰

اور نہ اطاعت کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی۔ ۱۵۱

جو فساد کرتے ہیں زمین میں

اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔ ۱۵۲

انہوں نے کہا یقیناً تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ۱۵۳

نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا۔

پس لے آ کوئی نشانی

اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ۱۵۴

کہا (صاح) نے یہ اونٹنی (مجڑہ) ہے

اس کے لیے پانی پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے

پانی پینے کی باری ہے ایک مقرر دن میں۔ ۱۵۵

اور نہ ہاتھ لگانا اسے کسی برائی (کے ارادے) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

أَمْرَ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔

الْمُسْرِفِينَ : اسراف و تبذیر۔

يُصْلِحُونَ : اصلاح، اعمال صالحہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْمَسْحُورِينَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

إِلَّا : الا ما شاء الله، الا لیل، الا یہ کہ۔

بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔

مِثْلُنَا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

الصَّادِقِينَ : صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔

مَعْلُومٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَمْسُوهَا : مس، مساس۔

بِسُوءٍ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا <sup>①</sup>	وَ لَا	تُطِيعُوا <sup>②</sup>
تو تم سب ڈرو	اللہ	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور نہ	تم سب اطاعت کرو

أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ <sup>③</sup>	الَّذِينَ	يُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	وَ	
حد سے بڑھنے والوں کے حکم (کی)	جو	وہ سب فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور	

لَا يُصْلِحُونَ <sup>③</sup>	قَالُوا	إِنَّمَا <sup>④</sup>	أَنْتَ	مِنَ الْمُسْحَرِينَ <sup>⑤</sup>	
نہیں وہ سب اصلاح کرتے ہیں	ان سب نے کہا	یقیناً صرف	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے	

مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ <sup>⑤</sup>	وَمِثْلَنَا <sup>⑥</sup>	فَأْتِ <sup>⑥</sup>
نہیں	تو	مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	پس تو لے آ

بِأَيَّةٍ <sup>⑤⑦</sup>	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ <sup>⑧</sup>	قَالَ	هَذِهِ
کسی نشانی کو	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	یہ

نَاقَةٌ	لَهَا	شَرِبٌ	وَ	لَكُمْ	شَرِبٌ
اونٹنی	اس کے لیے	پانی پینے کی باری	اور	تمہارے لیے	پانی پینے کی باری

يَوْمٍ <sup>⑤</sup>	مَعْلُومٍ <sup>⑥</sup>	وَ لَا	تَمْسُوها <sup>⑦⑧</sup>	بِسُوءٍ <sup>⑤</sup>	
ایک دن	مقرر	اور نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے	کسی برائی سے	

### ضروری وضاحت

① یہ دراصل **أَطِيعُوا** تھا فعل اور **مَی** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے، **مَی** کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ② **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** میں سب کیلئے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ **إِنَّ** کیساتھ **مَا** ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کام مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں **اَم** کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **فَأْتِ** کا اصل ترجمہ **پس تو آ** ہے اگر اس کے بعد **ب** ہو تو ترجمہ **پس تو لے آ** ہو جاتا ہے۔ ⑦ **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا اگر جاتا ہے۔

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٥﴾ ورنہ پکڑ لے گا تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب۔ ﴿١٥٥﴾

فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ ﴿١٥٦﴾ تو انہوں نے کوچیوں کاٹ ڈالیں اس کی پھر وہ ہو گئے شرمندہ ہونے والے۔ ﴿١٥٦﴾

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٧﴾ تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے، بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿١٥٧﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٨﴾ اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿١٥٨﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٥٩﴾ جھٹلا یا لوط کی قوم نے رسولوں کو۔ ﴿١٥٩﴾

إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦٠﴾ جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿١٦٠﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦١﴾ بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿١٦١﴾

فَيَأْخُذْكُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

عَظِيمٍ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔

نَدِيمِينَ : نادم، ندامت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَآيَةً : آیت، آیات قرآنی۔

ط : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

ط : کثرت، اکثر، کثیر۔

مُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

الْمُرْسَلِينَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَخُوهُمْ : اخوت، مواخات۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

أَمِينٌ : امین، امانت۔

فَيَأْخُذْكُمْ <sup>①</sup>	عَذَابٌ	يَوْمٍ عَظِيمٍ <sup>②</sup>	فَعَقَرُوهَا <sup>③</sup>
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	ایک بڑے دن کا	تو ان سب نے کوچیں کاٹ ڈالیں اسکی
فَأَصْبَحُوا	نُدَمِيْنَ <sup>④</sup>	فَأَخَذَهُمْ	الْعَذَابُ <sup>ط</sup> إِنَّ
پھر وہ سب ہو گئے	سب شرمندہ ہونے والے	تو پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے) بے شک
فِي ذَلِكَ <sup>④</sup>	رَأْيَةً <sup>ط</sup> <sup>⑤</sup>	وَ	مَا
اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں
كَانَ	أَكْثَرَهُمْ	إِنَّ	مُؤْمِنِينَ <sup>⑥</sup>
ان کے اکثر	بے شک	اور	سب ایمان لانے والے
كَانَ	أَكْثَرَهُمْ	إِنَّ	مُؤْمِنِينَ <sup>⑥</sup>
ان کے اکثر	بے شک	اور	سب ایمان لانے والے
إِذْ	الرَّحِيمِ <sup>ع</sup> <sup>⑧</sup>	كَذَّبتُ <sup>⑤</sup>	قَوْمِ لُوطٍ
جب	بہت رحم والا	جھٹلایا	لوط کی قوم
إِذْ	الرَّحِيمِ <sup>ع</sup> <sup>⑧</sup>	كَذَّبتُ <sup>⑤</sup>	قَوْمِ لُوطٍ
جب	بہت رحم والا	جھٹلایا	لوط کی قوم
قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	لُوطٌ
کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط (نے)
قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	لُوطٌ
کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط (نے)
تَتَّقُونَ <sup>ع</sup> <sup>⑩</sup>	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ <sup>②</sup>
تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول
تَتَّقُونَ <sup>ع</sup> <sup>⑩</sup>	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ <sup>②</sup>
تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول

## ضروری وضاحت

① ترجمہ کبھی ورنہ بھی کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ ت، ث اور ان مَوَثِّقِ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَل ہو تو اس میں تائید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑧ قَوْلِ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۞

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنِ اجْتَبَىٰ

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞

آتَاؤُنَ الذُّكْرَانَ

مِنَ الْعَالَمِينَ ۞

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۞

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنْتَهَ يَلُوطُ

لَعَنُوكُنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۞

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ۞

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تلخ) پر

کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت

مگر رب العالمین کے ذمے۔ ۞

کیا تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے) مردوں کے پاس

جہانوں میں سے۔ ۞

اور (انہیں) تم چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیں ہیں

تمہارے لیے تمہارے رب نے تمہاری بیویاں،

بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔ ۞

انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے لوط (تو)

بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا نکالے گئے لوگوں میں سے۔ ۞

کہا (لوط نے) بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔

تَخَلَّقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

أَرْوَاحِكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

بَلْ : بلکہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَنْتَهَ : نہی عن المنکر، منہیات، اوا امر وواہی۔

الْمُخْرَجِينَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

لِعَمَلِكُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔

أَسْأَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اجْتَبَىٰ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

الذُّكْرَانَ : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا <sup>①</sup>	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ <sup>②</sup>
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ <sup>③</sup>	إِنْ <sup>④</sup>	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>⑤</sup>
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

آ	تَأْتُونَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعَالَمِينَ <sup>⑥</sup>	وَ
کیا	تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	سب جہانوں میں سے	اور

تَذَرُونَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ <sup>⑥</sup>	رَبُّكُمْ
تم سب چھوڑ دیتے ہو	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب (نے)

مِنْ أَزْوَاجِكُمْ <sup>⑦</sup>	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	عَدُونَ <sup>⑧</sup>
تمہاری بیویوں سے	بلکہ	تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے

قَالُوا	لَيْنَ	لَمْ	تَنْتَهَ <sup>⑦</sup>	يَلُوطَ	لَتَكُونَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوط	بلاشبہ ضرورت تو ہو جائے گا

مِنَ الْمُخْرَجِينَ <sup>⑧</sup>	قَالَ	إِنِّي	لِعَمَلِكُمْ
نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	بے شک میں	تمہارے عمل سے

### ضروری وضاحت

① اصل میں **أَطِيعُونِي** تھا فعل اور **ن** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں تخفیف کے لیے **ن** کو گرایا گیا ہے۔ ② فعل کے ساتھ **كَمْ** کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آرہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ **عَلَى** کا ترجمہ کبھی پر اور کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔ ⑥ جب **كَمْ** وغیرہ کے ساتھ آئے تو وہ **لَ** ہو جاتا ہے۔ ⑦ اصل میں **تَنْتَهِي** تھا آخر سے **ن** گر گئی ہے۔ ⑧ اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

رَبِّ نَجْيِي وَاهْلِي

مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

فَنَجِّينُهُ وَاهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿١٧١﴾

ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَحْرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿١٦٨﴾

اے میرے رب نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو

اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿١٦٩﴾

تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں سبھی کو۔ ﴿١٧٠﴾

سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ ﴿١٧١﴾

پھر ہم نے ہلاک کر دیا دوسروں کو۔ ﴿١٧٢﴾

اور ہم نے بارش برسادی ان پر زبردست بارش

پس بری تھی بارش (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿١٧٣﴾

بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿١٧٤﴾

اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی ہے

نہایت غالب بہت رحم والا۔ ﴿١٧٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
نَجْيِي	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اهْلِي	: اہل خانہ، اہل بیت۔	فَسَاءَ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوء ظن۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْمُنْذِرِينَ	: بشارت و انداز، نذیر۔
أَجْمَعِينَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَآيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	أَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
عَجُوزًا	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	مُّؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الرَّحِيمُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

مِّنَ الْقَالِينَ <sup>ط</sup> ﴿١٦٨﴾	رَبِّ <sup>١</sup>	نَجِيٍّ <sup>٢</sup>	وَ	أَهْلِي
دشمنی رکھنے والوں میں سے	(اے میرے) رب	نجات دے مجھے اور	میرے گھر والوں	

مِمَّا <sup>٣</sup>	يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾	فَنَجِّينَهُ	وَ	أَهْلَهُ
(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے اور	اس کے گھر والوں	

أَجْمَعِينَ <sup>٤</sup> ﴿١٧٠﴾	إِلَّا	عَجُوزًا <sup>٥</sup>	فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾	ثُمَّ	دَمَرْنَا
سب کے سب	سوائے	ایک بڑھیا	پچھے رہنے والوں میں تھی	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا

الْآخِرِينَ <sup>٦</sup> ﴿١٧٢﴾	وَ	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطْرًا <sup>٧</sup>	فَسَاءَ
دوسروں کو	اور	ہم نے بارش برسادی	ان پر	بارش	پس بری تھی

مَطْرٌ	الْمُنذَرِينَ <sup>٨</sup> ﴿١٧٣﴾	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَايَةً <sup>٩</sup>
بارش	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی	بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی

وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرَهُمْ	مُؤْمِنِينَ <sup>١٠</sup> ﴿١٧٤﴾
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ <sup>١١</sup>	الرَّحِيمُ <sup>١٢</sup> ﴿١٧٥﴾
اور	بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہی ہے نہایت غالب	بہت رحم والا

### ضروری وضاحت

① رَبِّ اصل میں یَا رَبِّ تھی آخر سے تخفیف کے لیے تیا اور نئی کو گرایا گیا ہے۔ ② اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ مِمَّا دراصل مِن + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ هُو کے بعد اَل ہو تو ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔



كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٥﴾ جھٹلایا ایک (بستی) والوں نے رسولوں کو۔ ﴿١٧٥﴾  
 إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٦﴾ جب کہا ان سے شعیب نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿١٧٦﴾  
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٧﴾ بیشک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ ﴿١٧٧﴾  
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿١٧٨﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿١٧٨﴾  
 وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٧٩﴾ اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿١٧٩﴾  
 أَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّكُمْ لَفِي ذَمٍّ مِمَّنْ كَذَبُوا وَعَاهَدُوا لَوْلَا عَهْدُكُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْجِبَالُ سَوَاءً لَكُمُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ دُخَانًا ﴿١٨٠﴾ پورا دو ماپ اور نہ بنو کم دینے والوں میں سے۔ ﴿١٨٠﴾  
 وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْبَغِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨١﴾ اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ۔ ﴿١٨١﴾  
 وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٢﴾ اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿١٨٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔  
 أَصْحَابُ : صاحب، صحابی، صحابہ۔  
 لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔  
 تَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔  
 أَسْأَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔  
 مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔  
 إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔  
 الْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔  
 أَوْفُوا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔  
 الْمُسْتَقِيمِ : خسارہ، خائب و خاسر۔  
 وَزِنُوا : وزن، میزان، وزنی۔  
 الْمُسْتَقِيمِ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔  
 النَّاسَ : عوام الناس۔  
 أَشْيَاءَهُمْ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔  
 فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔  
 مُفْسِدِينَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

كَذَّبَ	أَصْحَابُ لَيْكَةِ <sup>①</sup>	الْمُرْسَلِينَ <sup>②</sup>	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ
جھٹلایا	ایکے والے	سب بھیجے گئے ہوئے (رسولوں کو)	جب	کہا	ان سے	شعیب (نے)
آ لَا	تَتَّقُونَ <sup>③</sup>	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ <sup>④</sup>	أَمِينٌ <sup>⑤</sup>	
کیا نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانتدار	
فَاتَّقُوا	اللَّهَ <sup>④</sup>	وَ	أَطِيعُوا <sup>⑤</sup>	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے
عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>⑥</sup>	
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے	
أَوْفُوا	الْكَيْلَ <sup>④</sup>	وَلَا	تَكُونُوا	مِنَ الْمُخْسِرِينَ <sup>②</sup>		
تم سب پورا دو	ماپ	اور نہ	تم سب بنو	کم دینے والوں میں سے		
وَ	زِنُوا	بِالْقِسْطِ	الْمُسْتَقِيمِ <sup>⑥</sup>	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ <sup>④</sup>
اور	تم سب وزن کرو	سیدھے ترازو کے ساتھ	اور نہ	تم سب کم دو	لوگوں (کو)	
أَشْيَاءَهُمْ	وَ لَا	تَعْثُوا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ <sup>②</sup>		
ان کی چیزیں	اور	مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے	

## ضروری وضاحت

① آيَةٌ ایک درخت کا نام ہے جسکی مدین والے پوجا کرتے تھے اسی لیے انہیں اصحاب الایکہ کہا گیا ہے قرآنی کتابت میں آيَةٌ کے شروع میں آنہیں ہے۔ ② تم اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اصل میں أَطِيعُوا تھا اور ن کا درمیان ن کالا نا ضروری ہے۔ ⑥ ان کے بعد گرامی جملے میں آيَةٌ آ رہا ہوتا تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ

وَالْجِبَلَةَ الْأُولِينَ ﴿١٨٤﴾

اور تم ڈرو (اس سے) جس نے پیدا کیا تمہیں

اور پہلی مخلوق کو۔ ﴿١٨٤﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

انہوں نے کہا بیشک تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿١٨٥﴾

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ

ہم سمجھتے ہیں تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے۔ ﴿١٨٦﴾

نُظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

سو گرا دے تو ہم پر ایک ٹکڑا آسمان سے

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿١٨٧﴾

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

کہا (شعیب نے) میرا رب خوب جاننے والا ہے

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ

(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو ﴿١٨٨﴾ چنانچہ انہوں نے جھٹلایا سے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

تو آپکڑا انہیں سائبان کے دن والے عذاب نے

فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط

یقیناً وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ ﴿١٨٩﴾

إِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾

بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَسْقِطْ : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

الْمُسَحَّرِينَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحر کن آواز۔

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

نُظُنُّكَ : سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔

فَأَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الظُّلَّةِ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

الْكَذِبِينَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَاتَّقُوا	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ	الْأُولَىٰ
اور تم سب ڈرو	جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور	پہلی مخلوق

قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ الْمُسْحَرِينَ	وَمَا	أَنْتَ
ان سب نے کہا	بے شک	تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے	اور	نہیں تو

إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	وَإِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِينَ
مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	اور بیشک	ہم سمجھتے ہیں تجھے	یقیناً جھوٹوں میں سے

فَأَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كَيْسَفًا	مِّنَ السَّمَاءِ	إِنْ	كُنْتَ
سوتو گرا دے	ہم پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيَّ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
سچوں میں سے	کہا	میرا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمَ الظُّلَّةِ	إِنَّهُ
چنانچہ ان سب نے جھٹلایا اسے	تو (۲) پکڑا انہیں	عذاب	ساتھان کے دن (کے)	یقیناً وہ

كَانَ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَايَةً
تھا	بہت بڑے دن کا عذاب	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

### ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② الْجِبِلَّةَ کا معنی خلافت ہے اسی لیے اسکے ساتھ اَوْلِيَيْن جمع آیا ہے۔ ③ یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اِن کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾

اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿١٩٠﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ

نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿١٩١﴾ اور بیشک وہ

لِتَنْزِيلِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

یقیناً نازل کیا ہوا ہے سب جہانوں کے رب کا۔ ﴿١٩٢﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَى قَلْبِكَ

اترا اس کو (لیکر) امانت دار فرشتہ۔ ﴿١٩٣﴾ آپ کے دل پر

لِيَعْزُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

تاکہ آپ ہو جائیں ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿١٩٤﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ

واضح عربی زبان میں۔ ﴿١٩٥﴾ اور بیشک وہ (یعنی اس کا ذکر)

لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی موجود) ہے۔ ﴿١٩٦﴾

أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ

اور کیا نہیں تھی (یہ) ان کے لیے ایک نشانی

أَنْ يَّعْلَمَهُ عَلَّمُوا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

کہ جانتے ہیں اسے بنی اسرائیل کے علماء۔ ﴿١٩٧﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾

اور اگر ہم نازل کرتے اسے عمیوں میں سے بعض پر۔ ﴿١٩٨﴾

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

پھر وہ پڑھتا اسے ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلَيْلٍ وَنَهَارٍ، رَحْمٌ وَكَرَمٌ، شَانٌ وَشَوْكَةٌ - لَيْسَانٍ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔

الرَّحِيمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔ مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

لِتَنْزِيلِ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔ لَفِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَوَّلِينَ : اول و آخر، اولین فرصت، اول پوزیشن۔

يَّعْلَمَهُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ عَلَمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَنِي إِسْرَائِيلَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

الْأَعْجَمِينَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

فَقَرَأَهُ : بشارت و اندازہ، نذیر۔ قَارِئًا : قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔

وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ <sup>①</sup> (190)	وَ إِنَّ
اور نہیں تھے	سب ایمان لانے والے اور	بے شک

رَبِّكَ لَهْوَالْعَزِيزُ <sup>②</sup> (191)	الرَّحِيمُ <sup>③</sup> (191)	وَ إِنَّهُ	لَتَنْزِيلٌ <sup>④</sup>
آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا اور	بیشک وہ	یقیناً نازل کیا ہوا

رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>⑤</sup> (192)	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ الْأَمِينُ <sup>⑥</sup> (193)	عَلَى قَلْبِكَ
سب جہانوں کا رب	اترا	اس کو (لے کر)	امانت دار فرشتہ	آپ کے دل پر

لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنذِرِينَ <sup>⑦</sup> (194)	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ <sup>⑧</sup> (195)	وَ إِنَّهُ
تا کہ آپ ہو جائیں	ڈرانے والوں میں سے	واضح عربی زبان کے ساتھ	اور بیشک وہ

لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ <sup>⑨</sup> (196)	أَوْ <sup>⑩</sup>	لَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	أَيَّةٌ <sup>⑪</sup> (197)
یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں	اور کیا	نہیں	وہ تھا	ان کے لیے	ایک نشانی

أَنْ <sup>⑫</sup>	يَعْلَمَهُ	عَلَّمُوا بَنِي إِسْرَائِيلَ <sup>⑬</sup> (198)	وَ لَوْ
کہ	وہ جانتے ہیں اسے	بنی اسرائیل کے علماء	اور اگر

نَزَّلْنَاهُ	عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ <sup>⑭</sup> (199)	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ
ہم نے نازل کیا (ہوتا) اسے	بعض عجمیوں پر	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر

### ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② هُوَ کے بعد اُلّ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ③ قَوِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَ اسم، فعل اور حرف کے میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ أَوْ یا آفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑧ اُن کا ترجمہ کہ اور اِن کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ

حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾

أَفَرَأَيْتَ

إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾

ثُمَّ جَاءَهُمْ

(تو بھی) نہ ہوتے یہ اس پر ایمان لانے والے۔ ﴿١٩٩﴾

اسی طرح ہم نے چلا یا اس (انکار) کو

مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿٢٠٠﴾

نہیں وہ ایمان لائیں گے اس پر

یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو۔ ﴿٢٠١﴾

پس وہ آپڑے گا ان پر اچانک

اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہوں گے۔ ﴿٢٠٢﴾

تو اہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿٢٠٣﴾

تو کیا ہمارے عذاب کو یہ جلدی طلب کر رہے ہیں۔ ﴿٢٠٤﴾

پس کیا آپ نے دیکھا (یعنی غور کیا)

اگر ہم فائدہ دیں انہیں برسوں۔ ﴿٢٠٥﴾

پھر آئے ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بہ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
مُؤْمِنِينَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
سَلَكْنَاهُ	: مسلک، سلوک، مسالک۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔
يَرَوْا	: رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔
الْأَلِيمَ	: عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔
وَّ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَشْعُرُونَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فَيَقُولُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَسْتَعْجِلُونَ	: عجلت، مہر مہجّل۔
مَتَّعْنَاهُمْ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
سِنِينَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ <sup>①</sup>	كَذَلِكَ
نہ	ہوتے وہ سب	اس پر	سب ایمان لانے والے	اسی طرح
سَلَكْنَهُ	فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ <sup>①</sup>	لَا	يُؤْمِنُونَ <sup>②</sup>	
ہم نے چلایا اسے	جرم کرنے والوں کے دلوں میں	نہیں	وہ سب ایمان لائیں گے	
بِهِ	حَتَّى	يَرَوْا	الْعَذَابَ الْأَلِيمَ <sup>③</sup>	فَيَأْتِيَهُمْ
اس پر	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	پس وہ آپڑے گا ان پر
بَعْتَهُ <sup>③</sup>	وَ <sup>④</sup>	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ <sup>②</sup>
اچانک	اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے ہونگے
فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ <sup>⑤</sup>	
تو وہ سب کہیں گے	کیا	ہم	سب مہلت دیے جانے والے	
أَفَبِعَذَابِنَا <sup>⑥</sup>	يَسْتَعْجِلُونَ <sup>④</sup>	أَفَرَأَيْتَ		
تو کیا ہمارے عذاب کو	وہ سب جلدی طلب کر رہے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا		
إِنْ <sup>⑦</sup>	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ <sup>⑤</sup>	ثُمَّ <sup>⑧</sup>	جَاءَهُمْ
اگر	ہم فائدہ دیں انہیں	برسوں	پھر	آئے ان کے پاس

## ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② لَّا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اُ کے بعد اگر وَ يَاءٌ ہو تو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اُن کا ترجمہ کہ اور اِن کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑧ ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثُمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔



مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يُمْتَعُونَ ﴿٢٠٧﴾

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا

لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾

ذِكْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿٢١٠﴾

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

إِلَٰهًا أَحَرَ فَتَكُونُ

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿٢١٣﴾

(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔ ﴿٢٠٦﴾

(تو) نہیں کفایت کریں گی ان سے (وہ چیزیں)

جن سے وہ فائدہ پہنچائے جاتے تھے۔ ﴿٢٠٧﴾

اور نہیں ہم نے ہلاک کی کوئی بستی مگر (یہ کہ)

اس کے لیے (بھیجے گئے) ڈرانے والے۔ ﴿٢٠٨﴾

یاد دہانی (کے لیے) اور نہیں تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿٢٠٩﴾

اور نہیں اترے شیاطین اس (قرآن) کو (لے کر)۔ ﴿٢١٠﴾

اور نہ یہ لائق ہے ان کے لیے اور نہ وہ (یہ) کر سکتے ہیں ﴿٢١١﴾

پیشک وہ (تو ایسے) سننے سے یقیناً دور رکھے گئے ہیں۔ ﴿٢١٢﴾

تو آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ

کسی دوسرے معبود کو ورنہ آپ ہو جائیں گے

عذاب دیئے جانے والوں میں سے۔ ﴿٢١٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

أَغْنَىٰ : غنی، مستغنی، استغناء۔

أَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

مُنذِرُونَ : بشارت و انذار، نذیر۔

ذِكْرَىٰ : ذکر، اذکار، تذکیر۔

تَنْزَلَتْ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

السَّمْعِ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

لَمَعَزُولُونَ : معزول۔

فَلَا : لاتعداد، لاءلاج، لاجواب، لاءعلم۔

تَدْعُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

أَحَرَ : اُخروی زندگی، آخری۔

مَا	كَانُوا	يُوعَدُونَ <sup>①</sup>	مَا	أَعْنَى <sup>②</sup>	عَنْهُمْ
جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیئے جاتے	نہیں	کفایت کرے گا	ان سے

مَا	كَانُوا	يَمْتَعُونَ <sup>①</sup>	وَ	مَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرِيَةٍ <sup>③④⑤</sup>
جو	وہ سب تھے	وہ سب فائدہ پہنچائے جاتے	اور	نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی

إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ <sup>⑥</sup>	ذِكْرِي <sup>⑦</sup>	وَ	مَا	كُنَّا
مگر	اس کے لیے	سب ڈرانے والے	یاد دہانی	اور	نہیں	ہیں ہم

ظَلَمِينَ <sup>⑧</sup>	وَ	مَا	تَنْزَلَتْ <sup>④⑦</sup>	بِهِ	الشَّيْطِينُ <sup>⑨</sup>
سب ظلم کرنے والے	اور	نہیں	اُترے	اس کو (لے کر)	شیاطین

وَ	مَا	يَتَّبِعِي	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيعُونَ <sup>⑩</sup>
اور	نہ	وہ لائق ہے	ان کے لیے	اور	نہ	وہ سب استطاعت رکھتے ہیں

إِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعَزُولُونَ <sup>⑪</sup>	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللَّهِ
بیشک وہ	سننے سے	یقیناً سب دور رکھے گئے ہوں	تو نہ	تو پکار	اللہ کیساتھ

إِلَهًا <sup>⑫</sup>	أُخْرَ	فَتَكُونُ	مِنَ الْمُعَذِّبِينَ <sup>⑬</sup>
کوئی معبود	دوسرا	ورنہ آپ ہو جائیں گے	عذاب دیئے جانے والوں میں سے

### ضروری وضاحت

① یہ پریش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② مَا أَعْنَى کا اصل ترجمہ نہیں کفایت کیا یہاں ضرورتاً ترجمہ نہیں کفایت کرے گا کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اور ت مَوْنِث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِمَنِ

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

وَتَقْلُبَكَ

فِي السُّجُودِ إِنَّهُ هُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾

اور آپ ڈرامیں اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔ ﴿٢١٤﴾

اور آپ جھکا دیجئے اپنا بازو اس کے لیے جو

پیروی کرے آپ کی مومنوں میں سے۔ ﴿٢١٥﴾

پھر اگر وہ نافرمانی کریں آپ کی تو آپ کہہ دیں

بلاشبہ میں بے تعلق ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿٢١٦﴾

اور آپ بھروسہ کیجئے

نہایت غالب بہت رحم کرنیوالے پر۔ ﴿٢١٧﴾

جو دیکھتا ہے آپ کو جب آپ کھڑے ہوتے ہیں (نماز کیلئے)۔ ﴿٢١٨﴾

اور آپ کے پھرنے (یعنی اٹھنے بیٹھنے) کو

سجدہ کرنے والوں میں۔ ﴿٢١٩﴾ بلاشبہ وہی ہے

خوب سننے والا خوب جاننے والا ﴿٢٢٠﴾ کیا میں خبر دوں تمہیں

کس پر نازل ہوتے ہیں شیاطین۔ ﴿٢٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيكَ : مرئی وغیر مرئی اشیا، رویت ہلال۔

تَقُومُ : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمِيعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الْعَلِيمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

أُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔

تَنَزَّلُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔

أَنْذِرْ : بشارت و انداز، نذیر۔

الْأَقْرَبِينَ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

عَصَوْكَ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعیل، معمولات۔

تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَأَنْذِرْ <sup>①</sup>	عَشِيرَتَكَ	الْأَقْرَبِينَ <sup>②</sup>	وَ	أَحْفِضْ <sup>①</sup>	جَنَاحَكَ
اور	آپ ڈرائیں	اپنے رشتہ دار	سب قریبی	اور	آپ جھکا دیں

لِمَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ <sup>③</sup>	فَإِنْ	عَصَوْكَ <sup>②</sup>	
(اس) کیلئے جو	پیروی کرے آپ کی	مومنوں میں سے	پھر اگر	وہ سب نافرمانی کریں آپ کی	

فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِمَّا	تَعْمَلُونَ <sup>④</sup>	
تو آپ کہہ دیں	بلاشبہ میں	بے تعلق	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	

وَ	تَوَكَّلْ <sup>④</sup>	عَلَى الْعَزِيزِ <sup>⑤</sup>	الرَّحِيمِ <sup>⑤</sup>	الَّذِي	
اور	مکمل بھروسہ کیجیے	نہایت غالب پر	بہت رحم کرنے والا	جو	

يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ <sup>④</sup>	وَ	تَقْلُبُ <sup>④</sup>	
وہ دیکھتا ہے آپ کو	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور	آپ کا پھرنا	

فِي السَّجِدِينَ <sup>⑥</sup>	إِنَّهُ	هُوَ السَّمِيعُ <sup>⑤</sup>	الْعَلِيمُ <sup>⑤</sup>		
سجدہ کرنے والوں میں	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا		

هَلْ	أَنْبِئُكُمْ	عَلَى مَنْ	تَنْزِلُ <sup>④</sup>	الشَّيْطَانُ <sup>⑦</sup>	
کیا	میں خبر دوں تمہیں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیاطین	

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا اگر جاتا ہے۔ ③ وَمِنَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ تَوَكَّلْ اور شَدَّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَنْزِلُ اصل میں تَنْزَلُ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک تَرَ گئی ہے اور تَوَكَّلْ اور شَدَّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَنْزَّلَ عَلَىٰ كُلِّ أَقَابٍ آثِيمٌ ﴿٢٢٢﴾

يُلْقُونَ السَّمْعَ

وَأَكْثَرُهُمْ كَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ

فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَذَكَرُوا اللَّهَ كَذِمًّا

وَأَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْعَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

نازل ہوتے ہیں وہ ہر بہت جھوٹے گناہ گار پر۔ ﴿٢٢٢﴾

وہ لا ڈالتے ہیں (اس کے کان میں) سنی ہوئی باتیں

اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔ ﴿٢٢٣﴾

اور شاعر لوگ، ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔ ﴿٢٢٤﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک وہ

(خیال کی) ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں۔ ﴿٢٢٥﴾

اور بیشک وہ (وہ بات) کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔ ﴿٢٢٦﴾

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک

اور انہوں نے یاد کیا اللہ کو کثرت سے

اور انہوں نے بدلہ لیا اسکے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے

اور عنقریب جان لیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا

(کہ) کون سی لوٹنے کی جگہ وہ لوٹ کر جائیں گے۔ ﴿٢٢٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يَفْعَلُونَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا لایہ کہ۔

ذَكَرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مُنْقَلَبٍ : انقلاب، انقلابی اقدام۔

كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

يُلْقُونَ : القاء۔

أَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔

كَذِبُونَ : کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔

يَتَّبِعُهُمْ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

تَرَ : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَادٍ : وادی، وادی کشمیر۔

تَنْزَّلُ <sup>①</sup>	عَلَى كُلِّ	أَقَالٍ <sup>②</sup>	أَثِيمٍ <sup>③</sup>	يُلْقُونَ	السَّمْعَ
وہ نازل ہوتے ہیں	پر	ہر	زبردست جھوٹا	بہت گناہ گار	وہ سب لاڈالتے ہیں سنی ہوئی باتیں
وَ أَكْثَرَهُمْ	كُذِبُونَ <sup>④</sup>	وَ الشُّعْرَاءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْعَاوُنَ <sup>⑤</sup>	
اور ان کے اکثر	سب جھوٹے	اور	شاعر لوگ	وہ پیروی کرتا ہیں ان کی	سب گمراہ لوگ
أَمْ لَمْ	تَرَ <sup>④</sup>	أَنَّهُمْ	فِي كُلِّ وَادٍ	يَهِيمُونَ <sup>⑥</sup>	
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بے شک وہ	ہر وادی میں	وہ سب سمراتے پھرتے ہیں
وَأَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا لَا	يَفْعَلُونَ <sup>⑦</sup>	إِلَّا الَّذِينَ	أَمَنُوا
اور بیشک وہ	وہ سب کہتے ہیں	جو نہیں	وہ سب کرتے	مگر جو	وہ سب ایمان لائے
وَ عَمِلُوا	الصُّلْحَ <sup>⑤</sup>	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا وَ
اور ان سب نے عمل کیے	نیک	اور	ان سب نے یاد کیا	اللہ (کو)	کثرت سے اور
انْتَصَرُوا	مِنْ بَعْدِ مَا	ظَلَمُوا <sup>⑦</sup>	وَ	سَيَعْلَمُ	
ان سب نے بدلہ لیا	(اس کے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	اور	عنقریب وہ جان لیں گے	
الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ <sup>⑧</sup>	
جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی جگہ	وہ سب لوٹ کر جائیں گے	

## ضروری وضاحت

① اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور تَنْزِيلُ دراصل تَنْزِيلُ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک تکراری گئی ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ اصل میں الْعَاوُنَ تھا ایک واؤ کو الٹا پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ④ تو اصل میں تَقْدِی تھا اگر امر کے مطابق "ا" اور ی گئی ہے۔ ⑤ ان جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لفظ بَعْدِ سے پہلے وں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اسکے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسّ ۛ یہ آیات ہیں قرآن

اور واضح کتاب کی۔ ہدایت اور خوشخبری ہے

ایمان والوں کے لیے۔ جو قائم کرتے ہیں

نماز اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

اور وہ آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

بیشک وہ لوگ جو ایمان (یقین) نہیں رکھتے آخرت پر

ہم نے مزین کر دیے ان کے لیے ان کے اعمال

پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

(کہ) ان کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔

طسّ ۛ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ

وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ۝ هُدًى وَبُشْرَى

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ

لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

هُمْ الْأَخْسَرُونَ ۝

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آیت، آیات، آیتیں۔	آیۃ : صوم و صلوة، مصلی۔
لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	بِالْآخِرَةِ : آخرت، اخروی زندگی، یوم آخرت۔
کتاب، کتب، مکتبہ، کتابیں۔	يُقِيمُونَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	زَيَّنَّا : مزین، تزئین و آرائش۔
ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	أَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بشارت، مبشر، بشیر۔	سُوءٌ : علمائے سوء، اعمال سیدہ، سوء ظن۔
ایمان، مؤمن، امن۔	فِي : فی الحال، فی القور، فی الحقیقت۔
اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	الْأَخْسَرُونَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَّ ٣	تِلْكَ ①	أَيُّتُ ②	الْقُرْآنِ	وَ	كِتَابٍ مُّبِينٍ ④	هُدًى	وَ
طس	یہ	آیات	قرآن (کی)	اور	واضح کتاب	ہدایت	اور
بُشْرَى ②	لِلْمُؤْمِنِينَ ②	الَّذِينَ ③	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ ④	وَ		
خوشخبری	سب ایمان والوں کے لیے	(وہ) جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور		
يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ ④	وَ هُمْ ②	بِالْآخِرَةِ ②	هُمُ ②	يُوقِنُونَ ③		
وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ	وہ سب یقین رکھتے ہیں		
إِنَّ الَّذِينَ لَا	يُؤْمِنُونَ ⑤	بِالْآخِرَةَ ②	زَيَّنَّا ②	لَهُمْ ②			
بیشک جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے مزین کر دیے	ان کیلئے			
أَعْمَالَهُمْ ⑥	فَهُمْ ⑥	يَعْمَهُونَ ④	أُولَئِكَ ①	الَّذِينَ ①	لَهُمْ ⑥		
ان کے اعمال	پس وہ	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی لوگ	جو	ان کیلئے		
سَوْءُ الْعَذَابِ	وَ هُمْ ②	فِي الْآخِرَةِ ②	هُمُ ②	الْأَخْسَرُونَ ⑦			
برا عذاب	اور وہ	آخرت میں	وہی سب بہت زیادہ خسارہ پانے والے				

## ضروری وضاحت

① تِلْكَ اور ② أُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ی اور ا ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں ۛن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ لے اگر ھم وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ ل ہو جاتا ہے۔ ⑦ ھم کے بعد اُل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔



وَإِنَّكَ لَتَعْلِقُ الْقُرْآنَ

مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ

إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ط

سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

أَوْ آتِيكُمْ

بِشَهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ

أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ

وَمَنْ حَوْلَهَا ط

وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

يُمُوسَىٰ إِنَّهُ

اور بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا (سکھلایا) جاتا ہے قرآن

بہت حکمت والے خوب علم والے کی طرف سے۔ ﴿٦﴾

جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے

بے شک میں نے دیکھی ہے آگ،

عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس اس سے کوئی خبر

یا میں لاؤں گا تمہارے پاس

کوئی انکارہ سلگتا ہوا تاکہ تم تاپو۔ ﴿٧﴾

پھر جب وہ آیا اس کے پاس آواز دی گئی اسے

کہ برکت دی گئی ہے (اسے) جو آگ میں ہے

اور جو اس کے ارد گرد ہے

اور پاک ہے اللہ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿٨﴾

اے موسیٰ بے شک یہ حقیقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلِقُ	: القاء۔	نُودِيَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بُورِكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
حَكِيمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلِيمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَوْلَهَا	: ماحول، محکمہ ماحولیات۔
لِأَهْلِهِ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	سُبْحَانَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
نَارًا	: بیضا کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔
بِخَبَرٍ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	يُمُوسَىٰ	: یارب، یا الہی، یا اللہ۔

وَ	إِنَّكَ لَتَعْلَىٰ ①②	الْقُرْآنَ	مِنْ لَدُنْ	حَكِيمٍ ③	عَلِيمٍ ④
اور	بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا جاتا ہے	قرآن	کی طرف سے	بہت حکمت والا	خوب علم والا

إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِأَهْلِيهِ	إِنِّي	أَنْسْتُ
جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنے گھر والوں سے	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے

نَارًا ④	سَاتِيكُمْ	مِنْهَا ⑤	بِغَيْرِ ⑥⑦	أَوْ	يَا
آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	یا

أَتِيكُمْ	بِشَهَابٍ ⑥⑦	قَبَسٍ	لَعَلَّكُمْ	تَضَلُّونَ ⑧	
میں لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی انگارہ	سلکتا ہوا	تا کہ تم	تم سب تاپو	

فَلَمَّا	جَاءَهَا	نُودِي ⑧	أَنْ	بُورِكَ ⑨	
پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	آواز دی گئی اسے	کہ	برکت دی گئی ہے	

مَنْ	فِي النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا ⑨	وَ
جو	آگ میں	اور	جو	اس کے ارد گرد	اور

سُبْحَانَ	اللَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ ⑩	يُمُوسَىٰ	إِنَّهُ
پاک	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اے موسیٰ	بے شک یہ حقیقت ہے

### ضروری وضاحت

① علامت لک اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ آپکو کیا گیا ہے۔ ② ت پر پیش اور آخر سے پہلے زب میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زب ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ هَا وَاحِدٌ مَوْث کی علامت ہے۔ ⑥ یہاں پ کے تے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زب میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

وَأَلْقَى عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاَهَا

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

وَلَّى مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ

يُمُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۗ إِنِّي

لَا يَخَافُ لَدَىٰ الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَنْ

ظَلَمَ ۗ ثُمَّ بَدَّلْ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۗ

فِي تِسْعِ آيَاتٍ

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ

(کہ) میں اللہ ہوں بہت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿٩﴾

اور ڈال دو اپنی لاٹھی، پھر جب اس نے دیکھا اسے

وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے

(تو) وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا

(اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ مت ڈرو بیشک میں

نہیں ڈرتے میرے پاس رسول۔ ﴿١٠﴾ مگر جس نے

ظلم کیا پھر بدل دیا (اسے) نیکی سے برائی کے بعد

تو بیشک میں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہوں۔ ﴿١١﴾

اور داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں

وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) کسی بیماری کے بغیر

(ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں سے ہیں

فرعون اور اسکی قوم کی طرف (جاؤ)

ترآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	أَلْقَى	: القاء۔
بَدَّلْ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	عَصَاكَ	: عصائے موسیٰ علیہ السلام۔
سُوءٍ	: علمائے سوء، اعمالِ سیدہ، سوء ظن۔	رَاَهَا	: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	مُدْبِرًا	: ادبار زمانہ، دُبر۔
أَدْخِلْ	: داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔	يُعَقِّبْ	: عقبی دروازہ، عقب۔
يَدَكَ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔	لَا	: لاتعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
تَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَخَفْ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
بَيْضَاءَ	: ید بیضاء، ابيض، بیاض۔	الْمُرْسَلُونَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

آكَ	اللَّهُ	الْعَزِيزُ <sup>①</sup>	الْحَكِيمُ <sup>①</sup>	وَ	أَلْقِ	عَصَاكَ <sup>②</sup>
میں	اللہ	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	تم ڈال دو	اپنی لاٹھی

فَلَمَّا	رَأَاهَا	تَهْتَرُ <sup>③</sup>	كَانَهَا	جَانٌّ	وَلَّى	مُدْبِرًا
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر

وَ	لَمَّا	يُعَقَّبُ <sup>④</sup>	يُمُوسِي	لَا	تَخْفُ <sup>⑤</sup>	إِنِّي
اور	نہ	اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ	مت	تو ڈر	بے شک میں

لَا يَخَافُ <sup>⑥</sup>	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُونَ <sup>⑩</sup>	إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ
نہیں وہ ڈرتا	میرے پاس	سب رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر

بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ سُوِّءٍ	فَإِنِّي	عَفْوٌ <sup>①</sup>	رَّحِيمٌ <sup>⑪</sup>
بدل دیا	نیکی (سے)	برائی کے بعد	تو بے شک میں	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

وَ	أَدْخِلْ <sup>⑦</sup>	يَدَكَ <sup>②</sup>	فِي جَيْبِكَ	تَخْرُجُ <sup>③</sup>	بَيِّضَاءَ <sup>④</sup>
اور	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوِّءٍ <sup>⑤</sup>	فِي تِسْعِ آيَاتٍ <sup>③</sup>	إِلَى فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهِ <sup>⑥</sup>
بغیر کسی بیماری کے	نو معجزوں میں	فرعون کی طرف	اور	اس کی قوم

### ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ ہوتا ہے۔ ② اسم کے بعد ك کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ ت، آء، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَمَّا کے بعد ي کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَمَّا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ لَمَّا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿١٢﴾

بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿١٢﴾

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

پھر جب آئیں انکے پاس ہماری نشانیاں (یعنی ہجرات)

مُبْصِرَةً قَالُوا

آنکھیں کھول دینے والی (تو) انہوں نے کہا

هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوا

یہ (تو) واضح جادو ہے۔ ﴿١٣﴾ اور انہوں نے انکار کیا

بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ

انکا حالانکہ یقین کر چکے تھے انکا ان کے دل

ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۖ فَانظُرْ

ظلم اور تکبر کی وجہ سے (انکار کیا)، پس دیکھیے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾

کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا

اور بلاشبہ ہم نے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

الَّذِي فَضَّلَنَا

جس نے فضیلت دی ہمیں

عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر۔ ﴿١٥﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ

اور وارث بنے سلیمان داؤد کے اور اس نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَنفُسُهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

فُسِقِينَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔

عَاقِبَةُ : عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔

مُبْصِرَةً : بصر، بصارت، بصیرت۔

الْمُفْسِدِينَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَضَّلَنَا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

مُبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

عِبَادِهِ : عابد، عبادت، معبود۔

وَلَقَدْ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

وَرِثَ : وارث، وراثت، ورثا۔

اسْتَيْقَنَتْهَا : یقین، یقیناً، یقینی طور پر۔

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا <sup>①</sup>	فَسِيقِينَ <sup>⑫</sup>	فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ <sup>②</sup>
بے شک وہ	سب ہیں	لوگ	سب نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس
أَيُّتْنَا	مُبْصِرَةً <sup>③②</sup>	قَالُوا	هَذَا	سِحْرٌ مُّبِينٌ <sup>⑬</sup>	وَ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھول دینے والی	ان سب نے کہا	یہ	واضح جادو	اور
جَحَدُوا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَا <sup>②</sup>	أَنفُسُهُمْ	ظُلْمًا
ان سب نے انکار کیا	ان کا	حالانکہ	یقین کر چکے تھے انکا	ان کے دل	ظلم
وَ عَلَوًّا	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ <sup>②</sup>	الْمُفْسِدِينَ <sup>⑭</sup>
اور تکبر	پس آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا
وَ لَقَدْ	آتَيْنَا <sup>④</sup>	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمَانَ	عِلْمًا <sup>⑥</sup>
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داؤد	اور	سلیمان (کو)	ایک علم
قَالَا <sup>⑦</sup>	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	فَضَّلَنَا <sup>⑤</sup>	عَلَى كَثِيرٍ
ان دونوں نے کہا	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے	فضیلت دی ہمیں	اکثر پر
مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑮</sup>	وَ	وَرِثَ	سُلَيْمَانَ <sup>⑧</sup>	دَاوُدَ	وَ قَالَ
اپنے سب مومن بندوں میں سے	اور	وارث بنے	سلیمان	داؤد (کے)	اور اس نے کہا

## ضروری وضاحت

① قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اس لیے اسکے بعد فِسِيقِينَ جمع آیا ہے۔ ② اورث مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کیساتھ قَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے اور اگر قَا سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں "ا" میں دوہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا قائل ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ اے لوگو ہمیں سکھائی گئی ہے پرندوں کی بولی

وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط اور ہمیں دیا گیا ہے (حصہ ضرورت کی) ہر چیز سے

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ بے شک یہ یقیناً یہی واضح فضل ہے۔ ﴿١٦﴾

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ اور اکٹھے کیے گئے سلیمان کے لیے اس کے لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ (جو) جنوں سے اور انسانوں اور پرندوں (سے تھے)

فَهُمْ يُؤَزَعُونَ ﴿١٧﴾ پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے۔ ﴿١٧﴾

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۖ یہاں تک کہ جب وہ آئے چیونٹیوں کی وادی پر

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ

کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو

ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۗ تم داخل ہو جاؤ اپنے گھروں (بلوں) میں

لَا يَحِطَمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ ۖ (کہیں) ہرگز کچل نہ دیں تمہیں سلیمان اور اس کا لشکر

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّ صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اس (چیونٹی) کی بات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ : عوام الناس -

عَلِّمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات -

مَنطِقَ : نطق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا -

الطَّيْرِ : طائر، طیارہ، اے طائر لا ہوتی -

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم -

هَذَا : حال رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی -

الْمُبِينُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر -

حُشِرَ : حشر، محشر، حشر، نشر -

الْإِنْسِ : جن و انس، انسان، انسانیت -

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت -

ادْخُلُوا : دخل، داخل، دخول، مدخل -

مَسْكِنَكُمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ -

يَشْعُرُونَ : عقل و شعور، لا شعور، شعوری طور پر -

فَتَبَسَّ : تبسم -

صَاحِبًا : تضحیک، مضحکہ خیز -

قَوْلِهَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں -

يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	النَّاسُ	عَلِمْنَا <sup>②</sup>	مَنْطِقَ الطَّيْرِ	وَ	أُوتِينَا <sup>②</sup>
اے	لوگو	ہم سکھلائے گئے	پرندوں کی بولی	اور	ہم دیئے گئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ <sup>ط</sup>	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ الْفَضْلُ <sup>③</sup>	الْمُبِينُ <sup>④</sup>	وَحُشِرَ <sup>②</sup>
ہر چیز سے	بیشک	یہ	یقیناً یہی فضل	واضح	اور اکٹھے کیے گئے

لِسُلَيْمَانَ	جُنُودُهُ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْإِنْسِ	وَ الطَّيْرِ
سلیمان کے لیے	اس کے لشکر	جنوں سے	اور	انسانوں	اور پرندوں

فَهُمْ	يُوزَعُونَ <sup>④</sup>	حَتَّى إِذَا	آتَوْا	عَلَى وَادِ النَّمْلِ <sup>ط</sup>
پھر وہ	وہ سب الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے	حتیٰ کہ جب	وہ سب آئے	چیونٹیوں کی وادی پر

قَالَتْ <sup>⑤</sup>	نَمْلَةٌ <sup>⑤</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	النَّمْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ <sup>ع</sup>
کہا	ایک چیونٹی (نے)	اے	چیونٹیو	تم سب داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں (میں)

لَا يَعْظِمَنَّكُمْ <sup>⑥</sup>	سُلَيْمَانُ <sup>⑦</sup>	وَ	جُنُودُهُ <sup>ط</sup>	وَ	هُمْ
ہرگز کچل نہ دیں تمہیں	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اس حال میں کہ	وہ سب

لَا	يَشْعُرُونَ <sup>⑧</sup>	فَتَبَسَّمَ	صَاحِبًا	مِّنْ قَوْلِهَا
نہ	وہ سب شعور رکھتے ہوں	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے	اس کی بات سے

### ضروری وضاحت

① یا اور آئیہا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے آئیہا کے بعد ہمیشہ اذ ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ہُو کے بعد اذ کا ترجمہ وہی ہوتا ہے ضرور تا یہاں یہی کیا گیا ہے۔ ④ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ تا کی ایک کی علامت ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑧ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہووہ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔



وَقَالَ رَبِّ **أَوْزَعْنِي**

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ

فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ

مَا لِي لَا آرِي الِهْدُ هُدًى

أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا

أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ

لِيَآتِيَنِّي **بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ** ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الطَّيْرَ : طائر، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔

أَشْكُرُ : شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔

آرِي : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

نِعْمَتِكَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْغَائِبِينَ : غائب۔

أَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

لَأُعَذِّبَنَّهُ : عذاب الہی۔

تَرْضَاهُ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔

شَدِيدًا : شدید، شدت، تشدد۔

أَدْخِلْنِي : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

لَأَذْبَحَنَّهُ : ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبح۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مُبِينٍ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

عِبَادِكَ : عابد، عبادت، معبود۔

اور کہا اے میرے رب تو فیک دے مجھے

کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا جو

تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر

اور یہ کہ میں عمل کروں نیک (کہ) تو پسند کرے اسے

اور داخل فرما مجھے اپنی رحمت سے

اپنے نیک بندوں میں۔ ﴿١٩﴾

اور اس نے جائزہ لیا پرندوں کا تو کہا

کیا ہے مجھے (کہ) میں نہیں دیکھتا ہد کو

یا (واقعی) وہ غائب ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿٢٠﴾

ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے سخت سزا

یا ضرور بالضرور میں ذبح کر دوں گا اسے یا

وہ ضرور بالضرور لائے گا میرے پاس کوئی واضح دلیل۔ ﴿٢١﴾

وَقَالَ رَبِّ	أَوْزِعْنِي <sup>②</sup>	أَنْ أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ
اور اس نے کہا (اے میرے رب)	توفیق دے مجھے	کہ میں شکر کروں	تیری نعمت

الَّتِي	أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ <sup>③</sup>	وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ <sup>④</sup>	وَأَنْ
جو	تو نے انعام کی	مجھ پر	اور میرے والدین پر	اور یہ کہ

أَعْمَلْ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَأَدْخِلْنِي <sup>②</sup>	بِرَحْمَتِكَ
میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسے	اور تو داخل فرما مجھے	اپنی رحمت سے

فِي عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ <sup>⑤</sup>	وَتَفَقَّدَ <sup>⑥</sup>	الطَّيْرَ	فَقَالَ
اپنے بندوں میں	نیک	اور اس نے جائزہ لیا	پرندوں کا	تو اس نے کہا

مَا لِي	لَا	أَرَىٰ	الْهُدَىٰ هُدًى <sup>٥</sup>	أَمْ	كَانَ
کیا ہے	میرے لیے	نہیں	میں دیکھتا	ہد ہد	یا ہے وہ

مِنَ الْغَائِبِينَ <sup>⑥</sup>	لَا عَذَابَ لَهُ <sup>⑦</sup>	عَذَابًا شَدِيدًا	أَوْ
سب غائب ہونے والوں میں سے	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے	سخت سزا	یا

لَا أَدْبَحْتَهُ <sup>⑦</sup>	أَوْ	لِيَأْتِيَنِي <sup>⑦</sup>	بِسُلْطٰنٍ <sup>⑧</sup>	مُبِينٍ <sup>⑨</sup>
ضرور بالضرور میں ذبح کر دوں گا اسے	یا	وہ ضرور بالضرور لایگا میرے پاس	کوئی دلیل	واضح

### ضروری وضاحت

① رَبِّ اصل میں یَا رَبِّ تھا آخر سے تخفیف کے لیے ہی کو گرایا گیا ہے۔ فعل کے آخر میں یٰ لانی ہو تو درمیان میں ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔  
 ② عَلَيَّ دراصل عَلَيَّ + نئی کا مجموعہ ہے۔ ④ وَالِدَيَّ اصل میں وَالِدَيْنِ + نئی تھا قاعدے کے مطابق ن گر گیا۔ ⑤ يٰن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فعل کیساتھ ل اور ن میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں لَا أَدْبَحْتَهُ فعل میں ایک الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑨ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَمَكَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ

فَقَالَ أَحَطْتُ

بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنْتًا يَاقِينِ ﴿22﴾

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً

تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿23﴾

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ

پھر وہ ٹھہرا (کچھ دیر جو) زیادہ نہ تھی (کہ ہد آگیا)

پس اس نے کہا میں نے احاطہ کیا ہے

(اس بات کا) کا جو نہیں تو نے احاطہ کیا اس کا

اور میں لایا ہوں آپ کے پاس سب سے ایک یقینی خبر۔ ﴿22﴾

بے شک میں نے پایا ایک عورت کو

(جو) حکومت کرتی ہے ان پر اور وہ دی گئی ہے

(ضرورت کی) ہر چیز سے

اور اس کا ایک عظیم الشان تخت ہے۔ ﴿23﴾

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو

وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوا

اور مزین کردیا ان کے لیے شیطان نے انکے اعمال کو

پس اس نے روک دیا ہے انہیں (اصل) راستے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کُلٌّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

شَيْءٌ : شے، اشیاء۔

عَظِيمٌ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔

يَسْجُدُونَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

لِلشَّمْسِ : الحمد للہ، لہذا الشمس و قمر شمس تو انائی۔

زَيْنٌ : مزین، تزئین و آرائش، زیب و زینت۔

أَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔

السَّبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کو فی سبیل نکالے گا۔

بَعِيدٍ : بعد، بعید از قیاس۔

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَحَطْتُ : احاطہ، محیط۔

وَلَهَا : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

بِنْتًا : نبی، نبوت، انبیاء۔

يَقِينٍ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

وَجَدْتُ : وجود، موجود۔

تَمْلِكُهُمْ : مالک، ملکیت، مملکت۔

فَمَكَتَ	غَيْرَ بَعِيدٍ <sup>①</sup>	فَقَالَ	أَحَطْتُ	بِمَا
پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی سی دیر	پس اس نے کہا	میں نے احاطہ کیا ہے	(اس) کا جو

لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	وَ	جِدْتُكَ	مِنْ سَبِيٍّ
نہیں	تو نے احاطہ کیا	اس کا	اور	میں آیا ہوں آپ کے پاس	سب سے

بِنَبِيٍّ <sup>②</sup>	يَقِينٍ <sup>②</sup>	إِنِّي	وَجَدْتُ	امْرَأَةً <sup>③②</sup>	تَمْلِكُهُمْ <sup>③</sup>
ایک خبر کیساتھ	یقینی	بیشک میں	میں نے پایا	ایک عورت (کو)	حکومت کرتی ہے ان پر

وَ	أُوتِيَتْ <sup>④③</sup>	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	وَ	لَهَا <sup>⑤</sup>	عَرْشٌ <sup>②</sup>	عَظِيمٌ <sup>②③</sup>
اور	وہ دی گئی ہے	ہر چیز سے	اور	اس کا	ایک تخت	عظیم الشان

وَجَدْتُهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ
میں نے پایا ہے اسے	اور	اس کی قوم	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ <sup>⑥</sup>	مِنْ دُونَ اللَّهِ <sup>⑦</sup>	وَ	زَيْنَ <sup>⑧</sup>	لَهُمْ <sup>⑤</sup>
سورج کو	اللہ کے سوا	اور	مزین کر دیا	ان کے لیے

الشَّيْطَانِ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ
شیطان (نے)	انکے اعمال	پس اس نے روک دیا انہیں	راستے سے

## ضروری وضاحت

① غَيْرَ بَعِيدٍ کا اصل ترجمہ زیادہ دیر نہ ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ق، ت اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هَا اور هُمْ وغیرہ کے ساتھ لڑ پڑھنے میں آسانی کے لیے ک ہو جاتا ہے۔ ⑥ اسم کیساتھ لڑ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ لفظ دُونَ سے پہلے مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ فعل کے درمیان میں شد میں کام کا اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قَهْمًا لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ

الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَاءَ

فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ

أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

إِذْ هَبَّ بِكَنُوبِي هَذَا

فَأَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ

فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

پس وہ نہیں ہدایت پاتے۔ ﴿٢٤﴾

(انہیں کیا ہوا) کہ نہیں وہ سجدہ کرتے اللہ کو

جو نکالتا ہے چھپی ہوئی چیزوں کو

آسمانوں اور زمین میں اور وہ جانتا ہے

جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿٢٥﴾

(وہ) اللہ ہے (کہ) نہیں کوئی معبود مگر وہی

(جو) رب ہے عرشِ عظیم کا۔ ﴿٢٦﴾

(سلیمان نے) کہا عنقریب ہم دیکھیں گے

کیا تو نے سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔ ﴿٢٧﴾

تو لے جا میرے اس خط کو

پس تو ڈال اسے ان کی طرف پھر تو ہٹ جان سے

پھر تو دیکھ کیا وہ جواب دیتے ہیں۔ ﴿٢٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سَنَنْظُرُ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
صَدَقْتَ	: صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُخْفُونَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔	تُعْلِنُونَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
فَأَلْقَاهُ	: القاء۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔		
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔		

فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُونَ <sup>①</sup>	أَلَّا <sup>②</sup>	يَسْجُدُوا	لِلَّهِ
پس وہ	نہیں	وہ سب ہدایت پاتے	یہ کہ نہ	وہ سب سجدہ کرتے	اللہ کو
الَّذِي	يُخْرِجُ	الْحَبَّ <sup>③</sup>	فِي السَّمَوَاتِ <sup>④</sup>	وَ	الْأَرْضِ
جو	وہ نکالتا ہے	چھپی چیزیں	آسمانوں میں	اور	زمین
وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُونَ	وَ	مَا
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	جو
تُعَلِّمُونَ <sup>⑤</sup>	تُعَلِّمُونَ <sup>⑥</sup>	تُعَلِّمُونَ <sup>⑦</sup>	تُعَلِّمُونَ <sup>⑧</sup>	تُعَلِّمُونَ <sup>⑨</sup>	تُعَلِّمُونَ <sup>⑩</sup>
اور	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور	تم سب چھپاتے ہو	اور	تم سب ظاہر کرتے ہو
اللَّهُ	لَا إِلَهَ <sup>⑤</sup>	إِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ <sup>⑥</sup>
اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہ	رب	عرشِ عظیم (کا)
قَالَ	سَنَنْظُرُ	آ	صَدَقْتَ	أَمْ	كُنْتَ
اس نے کہا	عنقریب ہم دیکھیں گے	کیا	تو نے سچ کہا ہے	یا	تو ہے
مِنَ الْكٰذِبِينَ <sup>⑦</sup>	إِذْ هَبْ	بِكُتُبِي هٰذَا	فَالْقَهْ <sup>⑧</sup>	إِلَيْهِمْ	إِلَيْهِمْ
جھوٹوں میں سے	تو جا	میرے اس خط کیساتھ	پس تو ڈال اسے	ان کی طرف	ان کی طرف
ثُمَّ	تَوَلَّ <sup>⑨</sup>	عَنْهُمْ	فَانظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُونَ <sup>⑩</sup>
پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پس تو دیکھ	کیا	وہ سب (جواب) لوٹاتے ہیں

## ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② أَلَّا دراصل أَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ان اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہ اصل میں فَاَلْقَهُ تھا، یہاں تخفیف کے لیے ہا پر سکون آیا ہے۔ ⑦ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أِنَّی

أَلْقَىٰ اِلَىٰ كِتَابِ كَرِيْمٍ ﴿٢٩﴾

اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهُ

بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

اَلَا تَعْلَمُوْا عَلَيَّ

وَ اَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ اَفْتُوْنِي

فِيْ اَمْرِيْ ۗ مَا كُنْتُ

قٰاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنَ ﴿٣٢﴾

قَالُوْا نَحْنُ اَوْلُوْا قُوَّةٍ

وَ اَوْلُوْا بِاَسْ شَدِيْدٍ ۙ

(ملکہ نے) کہا اے درباریو بے شک میں

ڈالا گیا ہے میری طرف ایک خط عزت والا۔ ﴿٢٩﴾

بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک وہ

(شروع ہوتا ہے) اللہ کے نام سے

جو بہت رحم کرنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿٣٠﴾

یہ کہ نہ تم سرکشی کرو میرے مقابلے میں

اور آ جاؤ میرے پاس فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿٣١﴾

(ملکہ نے) کہا اے درباریو! تم مشورہ دو مجھے

میرے (اس) معاملے میں نہیں ہوں میں

قطع فیصلہ کرنے والی کسی کام کا حتیٰ کہ تم حاضر (نہ) ہو۔ ﴿٣٢﴾

انہوں نے کہا ہم قوت والے ہیں

اور سخت جنگ والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَلْقَىٰ	: القاء۔	اَمْرِيْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قٰاطِعَةً	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
كِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔
كَرِيْمٍ	: کرم، اکرام، بکریم، محترم و مکرم۔	حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	تَشْهَدُوْنَ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔	قُوَّةٍ	: قوت، قوی، مقوی۔
اَفْتُوْنِيْ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔	شَدِيْدٍ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

قَالَتْ <sup>①</sup>	يَا أَيُّهَا <sup>②</sup>	الْمَلُؤَا	إِنِّي <sup>③</sup>	أُلْقِيَ <sup>④</sup>	إِنِّي <sup>④</sup>
کہا	اے	درباریو	بے شک میں	وہ ڈالا گیا ہے	میری طرف
كِتَبٌ <sup>⑤</sup>	كَرِيمٌ <sup>⑥</sup>	إِنَّهُ	مِنْ سُلَيْمَانَ	وَ	إِنَّهُ
ایک خط	عزت والا	بیشک وہ	سیلمان (کی طرف) سے	اور	بیشک وہ
بِسْمِ اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ <sup>⑦</sup>	أَلَّا <sup>⑧</sup>	تَعْلَمُوا	
اللہ کے نام سے	بہت رحم کرنے والا	بہت مہربان	یہ کہ نہ	تم سب سرکشی کرو	
عَلَى <sup>④</sup>	وَأَتُونِي <sup>⑦</sup>	مُسْلِمِينَ <sup>⑧</sup>	قَالَتْ <sup>①</sup>		
میرے مقابلے میں	اور تم سب آ جاؤ میرے پاس	سب فرمانبرداری کرنے والے	اس نے کہا		
يَا أَيُّهَا	الْمَلُؤَا	أَفْتُونِي <sup>⑦</sup>	فِي أَمْرِي <sup>⑨</sup>	مَا	
اے	درباریو	تم سب مشورہ دو مجھے	میرے معاملے میں	نہیں	
كُنْتُ	قَاطِعَةً <sup>①</sup>	أَمْرًا <sup>⑤</sup>	حَتَّى	تَشْهَدُونَ <sup>⑧</sup>	
ہوں میں	قطع فیصلہ کرنے والی	کسی کام (کا)	حتیٰ کہ	تم سب حاضر ہو میرے پاس	
قَالُوا	نَحْنُ	أَوْلُوا قُوَّةً <sup>①</sup>	وَ	أَوْلُوا بَأْسًا شَدِيدًا	
ان سب نے کہا	ہم	قوت والے	اور	سخت جنگ والے	

## ضروری وضاحت

① ت اور ۴ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یا اور آئیہا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ائی دراصل ائی + ی کا مجموعہ ہے، علیٰ دراصل علی + ی کا مجموعہ ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ آلا دراصل آن + لا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں ی لگانی ہو درمیان میں ن کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ ⑧ یہ دراصل تشہدونی تھا فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ ہوا ہے اور تخفیف کے لیے ی گری ہوئی ہے۔



وَأَلَا مُرُؤَاتِكِ

فَأَنْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ

إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً

أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

أَعْدَاءَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۗ

وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ

إِلَيْهِمْ بِهَدْيَةٍ فَنُظِرَةٌ ۗ

بِمَا يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ

قَالَ أَتِمِدُّوْنِي بِمَالٍ ۗ

اور معاملہ تیرے سپرد ہے (یعنی اختیار تیرے پاس ہے)

پس تو دیکھ تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے۔ ﴿33﴾

اس نے کہا بے شک بادشاہ

جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں

(تو) خراب کر دیتے ہیں اسے اور وہ کر دیتے ہیں

اسکے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل

اور اسی طرح یہ (بھی) کریں گے۔ ﴿34﴾

اور بے شک میں بھیجنے والی ہوں (یعنی بھیجتی ہوں)

انکی طرف کوئی تحفہ پھر دیکھنے والی ہوں (یعنی دیکھتی ہوں)

کس (جواب) کے ساتھ قاصد لوٹتے ہیں۔ ﴿35﴾

تو جب (قاصد) سلیمان کے پاس آیا

اس نے کہا کیا تم مدد کرتے ہو میری مال کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَهْلِيهَا : اہل خانہ، اہل بیت، اہل حق۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

يَفْعَلُونَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

مُرْسِلَةٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِهَدْيَةٍ : ہدیہ، ہدیہ مبارکہ۔

يَرْجِعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

تُؤَمِّدُونِي : مدد، امداد، مددگار، حمد و معاون۔

بِمَالٍ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

الْمُرُؤَاتُ : امر، آمر، مامور۔

إِلَيْكِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَأَنْظُرِي : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْمُلُوكَ : ملکیت، ملک فہد۔

دَخَلُوا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔

قَرْيَةً : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

أَفْسَدُوهَا : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

وَالْأَمْرُ	إِلَيْكَ	فَانظُرِي	مَاذَا	تَأْمُرِينَ
اور	تیرے پاس	پس تو دیکھ	کیا	تو حکم دیتی ہے
قَالَتْ	إِنَّ	الْمُلُوكَ	إِذَا	دَخَلُوا
اس نے کہا	بے شک	بادشاہ	جب	وہ سب داخل ہوتے ہیں
قَرِيَةً	وَجَعَلُوا	أَعِزَّةً	أَهْلَهَا	
کسی بستی میں	اور	وہ سب کر دیتے ہیں	عزت والے	اسکے رہنے والے
أَذِلَّةً	وَ كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	وَ	إِنِّي
ذلیل	اور	اسی طرح	وہ سب کریں گے	اور
مُرْسَلَةً	إِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنظَرَتْ	بِمَ
بھیجے والی	ان کی طرف	کسی تحفہ کے ساتھ	پھر دیکھنے والی	کس کے ساتھ
يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ	سَلِيمَانَ
وہ لوٹتے ہیں	سب بھیجے جانے والے	تو جب	(قاصد) آیا	سلیمان
قَالَ	أ	ثُمَّدُونِ	بِمَالِ	
اس نے کہا	کیا	تم سب مدد کرتے ہو میری	مال کے ساتھ	

## ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں جی ہونو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ث اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ اس فعل کا ترجمہ ماشی میں ہے ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔ ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ أَعِزَّةً اور أَذِلَّةً میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑥ مُرْسَلَةً اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ بِمَالٍ میں بِمَما تھا تخفیف کے لیے آخر سے "ا" گر گیا ہے۔ ⑧ ثُمَّدُونِ کے آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَمَا اتَّسَبَّ اللَّهُ

حَيْرٌ مِّمَّا أَتَّكُم ۖ بَلْ أَنْتُمْ

بِهَدْيَاتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ

بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ

لَهُمْ بِهَا

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ

مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صُغُرُونَ ﴿٣٧﴾

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوا أَيُّكُمْ

يَأْتِيَنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ

أَنْ يَأْتُوَنِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

قَالَ عِفْرِيْتُ مَنِ الْجِنِّ

تو جو دیا ہے مجھے اللہ نے

وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے دیا ہے تمہیں، بلکہ تم تو

اپنے ہدیہ سے خوش ہوتے ہو۔ ﴿٣٦﴾ واپس جا ان کی طرف

پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے ان کے پاس

(ایسے) لشکروں کے ساتھ (کہ) نہیں طاقت ہوگی

ان کو ان (لشکروں) کے ساتھ (مقابلے کی)

اور بلاشبہ ضرور ہم نکال دیں گے انہیں

اس (علاقے) سے بے عزت کر کے اور وہ ذلیل ہونگے۔ ﴿٣٧﴾

کہا (سلیمان نے) اے اہل دربار تم میں سے کون

لائے گا میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے

کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔ ﴿٣٨﴾

جنوں میں سے ایک قوی ہوکل جن نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

أَذِلَّةً : ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِعَرْشِهَا : عرش الہی، عرش و فرش، تخت العرش۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مُسْلِمِينَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

الْجِنِّ : جن، جنات۔

حَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

مِّمَّا : منجانب، من وعن، ماحول، ماتحت، ماجرا۔

بِهَدْيَاتِكُمْ : ہدیہ، ہدیہ مبارکہ۔

تَفْرَحُونَ : فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔

اِرْجِعْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

لَا : لاتعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

قِبَلَ : مقابلہ، بالمقابل۔

لَنُخْرِجَنَّهُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

فَمَا	أَنْتَ	اللَّهُ	حَيَّرَ	مِمَّا	أَنْتُمْ	بَلْ
تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر	اس سے جو	اس نے دیا ہے تمہیں	بلکہ
أَنْتُمْ	يَهْدِيكُمْ	تَفْرَحُونَ	إِرْجِعْ	إِلَيْهِمْ	أَنْتُمْ	بَلْ
تم	اپنے ہدیے سے	تم سب خوش ہوتے ہو	تو واپس جا	ان کی طرف	تم	بلکہ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ	بِجُنُودِ	لَا قِبَلَ	لَهُمْ	أَنْتُمْ	بَلْ	بَلْ
پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے انکے پاس	لشکروں کیساتھ	نہیں کوئی مقابلے کی طاقت	ان کو	تم	تم	بلکہ
بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِنْهَا	أَذِلَّةً	بَلْ	بَلْ
ان کے ساتھ	اور	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے انہیں	اس سے	بے عزت (کر کے)	تم	بلکہ
وَ	هُمْ	صَغُرُونَ	قَالَ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُوا	بَلْ
اور	وہ	سب ذلیل (ہو گئے)	کہا	اے	اہل دربار	بلکہ
أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي	بِعَرَشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتُونِي	بَلْ
تم میں سے کون	وہ لائے گا میرے پاس	اسکے تخت کو	پہلے	کہ	وہ سب آئیں میرے پاس	بلکہ
مُسْلِمِينَ	قَالَ	عَفْرِيَّتُ	مِنَ الْجِنِّ	بَلْ	بَلْ	بَلْ
سب فرمانبردار	اس نے کہا	ایک قوی ہیکل جن	جنوں میں سے	تم	تم	بلکہ

## ضروری وضاحت

① فعل کیساتھ جب **ئ** آئے تو درمیان میں **ن** کا اضافہ ہوتا ہے اور یہاں تخفیف کے لیے **ئ** گری ہوئی ہے۔ ② **مَمَّا** دراصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **سُكُون** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ **لَا** اور **نَ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ **لَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زبر** ہو تو اس میں پوری جس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ **أَذِلَّةً** میں **ذ** واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ **يَا أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

أَنَا أَيْتِكَ بِه قَبْلَ

أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ٤

وَأِنِّي عَلَيْهِ

لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ٥

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ

عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

أَنَا أَيْتِكَ بِه

قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ٦

فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ

قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ٧

لِيَبْلُوَنِي ٨ أَشْكُرُ

أَمْ أَكْفُرُ ٩ وَمَنْ شَكَرَ

میں لے آؤں گا آپ کے پاس اس کو اس سے قبل

کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے

اور بے شک میں اس پر

یقیناً طاقت رکھنے والا امانت دار ہوں۔ ﴿39﴾

کہا اس نے جو (کہ) تھا اس کے پاس

ایک علم کتاب سے

میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اس کو

اس سے پہلے کہ جھپکے آپ کی طرف آپ کی آنکھ

پھر جب اس نے دیکھا اسے رکھا ہوا اپنے پاس

(تو) کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے

تاکہ وہ آزمائے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں

یا میں ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُومَ : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔ رَأَاهُ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔ مُسْتَقِرًّا : قول وقرار۔

لَقَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔ قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَمِينٌ : امانت، امین۔ هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔ مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْكِتَابِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔ لِيَبْلُوَنِي : بلا، دورا، بتلا، مبتلا۔

يَبْلُوَنِي : رُد، مردود، تردید، مرتد۔ أَشْكُرُ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ أَكْفُرُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

آفَا	اَتِيكَ	بِهِ <sup>①</sup>	قَبْلَ	أَنْ	تَقُومَ
میں	میں لے آؤں گا آپ کے پاس	اس کو	قبل	کہ	آپ اٹھیں

مِنْ مَقَامِكَ <sup>②</sup>	وَ	إِنِّي	عَلَيْهِ	لَقَوِي <sup>③</sup>
اپنی جگہ سے	اور	بے شک میں	اس پر	یقیناً طاقت رکھنے والا

أَمِينٌ <sup>④</sup>	قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ <sup>⑤</sup>	عِلْمٌ <sup>⑥</sup>
امانت دار	اس نے کہا	جو	اس کے پاس	ایک علم

مِنَ الْكِتَابِ	آفَا	اَتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ
کتاب سے	میں	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس	اس کو	پہلے	کہ

يَرْتَدَّ <sup>⑦</sup>	إِلَيْكَ	ظَرْفَكَ <sup>⑧</sup>	فَلَمَّا	رَأَاهُ <sup>⑨</sup>	مُسْتَقَرًّا
لوٹے (یعنی چھپے)	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	رکھا ہوا

عِنْدَهُ <sup>⑩</sup>	قَالَ	هَذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّي <sup>⑪</sup>	لِيَبْلُوَنِي <sup>⑫</sup>
اپنے پاس	کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے	تا کہ وہ آزمائے مجھے

ءَ	أَشْكُرُ	أَمْ	أَكْفُرُ <sup>⑬</sup>	وَ	مَنْ <sup>⑭</sup>	شَكَرَ
کیا	میں شکر کرتا ہوں	یا	میں ناشکری کرتا ہوں	اور	جس نے	شکر کیا

### ضروری وضاحت

- ① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ② کہ تا کی کی علامت ہے جو اسم فعل سب کیسا تھ آتی ہے۔  
 ③ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔  
 ④ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يَرْتَدُّ کے شروع میں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ فعل کیساتھ جب بھی می آئے تو درمیان میں ن کالا نا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

فَاتِمَّا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَيْبِي

غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

قَالَ نَكِّرُوا

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ

أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونِ

مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ

وَأُوتِينَا الْعِلْمَ

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾

وَصَدَّهَا مَا

تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنی ذات کے لیے

اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب

بڑا بے پروا بہت کرم کرنے والا ہے۔ ﴿٤٠﴾

کہا (سلیمان نے) صورت بدل دو (یعنی بے پہچان کر دو)

اس کے لیے اس کا تخت ہم دیکھیں

کیا وہ راہ پاتی ہے (یعنی پہچانتی ہے) یا وہ ہے

(ان لوگوں) میں سے جو نہیں راہ پاتے۔ ﴿٤١﴾

پھر جب وہ آئی (اے) کہا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت

اس نے کہا گویا یہ وہی ہے،

اور ہم دیئے گئے تھے علم (سلیمان کی عظمت شان کا)

اس سے پہلے ہی اور ہم ہیں فرمانبردار۔ ﴿٤٢﴾

اور روکا اسے (اللہ کی عبادت سے اس چیز نے) جس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَهْتَدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

قِيلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِهَا : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مُسْلِمِينَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

يَشْكُرُ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

لِنَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

كَفَرَ : کفران نعمت۔

رَيْبِي : رب، ربوبیت، رب العلمین۔

غَنِيٌّ : غنی، مستغنی، استغناء۔

كَرِيمٌ : کرم، اکرام، مکرم، محترم و مکرم۔

عَرْشَهَا : عرش الہی، عرش و فرش، تحت العرش۔

نَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

فَإِنَّمَا <sup>①</sup>	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ <sup>ء</sup>	وَ	مَنْ <sup>②</sup>	كَفَرَ
تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی
فَإِنَّ <sup>③</sup>	رَبِّي	عَنِّي	كَرِيمٌ <sup>④</sup>	قَالَ	نَكَرُوا
تو بیشک	میرا رب	بڑا بے پرواہ	بہت کرم کرنے والا	کہا	تم سب صورت بدل دو
لَهَا	عَرَشَهَا	نَنْظُرُ	آ	تَهْتَدِي <sup>④</sup>	أَمْ
اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں	کیا	وہ راہ پاتی ہے	یا
تَكُونُ <sup>④</sup>	مِنَ الَّذِينَ	لَا	يَهْتَدُونَ <sup>⑤</sup>	فَلَمَّا	جَاءَتْ <sup>④</sup>
وہ ہے	سے جو	نہیں	وہ سب راہ پاتے	پھر جب	وہ آئی
قِيلَ <sup>⑥</sup>	أ	هَكَذَا	عَرَشِكِ <sup>ط</sup>	قَالَتْ <sup>④</sup>	كَأَنَّهُ
کہا گیا	کیا	اسی طرح ہے	تیرا تخت	اس نے کہا	گویا یہ
هُوَ <sup>ء</sup>	وَ	أَوْتَيْنَا <sup>⑦</sup>	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ
وہی ہے	اور	ہم دیئے گئے تھے	علم	اس سے پہلے	اور
كُنَّا	مُسْلِمِينَ <sup>⑧</sup>	وَ	صَدَّهَا	مَا	
ہم ہیں	سب فرمانبردار	اور	روکا اُسے	جس کی	

### ضروری وضاحت

① إِنَّ کیسا تھ ما ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ نَفْع کے شروع میں اور نَفْع کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد نَفْع کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ قِيلَ اصل میں قَوْل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے وَكُونِ سے بدلا گیا ہے۔ ⑦ نَفْع کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔



كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط

إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ؕ

فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ط

قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

مُمرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ط

قَالَتْ رَبِّ

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ

تھی وہ عبادت کرتی اللہ کے سوا،

بے شک وہ تھی کافر لوگوں میں سے۔ ﴿٤٣﴾

کہا گیا اس سے تو داخل ہو (اس محل میں

پھر جب اس نے دیکھا اسے (تو سمجھا اسے گہرا پانی

اور کپڑا اٹھایا اپنی پنڈلیوں سے

کہا (سلیمان نے) بیشک وہ ایک محل ہے

جڑا ہوا شیشوں سے

وہ کہنے لگی اے میرے رب

بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

اور میں مطیع ہو گئی سلیمان کے ساتھ

اللہ کے لیے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿٤٤﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا (تو) تمہود کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔	ظَلَمْتُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسِي	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
قَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	أَسْلَمْتُ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
كَافِرِينَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
ادْخُلِي	: دخل، داخل، دخول، مدخل۔	لِلَّهِ	: لہذا، الحمد للہ۔
رَأَتْهُ	: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔	الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	إِلَى	: الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔

كَانَتْ <sup>①</sup>	إِنَّهَا	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>②</sup>	تَعْبُدُ <sup>①</sup>	كَانَتْ <sup>①</sup>
وہ تھی	بیشک وہ	اللہ کے سوا	وہ عبادت کرتی ہے	وہ تھی
مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ <sup>④</sup>	أَدْخَلِي <sup>④</sup>	لَهَا	قِيلَ <sup>③</sup>	مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ <sup>④</sup>
کافر لوگوں میں سے	تو داخل ہو	اس سے	کہا گیا	کافر لوگوں میں سے
فَلَمَّا	رَأَتْهُ <sup>①</sup>	حَسِبَتْهُ <sup>①</sup>	لُجَّةً <sup>①</sup>	وَكَشَفَتْ <sup>①</sup>
پھر جب	اس نے دیکھا سے	اس نے سمجھا سے	گہرا پانی	اور اس نے کپڑا اٹھایا
عَنْ سَاقِيهَا <sup>ط</sup>	قَالَ	إِنَّهُ	صَرَخَ <sup>⑤</sup>	مُمَرَّدٌ <sup>⑥</sup>
اپنی پنڈلیوں سے	کہا	بے شک وہ	ایک محل	جڑا ہوا
مِنْ قَوَارِيرَ <sup>ه</sup>	قَالَتْ <sup>①</sup>	رَبِّ <sup>⑦</sup>	إِنِّي	ظَلَمْتُ
شیشوں سے	وہ کہنے لگی	(اے میرے رب)	بے شک میں	میں نے ظلم کیا
نَفْسِي	وَ	أَسْلَمْتُ	مَعَ سُلَيْمَانَ	لِلَّهِ
اپنی جان	اور	میں مطیع ہو گئی	سلیمان کے ساتھ	اللہ کے لیے
رَبِّ الْعَالَمِينَ <sup>④</sup>	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَى ثَمُودَ
سب جہانوں کا رب	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف

## ضروری وضاحت

① علامت قرأت اور ② واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ لفظ دُون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ قِيلَ اصل میں قَوْل تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کوئی سے بدلا اور ی کی مناسبت سے ق کو زید دی گئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں ی ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّي تھا یا اور ی مخفی کے لیے گری ہوئی ہیں۔

أَحَاهُمْ ضَلْحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا

وہ (مسلمان اور کافر) دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿45﴾

کہا (صالح نے) اے میری قوم کیوں تم جلدی طلب کرتے ہو

برائی (عذاب) کو بھلائی (رحمت) سے پہلے

کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے

تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿46﴾

انہوں نے کہا ہم نے منحوس پایا ہے تجھ کو

اور ان کو جو تیرے ساتھ ہیں، اس نے کہا

تمہاری منحوست (بری قسمت) اللہ کے پاس سے ہے

بلکہ تم وہ لوگ ہو (جو) آزمائے جا رہے ہو۔ ﴿47﴾

اور تھے (اس) شہر میں نو (9) شخص (سرغنہ)

وہ فساد پھیلاتے تھے زمین میں

هُمْ فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿45﴾

قَالَ يَقَوْمٍ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿46﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ

وَبِإِثْمِكَ قَالَ

طَّيَّرَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿47﴾

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْتَغْفِرُونَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

تُرْحَمُونَ : رحمت، رحم، مرحوم۔

مَعَكَ : مع اہل و عیال، معیت۔

بَلْ : بلکہ۔

تُفْتَنُونَ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنان۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يُفْسِدُونَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی۔

أَحَاهُمْ : اخوت، مواخات۔

اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔

فَرِيقَيْنِ : فریق، فریقین، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔

يَقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔

تَسْتَعْجِلُونَ : عجلت، مہر معجل۔

بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوء ظن۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْحَسَنَةِ : حسن، محسن، تحسین، احسان۔

أَحَاهُمْ	صَلِحًا	أَنْ	اعْبُدُوا	اللَّهُ	فَإِذَا <sup>①</sup>	هُمْ
ان کے بھائی	صالح	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	تو اچانک	وہ
فَرِيضِينَ	يَخْتَصِمُونَ <sup>④5</sup>	قَالَ	يَقَوْمُ <sup>②</sup>	لِمَ		
دو گروہ	وہ سب جھگڑ رہے تھے	کہا	اے (میری) قوم	کس لیے		
تَسْتَعْجِلُونَ <sup>③</sup>	بِالسَّيِّئَةِ <sup>④</sup>	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ <sup>④</sup>	لَوْلَا <sup>⑤</sup>		
تم سب جلدی طلب کرتے ہو	برائی کو	پہلے	اچھائی	کیوں نہیں		
تَسْتَغْفِرُونَ <sup>③</sup>	اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ <sup>⑥</sup>	قَالُوا		
تم سب مغفرت طلب کرتے	اللہ	تا کہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ	ان سب نے کہا		
أَطَّيْرًا <sup>⑦</sup>	بِكَ وَ	يَمِنْ	مَعَكَ <sup>ط</sup>	قَالَ	طَبِّرْكُمْ	
ہم نے منخوس پایا	اور	(ان) کو جو	تیرے ساتھ	اس نے کہا	تمہاری نحوست	
عِنْدَ اللَّهِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ <sup>⑥</sup>		
اللہ کے پاس	بلکہ	تم	لوگ	تم سب آزمائے جا رہے ہو		
وَكَانَ	فِي الْمَدِينَةِ <sup>④</sup>	تِسْعَةَ <sup>④</sup>	رَهْطٍ <sup>⑧</sup>	يُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ
اور تھے	شہر میں	نو	اشخاص	وہ سب فساد کرتے تھے	میں	زمین

## ضروری وضاحت

① إِذَا کا ترجمہ کبھی جب بھی کیا جاتا ہے۔ ② میدراصل يَقَوْمِي تھا آخر سے ہی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اِسْتِ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تپرپیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ أَطَّيْرًا اصل میں تَطَّيْرًا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کٹوتی سے بدل کر ط میں مدغم کر دیا گیا ہے۔ ⑧ دس سے کم آدمیوں کی جماعت کو رَهْط کہا جاتا ہے۔

وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ

لَنُبَيِّتَنَّهُ

وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ

لِوَالِيِهِمْ مَا شَهِدْنَا

مَهْلِكَ أَهْلِهِ

وَأَنَا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا وَمَكْرًا مَكْرًا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَاَنْظُرْ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۗ

دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ

اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے۔ ﴿٤٨﴾

انہوں نے کہا تم آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی

(کہ) ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر

اور اس کے گھر والوں پر پھر ضرور بالضرور ہم کہیں گے

اس کے وارث سے ہم موجود نہیں تھے

اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت

اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔ ﴿٤٩﴾

اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے (بھی) ایک تدبیر کی

اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿٥٠﴾ پھر آپ دیکھیں

کیسا ہوا انجام ان کی چال کا کہ بے شک ہم نے

ہلاک کر دیا انہیں اور ان کی قوم سب کو۔ ﴿٥١﴾

تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) خالی (ویران) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكْرُؤًا	: مکر و فریب، مکار۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُصْلِحُونَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تَقَاسَمُوا	: قسم کھانا، قسمیں۔	أَهْلُهُ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
لِنُبَيِّتَنَّهُ	: عقل و شعور، لا شعور، شعوری طور پر۔	لِوَالِيِهِمْ	: اہل و اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
فَاَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، متناظر۔	شَهِدْنَا	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت، تعاقب، عاقبت نا اندیش۔	مَهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَوْمَهُمْ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	لَصَادِقُونَ	: صداقت، صدق، صفا، صادق و امین۔
أَجْمَعِينَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔		
بُيُوتُهُمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔		

وَلَا	يُصْلِحُونَ <sup>①</sup>	قَالُوا	تَقَاسَمُوا <sup>②</sup>
اور نہیں	وہ سب اصلاح کرتے تھے	ان سب نے کہا	تم سب آپس میں قسم کھاؤ

بِاللَّهِ	لَنْبَيِّتَنَّهُ <sup>③</sup>	وَأَهْلَهُ	ثُمَّ
اللہ کی	ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر	اور اس کے گھر والے	پھر

لَنْقُولَنَّ <sup>③</sup>	لِوَالِيهِ	مَا	شَهَدْنَا	مَهْلِكًا
ضرور بالضرور ہم کہیں گے	اس کے وارث سے	نہیں	ہم موجود تھے	ہلاکت کے وقت

أَهْلِهِ	وَإِنَّا <sup>④</sup>	لَصَادِقُونَ <sup>④</sup>	وَمَكْرُوا
اسکے گھر والے	اور بیشک ہم	واقعی سب سچ بولنے والے	اور ان سب نے چال چلی

مَكْرًا <sup>⑤</sup>	وَمَكْرَنَا	مَكْرًا <sup>⑤</sup>	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ <sup>⑤</sup>	فَانظُرْ
ایک چال	اور ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ <sup>⑥</sup>	مَكْرِهِمْ	أَنَا <sup>④</sup>	دَمَّرْنَاهُمْ
کیسا	ہوا	انجام	ان کی چال	بے شک ہم نے	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

وَقَوْمَهُمْ	أَجْمَعِينَ <sup>⑦</sup>	فَتِلْكَ <sup>⑧</sup>	بُيُوتُهُمْ	تَحَاوِيَةً <sup>⑥</sup>
اور ان کی قوم	سب کے سب	تو یہ	ان کے گھر	خالی (دیر ان گرا ہوا)

### ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② اور میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ لَ اور ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ إِنَّا دراصل **إِن** + **نَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے **ایک نون** گرا ہوا ہے۔ ⑤ **ذُ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **وَاحِد مَوْنُث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **أَجْمَعِينَ** میں **يُن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ **تِلْكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِمَا ظَلَمُوا ٥٢

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٥٣

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَكَانُوا يَتَّقُونَ ٥٤

وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِ

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ٥٥

أَيَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

شَهْوَةً

مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ٥٦

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ٥٧

اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا

بے شک اس میں یقیناً نشانی (عبرت) ہے

ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہوں۔ ٥٣

اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے

اور وہ ڈرتے تھے۔ ٥٤

اور لوٹ (وہم نے بھیجا) جب اس نے کہا اپنی قوم سے

کیا تم آتے ہو بے حیائی (یعنی بد فعلی) کو

حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ ٥٥

کیا بیشک تم واقعی آتے ہو مردوں کے پاس

لذت (حاصل کرنے) کے لیے

عورتوں کے سوا (یعنی عورتوں کو چھوڑ کر)

بلکہ تم ایسے لوگ ہو (کہ) تم جہالت والے کام کرتے ہو۔ ٥٦

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
أَنْجَيْنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَتَّقُونَ	: تقویٰ، متقی۔
الْفَاحِشَةَ	: فحش گوئی، فحاشی، فاحشہ عورت۔
تُبْصِرُونَ	: بصر، بصارت۔
الرِّجَالَ	: رجال کار، قحط الرجال۔
شَهْوَةً	: شہوت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النِّسَاءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
بَلْ	: بلکہ۔
تَجْهَلُونَ	: جاہل، جہالت، مجہول۔

يَمَا <sup>①</sup>	ظَلَمُوا <sup>ط</sup>	إِنَّ	فِي ذَلِكَ <sup>②</sup>	لَايَةً <sup>③</sup>
اس وجہ سے جو	ان سب نے ظلم کیا	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی
لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ <sup>⑤2</sup>	وَ	أَنْجَيْنَا	الَّذِينَ
لوگوں کے لیے	وہ سب علم رکھتے ہیں	اور	ہم نے نجات دی	جو
أَمْنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ <sup>⑤3</sup>	وَ
سب ایمان لائے	اور	وہ سب تھے	وہ سب ڈرتے	اور
لُوطًا	وَ	تَأْتُونَ	آ	تَأْتُونَ <sup>④</sup>
سب ایمان لائے	اور	وہ سب تھے	وہ سب ڈرتے	اور
إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ <sup>④</sup>	آ	تَأْتُونَ
جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	تم سب آتے ہو
الْفَاحِشَةَ <sup>⑤③</sup>	وَ	أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ <sup>⑦</sup>	أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ <sup>⑦</sup>	أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ <sup>⑦</sup>
بے حیائی	حالانکہ	تم سب دیکھتے ہو	تم سب دیکھتے ہو	تم سب دیکھتے ہو
آ	بَيْنَكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالِ <sup>⑤</sup>	شَهْوَةً <sup>③</sup>
کیا	بے شک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	لذت
مِنْ دُونَ النِّسَاءِ <sup>⑧</sup>	بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ <sup>⑤5</sup>	تَجْهَلُونَ <sup>⑤5</sup>	تَجْهَلُونَ <sup>⑤5</sup>
عورتوں کے سوا	بلکہ تم لوگ	تم سب جہالت والے کام کرتے ہو	تم سب جہالت والے کام کرتے ہو	تم سب جہالت والے کام کرتے ہو

## ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا ہی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرور تا ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قال وغیرہ کے بعد یاد کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ أَنْتُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑧ لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ کا ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔



فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا

أَل لُّوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ؕ

إِنَّهُمْ أَنْاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿56﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا

مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿57﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿58﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ط

اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿59﴾

تو نہ تھا اس کی قوم کا جواب

مگر یہ کہ انہوں نے کہا نکال دو

لوٹ کے گھر والوں (یامانے والوں) کو اپنی بستی سے

بے شک وہ لوگ بہت پاکباز بنتے ہیں۔ ﴿56﴾

تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو

سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا

پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿57﴾

اور ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی) بارش

پس بری تھی بارش ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿58﴾

کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے

اسکے (ان) بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا،

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ (اسکا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمِهِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَخْرِجُوا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القرئی۔

أَنْاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

يَّتَطَهَّرُونَ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

فَأَنْجَيْنَاهُ : نجات، فرقا ناجیہ، نجات دہندہ۔

قَدَّرْنَا : مقدر، تقدیر۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَسَاءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

الْمُنْذَرِينَ : بشارت و انداز، نذیر۔

اصْطَفَىٰ : مصطفیٰ۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

يُشْرِكُونَ : شرک، شریک، مشرک، شرکت۔

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمَةٍ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	(یہ) کہ	ان سب نے کہا
أَخْرِجُوا <sup>②</sup>	ال لُوطِ	مَنْ قَرَّبْتُمْ <sup>③</sup>	إِنَّهُمْ	أُنَاسٌ		
تم سب نکال دو	لوٹ کے گھر والے	اپنی بستی سے	پیشک وہ	لوگ		
يَتَطَهَّرُونَ <sup>④</sup>	فَأَنْجَيْنَاهُ <sup>⑤</sup>	وَ	أَهْلَهُ	إِلَّا		
وہ سب بہت پاکیزہ بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	سوائے		
امْرَأَتِهِ	قَدَّرْنَاهَا <sup>⑥</sup>	مِنَ الْغَيْرِينَ <sup>⑦</sup>	وَ			
اس کی بیوی	ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور			
أَمْطَرْنَا <sup>⑧</sup>	عَلَيْهِمْ	مَطْرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ <sup>⑨</sup>		
ہم نے برساتی	ان پر	بارش	پس بری تھی	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی بارش		
قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	وَسَلَّمَ	عَلَى عِبَادِهِ	الَّذِينَ	
آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے	اور سلام	اس کے بندوں پر	جنہیں	
اصْطَفَى <sup>⑩</sup>	اللَّهُ <sup>⑪</sup>	حَيَّرَ	أَمَّا <sup>⑫</sup>	يُشْرِكُونَ <sup>⑬</sup>		
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جنہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں		

## ضروری وضاحت

① أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں اُ ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔  
 ③ يَتَطَهَّرُونَ فعل میں تو اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اَللّٰهُ دراصل اَللّٰهُ تھا دوسرے ہمزے کو گرا کے قاعدے کے مطابق الف بدل کر اسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ⑦ اَمَّا دراصل اَمَّا + مَا کا مجموعہ ہے۔

## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان